الخلاق العليم ۝ إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول له كن

بہت پیدا کرنیوالا دانا جز این نیست کہ حکم اوسکا ہی جس وقت ارادہ کرتا ہی کسی چیز کو یہ کہ کہتا ہی اوسکو ہو

فيكون ۝ فسبحان الذي بيده ملكوت كل شيء وإليه ترجعون ۝

پس ہو جاتی ہی پس پاک ہی وہ شخص کہ ہاتھ میں اوسکی ہی بادشاہی ہر چیز کی اور طرف اوسی کی پھیرے جاؤ گے

قوله ومن نعمره ننكسه في الخلق یعنی جس شخص کو کہ ہم زندگانی دراز دیتی ہیں منقلب کر دیتی

ہیں ہم اوسکو بیچ خلقت کی یعنی بعد جوانی کو بہ پیری منقلب کرتے ہیں تو

کو بضعف و روانائی کو بنحرافت قوله وما علمناه الشعر الخ یہ جواب ہی کہ مکذبین کہتے تھی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو انکی در باب حشر کی اور مقدمہ کی شعر کتاب

نسبت دیتی ہیں قوله أنشأها أول مرة قاضی ناصر الدین بیضاوی نی لکھا ہی کہ یہ آیت دلیل

اثبات پر کہ استخوان صاحب جان ہیں کہ اثر کرتی ہی ان میں موت مانند سائر اعضا کے

آياتها كلماتها ۸۶۰ سورة والصافات مكية حروفها ركوعاتها ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی بخشنے والا ہی مہربان

والصافات صفا ۝ فالزاجرات زجرا ۝ فالتاليات

قسم ہی صف باندھنے والوں کی پس ڈانٹنے والوں کی پس پڑھنے والوں کی

ذكرا ۝ إن إلهكم لواحد ۝ رب السماوات و

ذکر کو تحقیق معبود تمہارا البتہ ایک ہی پروردگار آسمانوں کا اور

الأرض وما بينهما ورب المشارق ۝ إنا زينا

زمین کا اور اوس چیز کا جو درمیان دونوں کے ہی اور پروردگار مشرقوں کا تحقیق ہم نے زینت دی

السماء الدنيا بزينة الكواكب ۝ وحفظا

آسمان دنیا کو ساتھ زینت ستاروں کے اور نگاہ رکھنے میں ہم

مِن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَ

هر شيطان سرکش سے نهين سنتے وه شياطين طرف گروه فرشتگان عالم بالا

يُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝

اور مارے جاتے هين کے هر طرف سے دور کرنے کو اور واسطے انکے عذاب هے هميشه

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

مگر وه شيطان که لے گيا کچھ بات چرا کر پس پيچھے لگا اسکے آگ کا تير چمکتا پس پوچھ ان سے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝

آيا وه سخت تر هين ازروی خلقت کی يا وه که پيدا کيا هم نے بيشک هم نے پيدا کيا انکو گل چسپنده سے

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا

بلکه تعجب کيا تو نے حالانکه وه هنستے هين اور جس وقت پند دی جاتی هے وه پند پذير نهين هوتے اور جس وقت ديکھتے هين

آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

معجزات کو تمسخر کرتے هين اور کهتے هين که يه نهين هے مگر جادو ظاهر

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَ

آيا جس وقت که مرجاوين هم اور هوجاوين خاک اور استخوان پوسيده آيا هم پھر زنده کئے جاوين گے آيا

آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

پدران همارے پهلے کهه تو هان اور تم خوار و ذليل هوگے پس سوا اسکے نهين که وه ايک آواز

وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ

ايک پس ناگاه وه ديکھنے والے هونگے اور کهينگے ای وای بر حال همارے يه روز



يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ

روز جزا کا هے يه روز جدائی کا هے وه که تھے تم ساتھ اسکی تکذيب کرتے

بل عجبت ويسخرون جمع الجوامع مين لکھا هے که قرارت جناب امير المؤمنين عليه السلام

بل عجبت ويسخرون بضم تا بصيغه متکلم هے بايں معنی که حق تعالی فرماتا هے که کثرت آيات

اور مخلوقات ميری کی اس جمع کو تعجب هے که مين پروردگار عاليشان عظيم جانتا هون مخلوقات کو

پس کس طرح سے مشرکين انکار حشر اور نشر کا کرتے هين که جو شخص ايسی مخلوقات عظيمه پيدا کرتا هے

... کے بيچ سيپاره بست و سوم احشروا الذين ظلموا آل محمد حقهم ...

پارسی ... لا بل نبي الله حقوقهم ... انهم

مسئولون ... حرف مين بنات اوسکی پارسی ... سے هوتی مين نکلی اور ... عبارت

عن ولاية علي هو وكيل النبي يه بھی عبارت نکلتی هے ولاية علي هو نائب حبيب الله

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

جمع کرو ان لوگوں کو که ظلم کيا انهوں نے اور زنان انکی اور اوس چيز کو بھی که وه عبادت کرتے

مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝ وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم

سوای خدا کے پس راه دکھاو انکو طرف دوزخ کی نگاه رکھو انکو بيشک وه

مَّسْئُولُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝

سوال کئے جاوين گے کيا هے تمکو که نهين مدد کرتے ايک ديگر کی بلکه وه آج کے دن ...

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ

اور متوجه هوگا بعضی انکا اوپر بعضی کی در حاليکه باهم سوال کرينگے کهينگے ...

تأتوننا عن اليمين ۝ قالوا بل لم تكونوا مؤمنين ۝ وما كان
لنا عليكم من سلطان بل كنتم قوما طاغين ۝ فحق
علينا قول ربنا إنا لذائقون ۝ فأغويناكم إنا كنا غاوين
فإنهم يومئذ في العذاب مشتركون ۝ إنا كذلك نفعل
بالمجرمين ۝ إنهم كانوا إذا قيل لهم لا إله إلا الله يستكبرون
ويقولون أئنا لتاركو آلهتنا لشاعر مجنون ۝ بل جاء
بالحق وصدق المرسلين ۝ إنكم لذائقو العذاب الأليم ۝
وما تجزون إلا ما كنتم تعملون ۝ إلا عباد الله المخلصين
أولئك لهم رزق معلوم ۝ فواكه وهم مكرمون ۝ في



جنات النعيم ۝ على سرر متقابلين ۝ يطاف عليهم
بكأس من معين ۝ بيضاء لذة للشاربين ۝ لا فيها غول
ولا هم عنها ينزفون ۝ وعندهم قاصرات الطرف عين
كأنهن بيض مكنون ۝ فأقبل بعضهم على بعض يتساءلون
قال قائل منهم إني كان لي قرين ۝ يقول أئنك لمن المصدقين
أئذا متنا وكنا ترابا وعظاما أئنا لمدينون ۝ قال هل
أنتم مطلعون ۝ فاطلع فرآه في سواء الجحيم ۝ قال تالله إن
كدت لتردين ۝ ولولا نعمة ربي لكنت من المحضرين
أفما نحن بميتين ۝ إلا موتتنا الأولى وما نحن بمعذبين

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ

بدرستیکہ یہہ زندگی ہرآئینہ وہ رستگاری عظیم ہی ۝ واسطے مثل اس مرتبہ کے کہ بس چاہئے کہ عمل کرین عمل کرنیوالے

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ

آیا یہہ بہتر ہی از روی تحفہ کی یا درخت سینہور ۝ بدرستیکہ کیا ہمنی اوسکو آزار واسطے ستمگارونکی

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ

بدرستیکہ وہ درخت ہی کہ نکلتا ہی درمیان دوزخ کے ۝ خوشہ اوسکا گویا کہ وہ سرہی شیطانونکی ہیں

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا

پس بیشک وہ کافران ہرآئینہ کہانیوالے ہیں اوس میں سے پس پر کرنیوالے ہیں اوس سے شکمہا اپنی ۝ بعد اوسکے بدرستیکہ واسطے اونکی اوسپر

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا

ہرآئینہ آمیزش آب گرم کی ۝ بعد اوسکی بدرستیکہ بازگشت اونکی ہرآئینہ طرف دوزخ کی ۝ بدرستیکہ وہ پائے انہوں نے

آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ

پدران اپنی کو گمراہ ۝ پس وہ اوپر نشانیہای اونکی شتابی کرتی ہیں ۝ اور ہرآئینہ تحقیق گمراہ ہوئے

قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ۝ فَانظُرْ

آگی اونکی بہت اگلونمیں سے ۝ اور ہرآئینہ تحقیق بہیجا ہمنی درمیان اونکی ڈرانیوالونکو ۝ پس دیکھ

ع كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

کیونکر ہوگا انجام ڈرائے گئے لوگونکا ۝ مگر بندگان خدای کہ خالص ہیں

قوله وقفوهم انهم مسئولون الخ کتاب علل الشرایع میں حضرت رسالتمآب سے روایت ہی

واله کی روایت ہی کہ روز محشر میں بندگان حق تعالی قدم نہ اوٹھاینگی تا اینکہ چار چیزی سوال

جانی کی اول یہہ کہ جوانی اپنی کس عمل میں صرف کی دوسری یہہ کہ عمر اپنی کس چیز میں فنا

کی تیسری یہہ کہ مال کہان سی جمع کیا اور کس مصرف میں لایا چوتھی دوستی اہلبیت ہماری

کی قوله ما لکم لا تناصرون یعنی کہا جاویگا از روی توبیخ اور سرزنش کی کفار سے کیا ہی تمکو لا تناصرون

بل هم الیوم مستسلمون یعنی کیا ہی تمکو کہ ایک دوسری کو مدد کاری نہین کرتی ہو

اور یہہ از روی خجالت کے طاقت جواب کہنیکی نہ رکہینگی بلکہ سر آج کی دن گردن نہی اونکی ہو

عجز اور نکری کوئی حیلہ کی گردن جہوکانیوالی ہونگی علی بن ابراہیم نے لکہا ہی کہ

مستسلمون العذاب یعنی گردن کہینچنی والی ہونگی واسطی عذاب کی قوله تاتوننا عن

الیمین یعنی یمین کی قوت کی یعنی بدرستیکہ تم تہی کہ آتی تہی طرف ہماری تمہی زین دیتی ہو

از روی تسلط اور غلبہ کی کہ دین ہمارا حق ہی قوله فحق علینا قول ربنا الخ یعنی

لازم ہو گیا ہمپر کے حق تعالی کا لاملئن جہنم من الجنة والناس اجمعین یعنی ہر

آئینہ بہرونگا جہنم کو جنونسی اور آدمیونسی قوله یطاف علیهم بکاس من معین یعنی دور دیا جاویگا

اونپر پیالہ شراب سی جو کہ روان ہو اور ہر کاہ کہ شراب بہشت کی چشمہ آب روان کی ہی الہذا صفت

اوسکی معین کی قوله کانهن بیض مکنون یعنی گویا کہ وہ عورات نہایت سفیدی جسم

اور صفائی بشرہ سی گویا کہ انڈہای مرغ ہیں کہ اپنی پرون کی نیچی چہپائی ہوی ہیں کہ

غبار اور گرمی آفتاب سی محفوظ رہین کہ اصلا تغیر اونکی رنگ میں نہو قوله ولولا نعمة

ربی لکنت من المحضرین یعنی مومنین تمام شکر میں کہینگی کہ اگر نہوتی نعمت رب کی

ہمارے ہم ہوتی حاضر کئی گئی لوگونمیں قوله طلعها کانه رءوس الشیاطین یعنی خوشہ اوس

درخت کا مانند سرہای شیاطین کی ہونگی پس جب متخیلہ آدمی ہوتا ہی مرکوز کہ صورت

شیطان رجیم اور قبیح منظری ماسوا علی تشبیہ دی اور بعضوں نے کہا کہ مراد
سانپ ہیں کہ ہونگی ہولناک اور بدشکل اور معنی آنکے یہہ ہوئی کہ گویا
بصورت مارہائی خوفناک کے ہیں فوائد وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ
ابراہیم نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حق تعالی نے ذریت نوح کی
حصہ اور نبوت اور کتاب اور ایمان بعد نوح کے باقی رکھی تھی اور مراد یہہ نہیں
نوح کو باقی رکھا اور اولاد دوسرے کو باقی نہیں رکھا اس
کہ خلقت زمین پر سے منحصر اولاد نوح میں نہیں ہیں
کی اشارہ طرف اسکے کیا ہے کہ احمل فیہا من کل زوجین

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ○ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

[illegible]

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ○ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ

[illegible]

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ○ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

[illegible]

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

[illegible]

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ○ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ

وصف لازم

[illegible]



إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ○ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا

[illegible]

تَعْبُدُونَ ○ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ○ فَمَا ظَنُّكُمْ

[illegible]

بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ○ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ○ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ

[illegible]

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ○ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

[illegible]

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ○ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ○

[illegible]

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ○ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ

[illegible]

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ○ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ

[illegible]

فِي الْجَحِيمِ ○ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ○ وَقَالَ إِنِّي

[illegible]

ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ○ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ○

[illegible]

فبشرناه بغلام حليم ○ فلما بلغ معه السعي قال يا بني

پس بشارت دی ہم نے اوسکو ساتھ فرزند بردبار کے ○ پس جسوقت کہ پہنچا ساتھ اوسکے سن رفتار کو کہا اے بیٹے میرے

اني ارى في المنام اني اذبحك فانظر ماذا ترى قال يا ابت

تحقیق میں دیکھتا ہوں بیچ خواب کے کہ تحقیق میں ذبح کرتا ہوں تجکو پس نظر کر تو کہ کیا دیکھتا ہے کہا اے باپ میرے

افعل ما تؤمر ستجدني ان شاء الله من الصابرين ○ فلما

کر وہ جو حکم کیا جاتا ہے تو پاوے گا تو مجکو اگر چاہا اللہ نے صبر کرنیوالوں سے ○ پس جب

اسلما وتله للجبين ○ وناديناه ان يا ابراهيم ○ قد صدقت

گردن رکھی دونوں نے اور گرایا اوسکو طرف پیشانی کی ○ اور پکارا ہم نے اوسکو کہ اے ابراہیم ○ تحقیق سچا کیا تو نے

الرؤيا انا كذلك نجزي المحسنين ○ ان هذا لهو البلاء

خواب کو تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں نیکوکاروں کو ○ تحقیق یہ البتہ وہی ہے آزمائش

المبين ○ وفديناه بذبح عظيم ○ وتركنا عليه في الآخرين

ظاہر ○ اور فدا کیا ہم نے اسمعیل کو ذبح بزرگ کے ○ اور باقی رکھا ہم نے اوپر ابراہیم کے

سلام على ابراهيم ○ كذلك نجزي المحسنين ○ انه من

اور وہ ذکر اچھا یہ ہے کہ سلام ہے اوپر ابراہیم کے ○ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکوکاروں کو ○ تحقیق وہ

عبادنا المؤمنين ○ وبشرناه باسحاق نبيا من الصالحين

بندگان ہمارے سے ایمان لانیوالا ○ اور بشارت دی ہم نے اوسکو ساتھ اسحاق کی

وباركنا عليه وعلى اسحاق ومن ذريتهما محسن وظالم لنفسه مبين ع

اور برکت دی ہم نے اوپر ابراہیم کی اور اوپر اسحاق کے اور بعضی فرزندان اون دونوں کے



قوله وان من شيعته لابراهيم مجمع البيان میں ابو بصیر سے
حضرت محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اے ابو بصیر مبارک
ہو تم کو نام تمہارا کہا میں نے کہ کیا ہے وہ نام حضرت نے فرمایا کہ اسم شیعہ کا اطلاق تم پر
ہوگا پس کہا میں نے ہمکو سبب نام کی سرزنش کرتے ہیں حضرت نے کہا کہ آیا نہیں سنا
تو نے قول حق تعالیٰ کا کہ اس اسم گرامی کو اوپر خلیل اپنے کے اطلاق کیا ہے وان من
شيعته لابراهيم قوله فنظر نظرة في النجوم پس نظر کی
ابراہیم نے طرف ستاروں کی کہا میں بیمار ہوں حاصل اس آیت کا یہ ہے کہ نظر کی
ابراہیم نے او صنایع فلکی میں اور ستارگان میں بعد اسکی ازروئے تعجب کے کہا کہ میں بجہت
شرک اور عناد تمہارے کی بیمار اور دلتنگ ہوں کہ باوجود ایسے صانع اور قادر کے کہ افلاک
اور انجم کو خلق کیا ہے عبادت غیر اوسکی کی کرتے ہو اور یہ نہایت بیخردی اور خسران
اور زیان کاری ہمیشہ کی ہے پس سبب کہنے اس کلمات کے وہ کفار اوس سے رو گردان ہوئے اور
چلے گئے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ مراد سقیم سے بیماری طاعون ہے اس باعث سے قوم اوس کی
اوس سے کنارہ کش ہوئی کہ وہ مرض سرایت کرنے والا ہے اور کافی میں حدیث
ہے کہ ستاروں کو دیکھا کہ شہادت امام حسین علیہ السلام کو دریافت کیا اندوہناک
ہوئے اور کہا کہ دل میرا اس اندوہ سے بیمار ہے، فلما بلغ معه الخ
پس جسوقت پہنچا وہ فرزند ہمراہ اپنے باپ کے ایسی سن کو کہ رفتار اور سعی میں شراکت
اوسکی کر سکتا تھا اور مراد اس سے سن بلوغ ہے منقول ہے کہ اوسوقت سیزدہ سالہ
تھے کہ قربانی واقع ہوئی قوله وفديناه بذبح عظيم پس فدیہ دیا ہم نے ساتھ

ذبح عظیم کی ماحصل اسکا یہہ ہی کہ جب ذبح کی وقت کو غنودہ آیا ابراہیم علیہ السلام اور
ہوئی کہا کہ اگر فرزند میرا ذبح ہوتا تو بہتر ہوتا اوسوقت ندا آئی کہ یہہ ذبح عظیم امام حسین
علیہ السلام کی واسطی ہی کہ وہ شہید ہونگی ابراہیم علیہ السلام نی جزع اور زاری کیا
یہہ سنکر حقتعالی نی کہا کہ رونا تمہارا ذبح فرزند سی افضل ہی **تکملہ**
رکوع ہشتم قولہ وان من شیعتہ لابراہیم ...
ہوتی ہیں ... یہہ عبارت ... ابراہیم ...

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا
اور البتہ تحقیق احسان کیا ہمنی اوپر موسی اور ہارون کی اور نجات دی ہمنی اون دونوں کو اور قوم اونکی کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ
رنج بزرگ سی اور نصرت دی ہمنی اونکو پس تھی وہ

الْغَالِبِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَهَدَيْنَاهُمَا
غلبہ کنندگان اور دیا ہمنی اون دونوں کو کتاب ہویدا اور راہ دکھائی

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ
اون دونوں کو براہ راست اور باقی رکھا ہمنی اوپر اون دونوں کی بیچ پچھلوں کی

سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
اور وہ ثنا یہ کہ سلام ہووے اوپر موسی اور ہارون کی بدرستیکہ ہم اسیطرح سی جزا دیتی ہیں نیکوکاروں کو

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ
بدرستیکہ وہ دونوں ہیں بندگان مومنین ہمارے سی اور تحقیق الیاس ہر آئینہ بیچ پیغمبروں کی



إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ
جس وقت کہ کہا اپنی قوم کو کیا نہیں ڈرتی ہو تم کیا پکارتی ہو تم بت بعل کو اور ترک کرتی ہو تم

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝
بہتر آفرینندگان کو اللہ کو کہ پروردگار تمہارا اور پروردگار پدران تمہاری کا کہ سابق ہوئی

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَتَرَكْنَا
پس تکذیب کیا اونکی بدرستیکہ وہ ہر آئینہ حاضر ہونگی مگر بندگان خدا کی برگزیدہ ہیں اور باقی رکھا ہمنی

عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ
اوپر اوسکی ذکر نیک بیچ پچھلوں کی اور وہ ذکر یہ ہی کہ سلام ہووے اوپر آل یاسین بدرستیکہ ہم اسیطرح

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ
جزا دیتی ہیں نیکوکاروں کو بدرستیکہ الیاس بندگان ہمارے خالص ایمان لانے والی ہیں اور بدرستیکہ

لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝
لوط ہر آئینہ رسولوں سے ہیں وقتیکہ نجات دیا ہمنی اوسکو اور اہل اوسکی کو سب کو

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّكُمْ
مگر پیر زن کو کہ وہ ہوئی بیچ رہنے والوں کی پھر ہلاک کیا ہمنی اوروں کو اور بدرستیکہ تم

لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
ہر آئینہ گذرتی ہو اوپر اونکی صبح کنندگان اور بیچ شب کی بھی پس نہیں عقل میں لاتی ہو تم

قولہ سلام علی آل یاسین الیاسین بکسر ہمزہ و سکون لام مراد اوس سی الیاس پیغمبر
ہیں الیاسین جمع ہی یعنی سلام اوپر الیاس اور پیروان اونکی کی ہووے اور اگر یاسین ...

حسنہ مراد آل محمد کہ ایمہ اطہار علیہم السلام ہین

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ

عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ

یعنی ہر آینہ گذر کرو گی تم اوپر مکانات اونہین کی جس وقت تجارت شہر شام کو جاو گی

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ

اور بدرستیکہ یونس ہر آینہ ہی رسولون سے اور یاد کر جب بہاگا طرف کشتی

الْمَشْحُونِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ

بہری ہوئی کی پس ڈالا اونہون نے قرعہ پس ہوا جملہ مغلوبین سے

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ فَلَوْلَا

پس نگلا اوسکو ماہی نے درحالیکہ وہ ملامت کنندہ اپنی پس اگر

أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ

ہوتا یہہ کہ وہ تسبیح کرنی والون سے ہر آینہ درنگ کرتا بیچ شکم اوسکی کے

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ نصف

تا روز قیامت پس ڈالا ہمنی اوسکو زمین خالی مین

وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ

درحالیکہ وہ ناتوان تہا اور جگایا ہمنی اوپر اوسکی درخت کدو سے

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝

اور بہیجا ہمنے اوسکو طرف لاکہہ آدم کے یا زیادہ اون سے



فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

پس ایمان لائے وہ پس برخوردار کیا ہمنی اونکو طرف وقت معین کے پس سوال کر اون سے اے محمد آیا واسطے رب تیرے بیٹیان ہین

وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ

اور اونکی بیٹے آیا پیدا کیا ہمنی فرشتونکو عورات درحالیکہ وہ شاہد تہے پیدا کرنی کی

أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

آگاہ ہو بدرستیکہ وہ بعد افترا اونکی اسی ہر آینہ کہتی ہی فرزند لایا خدا اور بدرستیکہ وہ ہر آینہ جہوٹے ہین

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

آیا برگزیدہ کیا بیٹیونکو اوپر بیٹونکی کیا ہی واسطے تمہارے کیونکر حکم کرتی ہو تم

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن

آیا پس پند نہین لیتی آیا واسطی تمہارے اس قول مین حجت ظاہر پس لاو تم کتاب اپنی کو اگر

كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ

ہو تم سچون سے اور گردانا مشرکون نے درمیان خدا کی اور درمیان جنونکی قرابت اور ہر آینہ تحقیق

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ

معلوم کیا جنون نے بدرستیکہ وہ حاضر کی جاینگی دوزخ کے پاک ہی خدا اوس سے کہ صفت کرتی ہین

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنتُمْ

مگر بندگان خدا کے خالص ہین پس بدرستیکہ تم اور وہ عبادت کرتی ہو تم نہین ہو تم

عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ

اوپر اوسکی گمراہ کرنیوالی مگر وہ شخص کہ ہو جنی داخل ہونیوالا ہی اور نہین ہی کوئی کسی گروہ ہمارے

مقام معلوم ۝ وانا لنحن الصافون ۝ وانا لنحن المسبحون

جائی ہی اور ہر آینہ ہم ہر آینہ ہم سب منتظر ان احکام الٰہی میں اور ہر آینہ ہم تسبیح کرنیوالے ہیں

وان کانوا لیقولون ۝ لو ان عندنا ذکرا من

اور بیشک تھے وہ کہ ہر آینہ کہتی تھی اگر ہوتا نزدیک ہمارے پیغمبر وغیرہ

الاولین ۝ لکنا عباد الله المخلصین ۝ فکفروا به فسوف

اگلون سے ہر آینہ ہوتے ہم بندگان خدا کے خالص میں پس انکار کیا اونہوں نے پس

یعلمون ۝ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین

کر جانینگے وہ اور بیشک پیشی کے سخن ہمارے نے واسطے بندگان رسول کی

انهم لهم المنصورون ۝ وان جندنا لهم الغالبون ۝ فتول

بیشک وہ پیغمبران واسطے انکی ہی فتح دیجاتی ہے اور بیشک لشکر ہمارا البتہ وہی غالب ہی پس منہ پھیر

عنهم حتی حین ۝ وابصرهم فسوف یبصرون ۝

اونسے تا وقت فتح کے اور نظر کر اونپر پس قریب ہے کہ دیکھین گی وہ

افبعذابنا یستعجلون ۝ فاذا نزل بساحتهم فساء

آیا پس ساتھ عذاب ہمارے کی شتابی کرتے ہیں پس جسوقت کہ نازل ہوا عذاب انکے مکان پر پس برا ہے

صباح المنذرین ۝ وتول عنهم حتی حین ۝ وابصر

صبح کی وحشت زدون کیطرح سے اور منہ پھیر تو اونسے تا وقت معین اور دیکھ تو

فسوف یبصرون ۝ سبحان ربك رب العزة عما

پس قریب ہے کہ دیکھین گے وہ عذاب کو پاک ہے پروردگار تیرا کہ خداوند غالب ہے اوس سے جو



یصفون ۝ وسلام علی المرسلین ۝ والحمد لله رب العالمین

بیان کرتے ہیں وہ مشرکین اور سلام اور تحیت ہو اوپر رسولون کی اور جمیع حمد اسکے واسطے ہے کہ پروردگار عالمین کی ہے

مائة الف او یزیدون ورکلمہ او بمعنی و لوگ ہوا یعنی بھیجا ہمنی یونس کو

بلکہ طرف لاکھہ آدمیکی اور زیادہ اسکی اصول کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سی

روایت کی ہی کہ زیادہ لاکھہ سی تیس ہزار آدمی تہی اور سوید اسکی قرات ائمہ ہدی علیہم

السلام ہی کہ اونکی قرات میں و یزیدون ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ کلمہ او باعتبار تخمین بیننده کے

کہ جو نظر لاکھہ یا زیادہ ہی آتی قوله وانا لنحن المسبحون الخ شہاب بن عبد ربہ نے روایت کی

کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ تہی ہم عالم ارواح میں جماعت اور ہوی گرد عرش

تسبیح خدا اوس عالم کی کرتی تہی پس اہل آسمان نے تسبیح کرنا ہمسی سیکہا تا اینکہ عالم ارواح سے عالم اجسام میں

اور زمین پر نازل ہوئے تو معبود کی اطاعت میں ہماری تسبیح سے تسبیح کی اور تحقیق کہ واسطی ہمارے ہی نازل ہو یہ

وانا لنحن الصافون وانا لنحن المسبحون اور مجمع البیان میں لکہا کہ یہ قول جبرئیل علیہ السلام کا کہ جو وحی

آنحضرت کو پہنچاتا تہا واسطے نبی علیہ السلام کے اور بعضون نے کہا کہ یہ قول جمیع ملائکہ کا قوله ولقد سبقت کلمتنا

لعبادنا المرسلین تا آخر ایہ بتحقیق پہلی ہو کلمہ ہمارا کہ ظاہر کیا ہے ہمنے یعنی عہد دیا ہے پیغمبروں کو

انهم لهم المنصورون قوله فتول عنهم حتی حین پس روگردان ہو ای محمد ان کافرون سے تا وقت نصرت ہمارے کی

قوله سبحان ربك رب العزة عما یصفون اصبغ بن نباتہ نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت

کی کہ جو شخص چاہے کہ ثواب اوسکا کامل ہو جس مجلس میں ہو اوٹھتے وقت پڑہے یعنی آخر کلام اوسکا یہ ہو

سبحان ربك رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین الخ اور ثواب اوس آیہ کا

اور کہے اللهم صل علی محمد وآل محمد

یہ عبارت محمد ہو و علی ابن ابیطالب قبل التبیین سات دن مین بیاض کی
تین سی ستانوی ہو چکے مین کلما وس کی یہ عبارت ہے علی و وصی محمد و
آیاتها کلماتها سورة ص مکیة رکوعها حروفها
سورہ ص مکہ میں نازل ہوا اٹھاسی آیتیں ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی رحمن ہی رحمت والا

ص والقرآن ذی الذکر ۝ بل الذین کفروا فی عزة
قسم صاحب پیغمبر خدا اور قسم ہے قرآن صاحب شرف بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے بیچ تکبر کے ہیں اور
و شقاق ۝ کم اهلکنا من قبلهم من قرن فنادوا ولات
مخالفت کی ہیں بہت ہلاک کیا ہمنے پہلی انکی سی اہل زمانہ انکی سی پس ندا کی انہوں نے
حین مناص ۝ وعجبوا ان جاءهم منذر منهم وقال الکافرون
وقت خلاصی کا اور تعجب کیا کافروں نے یہہ کہ آیا انکو ڈرانے والا انہین مین سے اور کہا کافرون نے
هذا ساحر کذاب ۝ اجعل الالهة الها واحدا ان هذا
کہ یہہ جادوگر ہی جھوٹا آیا گردانا ہی محمد نے سب معبودوں کو خدا ایک بدرستیکہ یہہ
لشیء عجاب ۝ وانطلق الملأ منهم ان امشوا واصبروا
ہر آینہ امر عجیب کا اور چلے آئے روسا قریش میں سے یہہ کہہ کر چلو تم اور صبر کرو تم
علی الهتکم ان هذا لشیء یراد ۝ ما سمعنا بهذا فی الملة
اوپر عبادت خدایان اپنی کی بدرستیکہ یہہ امر ایک ہی کہ ارادہ کیا ہے نہیں سنا ہمنی اسکو بیچ دین



الآخرة ان هذا الا اختلاق ۝ ءانزل علیه الذکر من
پچھلی عیسی کی نہیں یہہ توحید مگر افترا کیا نازل کیا گیا اوپر محمد کی قرآن
بیننا بل هم فی شک من ذکری بل لما یذوقوا عذاب ۝ ام
درمیان ہمارے سی بلکہ وہ بیچ شبہہ کی ہیں قرآن میرے سی بلکہ ابھی نہیں چکھا انہوں نے عذاب آیا
عندهم خزائن رحمة ربک العزیز الوهاب ۝ ام لهم ملک
نزدیک انکی خزانہ ہی رحمت پروردگار تیرے کا غالب بخشنی والا آیا واسطی انکی بادشاہت
السموات والارض وما بینهما فلیرتقوا فی الاسباب ۝
آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان انہ دونوں کی ہی پس اوپر جاوین بیچ سیڑہیوں کی
جند ما هنالک مهزوم من الاحزاب ۝ کذبت قبلهم قوم
لشکر ایک ہی نہایت پست موضع مین شکست پائی ہوئین قبائل سی تکذیب کی پہلی انکی قوم
نوح وعاد وفرعون ذو الاوتاد ۝ وثمود وقوم لوط واصحاب
نوح نی اور عادی اور فرعون صاحب میخہائی اور قوم ثمود نے اور گروہ لوط نے اور اصحاب
الایکة اولئک الاحزاب ۝ ان کل الا کذب الرسل فحق عقاب ۝ ع
بن نے قوم شعیب یہہ گروہ قریش مثل انہیں کی ہیں نہیں کوئی ان میں مگر تکذیب کی رسولوں کی پس سزاوار ہوا عذاب
میرا انکو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی کہ جو کوئی سورہ صاد
کو پڑھی حق سبحانہ وتعالی ثواب اوسکو دیتا ہی برابر اون پہاڑوں کی کہ جنہی داود علیہ السلام
کے ساتھ تسبیح کی تہی اور گناہ کبیرہ سی اور اصرار کرنا صغیرہ سی نگاہ رکھتا ہی اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جو کوئی شب جمعہ کو سورہ صاد کو پڑھی نیکی دنیا و آخرت کی پاوے

کہ جسکی کو نہ دیا ہو سوای پیغمبر مرسل اور فرشتگان مقرب کی اور خدا اوسکو اور اہل اوسکو [illegible]
وہ خادم کہ دنیا مین خدمت اونکی کی ہو اگرچہ قابل شفاعت نہو بہشت مین لیجاے حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ صاد ایک اسم ہے اسمای الہی سی کہ حضرت نے ساتھہ اوسکی قسم [illegible]
ہی اور بعضی کہتی ہین کہ اشارہ ہی طرف اون اسما کی کہ جنکی اول مین صاد ہی مثل صابر او صادق
صادق اور یا اشارہ ہے بسند محمد یا بصورت محمد اور بروایت ابن عباس نام ایک دریا کا ہی کہ اوپر اوسکی عرش [illegible]
الہی ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ نام ایک دریا کا ہی کہ نیچے آسمان کی ہی [illegible]
کہ ایک دریا کہ نفخہ اولی کے مردونکو زندہ کریگا درمیان دو نفخہ صور کے قیامت مین [illegible]
[illegible] اوسکا سو جب طول ہی معنی اسکی یہہ ہین کہ سوگند کہاتا ہون مین ساتہہ حقیقت صاد کے اور قرآن [illegible]
یا قرآن صاحب ذکر حلال اور حرام وغیرہ کی اور جواب قسم کا محذوف ہے یعنی یہہ قرآن معجز [illegible]
اور واجب العمل ہی [illegible] قولہ فنادوا و لات حین مناص پس [illegible] کی کافرون نے [illegible]
عذاب کی اور با آواز بلند فریاد کرنی والی ہین تاکہ پیغمبر اونکی فریاد کو پہنچین اور [illegible]
کرین پس اوسوقت نے اعانت اونکی کی اور نہ تھا وہ ہنگام رہائی کا اور کلمہ لا یعنی لیس کی [illegible]
زائد اور [illegible] لفظ حین کی [illegible] اور تقدیر اوسکی یہہ ہے کہ لیس الحین حین مناص
اور جملہ حالیہ فاعل [illegible] کی [illegible] حالیکہ نہ وقت [illegible]
إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ [illegible]
یا یہہ معنی ہین [illegible] اور بلندی مرتبہ کا ایک امر ہی مرغوب ہر شخص کا [illegible]
وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ
اور نہین انتظار کرتی وہ مگر آواز ہولناک کی [illegible] کوئی [illegible]



ص

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا
[illegible] پروردگار ہمارے جلدی کر واسطی ہمارے نامہ عمل [illegible] پہلی روز حساب قیامت کی صبر کر اوپر اوسکے
يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ إِنَّا سَخَّرْنَا
[illegible] اور یاد کر بندے ہمارے داود صاحب قوت کو [illegible]
الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً
[illegible] ساتہہ اوسکی تسبیح کرتی ہین وہ وقت شب اور وقت صبح کی اور [illegible]
كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ
[illegible] اوسکی رجوع کرنیوالے ہین اور محکم کیا [illegible] اوسکو [illegible]
وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ
[illegible] خبر خصومت کرنیوالی کی جسوقت چڑہ گئے وہ دیوار محل عبادت پر [illegible]
دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ
داود کی [illegible] کہا اونہون نے نہ خوف کر تو کہ ہم دو دشمن [illegible] بعض ہمارے
بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ
[illegible] پس حکم کر درمیان ہمارے ساتہہ حق کی اور نہ تجاوز کر حکم مین [illegible]
إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ
[illegible] واسطی اوسکی [illegible] بہیڑیان مین [illegible] ایک ہی پس کہا کہ
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
[illegible] اوسکا [illegible] اور غلبہ کیا مجہپر بیچ گفتگو کی کہا داود نے [illegible] ظلم کیا تجہپر ساتہہ طلب کرنی

نعجتك الى نعاجه وان كثيرا من الخلطاء ليبغي بعضهم على

میش تیری کے طرف میش اپنی کی اور بہ تحقیق بہت مین شریکون سی کو ہر آئینہ ظلم کرتی بعض اونکی

بعض الا الذين آمنوا وعملوا الصالحات وقليل ما هم وظن

بعض کی مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین اور عمل کرتی ہین نیک اور تھوڑے ہین وہ لوگ اور گمان کیا

داود انما فتناه فاستغفر ربه وخر راكعا واناب ۝ فغفرنا

داود نے اس بات کا کہ آزمایش کی اونکی پس طلب آمرزش کی پروردگار اپنے سی اور گری سجدہ کرتے ہوئے اور رجوع کی پس بخشدیا ہم نے

له ذلك وان له عندنا لزلفى وحسن مآب ۝ يا داود انا

اوسکو اور بہ تحقیق واسطی اوسکی نزدیک ہمارے ہر آئینہ مرتبہ قرب اور اچھی بازگشت کی ای داود بہ تحقیق

جعلناك خليفة في الارض فاحكم بين الناس بالحق ولا

کر دیا ہے ہم نے تجکو بادشاہ بیچ زمین کی پس حکم کر درمیان آدمی کی ساتھ حق کی اور نہ

تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله ان الذين يضلون عن

تابع خواہش کی پس وہ خواہش گمراہ کریگی تجکو راہ خدا سے بہ تحقیق وہ لوگ کہ گمراہ ہوتے ہین

سبيل الله لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب ۝ ع

راہ خدا سی واسطی اونکی عذاب سخت ہے بسبب اوس چیز کی کہ فراموش کیا اونہون نے روز حساب کو

قوله تعالى قالوا ربنا عجل لنا قطنا مجمع البحرین مین لکہا ہی کہ القط بالکسر یعنی حساب کے اور

کی ہین اور معنی آیہ کے یہ ہین کہ کہین کی کفار کہ ای پروردگار ہمارے جلد کر واسطی ہمارے نامہ اعمال کو

قوله تعالى آتيناه الحكمة وفصل الخطاب یعنی اوسکو حکمت کو یعنی نبوت کو یا کتاب زبور کو

علم کو تا کہ جو کلام کہ مطابق واقع کی ہو عمل مین لاوی اور یا یعنی فصل خطاب کو اور مراد فصل



سی کلام خالص ہی شبہی کہ مخاطب بسہولت مقصود اپنی کو اوس سے دریافت کرے یا وہ سخن ہے کہ جدا

کرنیوالا نزاع طرفین کا ہو بسبب گفتگو نیک کی یعنی جدا کرنی والا ہو وہ سخن حق اور باطل کا اور

صحیح کو فاسد سی خلاصہ یہ ہے کہ درمیان رفع تضایا اور اجرای احکام کی تدبیر صاحب تہی حضرت

امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ فصل خطاب سنا ہی کہ اور قسم ہی مگر بر قوله تعالى هل اتاك نبأ

الخصم ... کہا ہی کہ جبرئیل اور میکائیل بصورت دو شخص متخاصمین کی آئی تہی اور وہ دونوں کیا ...

واکی تہی منقول ہی کہ داود علیہ السلام نے ایام کو قسمت کیا تہا ایک روز واسطی حکم معاملات کی مقرر کیا تہا اور

ایک روز واسطی عبادت کی اور ایک روز واسطی وعظ اور پند کی اور ایک روز واسطی مہمات خانگی کی معین کیا تہا اور

عبادت الٰہی کی آتی تہی اور پاسبان گرد کہڑی رہتی تہی واسطی محافظت شخص کی تو وہ دونوں شخص

منع کرنی دربانی عبادت خانہ مین آتی اور روبرو ہوئی داود کی بسبب لی عبادت کی طرف ...

دونوں کو دیکہکر وہ حضرت خائف ہوئی کہ مبادا واسطی قتل کی آئی ہون ملائکہ نی کہا کہ لا تخف

خصمان بغى بعضنا على بعض قوله تعالى وظن داود انما فتناه حدیث مین وارد ہوا کہ داود علیہ السلام چالیس روز سجدہ مین رہی مگر

واسطی ادائی نمازی اسقدر روئی کہ آب چشم اونکی سی وہ گہاس ... زمین مین تہی ...

نکلا تہا اور دو حصہ یا ... تہا ... بفتح دال مہملہ کاف فارسی کہ معرب ... اور ... سندین ...

اور مرہم کو جو اوس سی ... اونکی استغفار کرتی تہی

وما خلقنا السماء والارض وما بينهما باطلا ذلك

اور نہین پیدا کیا ہمنی آسمان کو اور زمین کو اور جو کچہ ہی درمیان ان دونوں کی عبث

ظن الذين كفروا فويل للذين كفروا من النار ۝ ام نجعل الذين

گمان اون لوگون کا کہ کافر ہوئے پس عذاب ہے واسطی اون کی کہ کافر ہوئے ہین آگ سی یا کر دینگی ہم اون لوگون کو

امنوا وعملوا الصالحات كالمفسدين في الارض ام نجعل

کہ ایمان لائے ہیں اور عمل کرتے ہیں نیک مانند مفسدوں کی بیچ زمین کی آیا کریں ہم

المتقين كالفجار ٥ كتاب انزلناه اليك مبارك ليدبروا

پرہیزگاروں کو مانند بدکاروں کے یہ کتاب ہے کہ نازل کی ہم نے اسکو طرف تیرے برکت دی گئی تاکہ غور کریں

اياته وليتذكر اولوا الالباب ٥ ووهبنا لداود سليمان نعم

آیات اوسکی کو اور تاکہ نصیحت قبول کریں صاحبان عقل اور بخشا ہم نے واسطے داود کے سلیمان کو اچھا

العبد انه اواب ٥ اذ عرض عليه بالعشي الصافنات الجياد

وہ بندہ تھا تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا جس وقت کہ سامنے لائے گئے اوسکے پیچھے گھوڑے تیز رو

فقال اني احببت حب الخير عن ذكر ربي حتى توارت

پس کہا اوس نے تحقیق میں نے دوست رکھا دوستی اسباب کو بازرہا میں یاد پروردگار اپنے سے یہاں تک کہ چھپ گیا

بالحجاب ٥ ردوها علي فطفق مسحا بالسوق والاعناق ٥

بیچ پردہ کے پھیر دو تم اون کو اوپر میرے پس لگا مسح کرنا ساتھ پنڈلیوں کی اور گردنوں کی

ولقد فتنا سليمان والقينا على كرسيه جسدا ثم اناب ٥

اور البتہ تحقیق آزمائش کی سلیمان کی اور ڈالا ہم نے اوپر تخت اوسکی کے ایک دھڑ پھر رجوع کیا

قال رب اغفر لي وهب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي

کہا اے پروردگار میرے آمرزش کر میری اور بخش واسطے میرے بادشاہت کہ نہ سزاوار ہو کسی کو بعد میرے

انك انت الوهاب ٥ فسخرنا له الريح تجري بامره رخاء

تحقیق تو ہی ہے بڑا دینے والا پس تابع کیا ہم نے واسطے اوسکے ہوا کو حرکت کرتی تھی ساتھ حکم اوسکے آہستگی سے



ص

حيث اصاب ٥ والشياطين كل بناء وغواص ٥ واخرين مقرنين

جہاں کہ قصد کرتا اور مسخر کیا دیووں ہر بنا کرنے والے کو اور غوطہ مارنے والے کو اور دوسروں کو جکڑے گئے

ع في الاصفاد ٥ هذا عطاؤنا فامنن او امسك بغير حساب ٥

بیچ طوقوں کی یہ بخشش ہماری ہے پس احسان کر جسکو چاہے اور روک جسکو چاہے بغیر حساب

وان له عندنا لزلفى وحسن ماب ٥

اور تحقیق واسطے اوسکے نزدیک ہمارے مرتبہ نزدیکی کا اور نیک بازگشت ہے

فائدہ اذ عرض عليه بالعشي الصافنات الجياد صافنات ون گھوڑوں کو کہتے ہیں کہ کھڑی
ہوں تین قدم پر اور ایک سم کو زمین پر رکھیں اور جیاد گھوڑے تیز رو کو کہتے ہیں القصہ منقول
ہے کہ ہزار گھوڑے غنیمت کفار دمشق و نصیبین سے ہاتھ لگے تھے اور بروایت مقاتل داود علیہ السلام نے
ساتھ جنگ کی تھی اور ہزار اسپ غنیمت کے ہاتھ لگے تھے اور بعد وراثت سلیمان علیہ السلام کو پہونچے
اور نزدیک بعض اون کے اسپان دریائی تھے اور پر رکھتے تھے اور حضرت سلیمان کے پاس تحفہ لائے تھے
اور بہر تقدیر سلیمان علیہ السلام بعد نماز ظہر کرسی پر بیٹھے تھے اور ملاحظہ اون گھوڑوں میں مشغول ہوئے
یہانتک کہ بسبب اس مشغولی کی نماز نافلہ یا کوئی ورد کہ آخر روز میں پڑھتے تھے بعد فرضیہ کی وہ فوت ہوا
اور جس وقت گھوڑوں کے دیکھنے میں آفتاب غروب ہوگیا بعد اوسکے کہا سلیمان نے کہ میں دوست رکھتا تھا
اسپوں کو یہاں تک غروب آفتاب خیر کہتے ہیں بسبب اسکے کہ بہت سی خیر گھوڑوں سے متعلق ہے چنانچہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ الخيل معقود بنواصيها الخير الى يوم القيامة
یعنی پیشانی گھوڑوں پر بندھی ہوئی خیر ہے تا بروز قیامت بعد اسکے سلیمان علیہ السلام نہایت غمگین ہوئے
اور واسطے تدارک کے اوسکے اصحاب سے کہا کہ پھیر لاؤ اون گھوڑوں کو اور پیچھے ہر گاہ سامنے آئے لایا گیا اون گھوڑوں کو

وسال

اور ذبح کیا اور قربانی کی راہ خدا میں اور تصدق کئی اونہیں جسوقت گہوڑی ہی باقی رہی [illegible]

گہوڑی میں نسل اونہیں کی ہی عبد اللہ بن عباس نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ [illegible]

رُدُّوہَا کی راجع طرف آفتاب ہی اور مراد ذکر سی نماز عصر کہ سلیمان علیہ السلام کو فوت ہو گئی تہی [illegible]

کی میں اب پہیر دو اوسکو ہماری طرف کی بسبب حظ نفس کی اسیواسطے بحکم خدا فرشتگان [illegible]

حکم کیا کہ جلد پہیر لاؤ آفتاب کو وقت عصر پر تو اونکی فرشتوں نے پہیر لایا [illegible] نماز عصر [illegible] حضرت نے نماز ادا کی [illegible]

بی کرنی اب میں لکہا ہی کی لیکن تفسیر میں عصمت انبیا اور صحیت میں نا [illegible]

کی ضمیر طرف گہوڑوں کی فطفق مسحا بالسوق والاعناق یعنی پہیر لائے گردنوں کو یعنی گہوڑوں [illegible]

شروع کیا مسح کرنا پنڈلیوں کو یعنی ہاتہ پہیر اور گردنوں کو کہ قابل جہاد کی ہیں [illegible]

گہوڑوں کی بہی اعتراض نہیں ہو سکتا اسواسطے کہ تکلیف انبیا کی خلاف تکلیف سائر مردم کی ہی [illegible]

چنانچہ ذبح فرزند ابراہیم علیہ السلام مورد ہوئی تہے اور منقول ہی کہ سلیمان علیہ السلام [illegible]

اپنی ازواج سے مباشرت کرونگا تاکہ ہر ایک سے بیٹا پیدا ہو اور راہ خدا میں جہاد کرین [illegible]

اتفاقا کوئی حاملہ نہوئی مگر ایک اور اوس سے ایک بچہ مردہ پیدا ہوا کہ اوسکو تخت سلیمانی پر [illegible]

[illegible] ولقد فتنا سلیمان یعنی بیشک ہمنے امتحان اور آزمائش کی [illegible]

کی اور ڈالا ہمنے اوپر کرسی سلیمانی کی تن بے روح کو اور پہر سلیمان نے جانا عتاب خدا کو پشیمان ہوا [illegible]

قبول کیا اور بادشاہت عالم کی دی **تکملہ** [illegible]

چودہ حرف میں [illegible] عبارت [illegible]

قولہ کالمفسدین فی الارض سترہ حرف میں [illegible]

مجموع [illegible] عبارت اصحاب النار [illegible]



ص

[illegible] سات حرف میں [illegible] اولئك علی [illegible]

[illegible] اولا ابو بکر هو واصحابه

واذکر عبدنا ایوب اذ نادی ربه انی مسنی الشیطان

اور یاد کر ای محمد بندہ ہمارا ایوب کو جسوقت کہ پکارا رب اپنے کو کہ بیشک مجہکو پہنچایا شیطان

بنصب وعذاب ارکض برجلك هذا مغتسل بارد

رنج میں اور دکہ [illegible] مار پیر اپنا کو یہہ چشمہ گرم ہی جای غسل کی اور چشمہ سرد

وشراب ووهبنا له اهله ومثلهم معهم رحمة

پینے کی اور دیا ہمنے اوسکو اور اہل اوسکی کو اور مانند اونکی ساتہ اونکی بخشش

منا وذکری لاولی الالباب وخذ بیدك ضغثا فاضرب

[illegible] واسطے صاحبان عقل کی اور لے تو بیچ ہاتہ اپنے کے دستہ [illegible]

به ولا تحنث انا وجدناه صابرا نعم العبد انه اواب

[illegible]

واذکر عبادنا ابراهیم واسحاق ویعقوب اولی الایدی

اور یاد کر ای محمد بندگان ہمارے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب صاحبان قوت

والابصار انا اخلصناهم بخالصة ذکری الدار

اور بینائی کو بیشک خالص کیا ہمنے اونکو ساتہ خالص کی کہ یاد کرنا ہی سرای آخرت کو

وانهم عندنا لمن المصطفین الاخیار واذکر اسمعیل

اور بیشک وہ نزدیک ہمارے البتہ برگزیدگان نیک سی اور یاد کر ای محمد اسمعیل

وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۝ هَٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ

اور یسع کو اور ذوالکفل کو اور سب ہیں برگزیدہ کاموں کے یہ ذکر ہے [illegible]

لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ

واسطے پرہیزگاروں کے نیکو بازگشت ہے بہشت ہمیشگی کی کشادہ ہیں واسطے انکے دروازے

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَ

تکیہ لگئے ہیں بیچ اونکے طلب کرتے ہیں بہشت میں میوہ بسیار اور شربت اور

عِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ

نزدیک انکے ہیں زنان باحیا پوشیدہ چشم ہمسن یہ ہے جو وعدہ کئے گئے تم

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝ هَٰذَا ثلثه

واسطے روز قیامت کے بدرستیکہ یہ ہے ہر آئینہ روزی ہماری نہیں واسطے اسکے زوال [illegible]

وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ

اور بدرستیکہ واسطے نافرمانبرداروں کے ہے بدتر بازگشت دوزخ داخل ہونگے اوسمیں پس بد فرش [illegible]

هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ

یہ عذاب ہے پس چکھیں کافر اسکو گرم پانی اور خون گندہ اور دوسرا عذاب [illegible]

هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ

یہ گروہ ہیں کہ داخل ہوتے ہیں دوزخ میں ساتھ تمہارے نہیں مبارکی [illegible]

قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ

کہا اونہوں نے بلکہ تم ہو کہ نہیں مبارکی ہے تمکو تم نے پہلی کیا موجب عذاب کو واسطے ہمارے [illegible]



الْقَرَارُ ۝ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ ملمه

[illegible]

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ

[illegible]

سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝ ع

[illegible]

قوله ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ [illegible]

[illegible] جبرئیل [illegible] غسل کرو [illegible]

[illegible]

[illegible] ایوب علیہ السلام [illegible]

[illegible] امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب [illegible] ایوب علیہ السلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا [illegible]

[illegible]

اور ابن عباس سے منقول ہے کہ ابلیس صورت حیوانی ایک ونگ وعبدی [illegible] اور [illegible]

ابلیس نے کہا اے اللہ جیسے مجھ کو بہشت سے نکالا [illegible] نگاہ [illegible]

کہا اور وجہ کو کہ تجھکو سوبت [illegible] وہ کامین [illegible] کی روایت کی ہی کہ مجھی [illegible]

[illegible] علیہ السلام کے کیا [illegible] امر و کی متین [illegible] حضرت [illegible]

خدمت مین حضرت رسول خدا کی لاکر [illegible] زنا کی ہی حضرت نے حکم کیا کہ سو کوڑا [illegible]

ایکبار اور ایکبار اور زانیہ کی [illegible] ابن [illegible] آیت [illegible] خذ بیدک ضغثا [illegible]

فلیذوقوہ حمیم وغساق [illegible] اور [illegible]

اور بروایت ابن عباس غساق [illegible] اہل دوزخ [illegible]

وبروایت کعب الاحبار ایک چشمہ ہی دوزخ مین [illegible] قولہ [illegible]

مراد اس سے [illegible] اور اعمال [illegible] اور [illegible]

ھذا فزدہ عذابا [illegible] عذاب [illegible] اعلی [illegible]

[illegible] **تکملہ** [illegible] قولہ [illegible] الطاغین [illegible]

[illegible] یہ عبارت ہولاء ابو بکر و [illegible] قولہ لا مرحبا بھم انھم صالو النار [illegible]

اور اسکی [illegible] یہ عبارت ھولاء بنو العباس وھی اہل [illegible]

لا مرحبا بکم سولہ حرف مین [illegible] یہ عبارت ولا [illegible]

بنو العدی و [illegible] قولہ انتم قدمتموہ [illegible]

یہ عبارت [illegible] الاحمد [illegible] قولہ ما لنا لا نری رجالا کنا نعدھم من [illegible]

اور اسکی [illegible] یہ عبارت ولاء شیعۃ علی ولی اللہ [illegible]



[illegible] فالوا رتنا [illegible] حرف مین [illegible] عبارت اوسکی [illegible]

[illegible] یہ عبارت اولاء بنو امیہ

وبنو العباس اعداء ال احمد قولہ من قدم لنا ھذا فزدہ عذابا [illegible] حرف [illegible]

[illegible] یہ عبارت ھو ابو بکر بن ابی

٢٤٢

قحافہ وصاحبہ ابن الخطاب ابو حفص

١٨٧ ٦٩٦ ١١٢ ٦٥٤

قل انما انا منذر وما من الہ الا اللہ الواحد القہار ○

[illegible] کوئی معبود [illegible]

رب السموات والارض وما بینھما العزیز الغفار ○ قل ھو

[illegible] اور زمین کا اور جو چیز کہ درمیان ان دونوں کی ہی [illegible]

نبؤا عظیم انتم عنہ معرضون ○ ما کان لی من علم

[illegible] تم اوس سے روگردان ہو [illegible]

بالملا الاعلی اذ یختصمون ○ ان یوحی الی الا انما انا نذیر

[illegible]

مبین ○ اذ قال ربک للملائکۃ انی خالق بشرا من طین ○

[illegible] فرشتوں [illegible]

فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ ساجدین ○

[illegible]

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ
پس سجدہ کیا فرشتوں نے سب گروہ نے ہی ایکبارگی مگر ابلیس نے گردن کشی کی اور تھا

مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ
منکروں سے کہا خدا نے ای ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھکو یہ کہ سجدہ کرے تو واسطی اوسکی کہ پیدا کیا میں نے

بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
اپنے ہاتھ سے آیا تکبر کیا تو نے یا تھا تو گروہ بزرگوں سے کہا ابلیس نے میں بہتر ہوں اوس سے

خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ
پیدا کیا تو نے مجھی آگ سے اور پیدا کیا تو نے اوسکو مٹی سے کہا خدا نے پس نکل جا تو بہشت سے پس تحقیق تو

رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي
دور کیا گیا ہے رحمت کا اور بہ تحقیق اوپر تیرے ہے لعنت میری روز قیامت تک کہا ابلیس نے ای پروردگار میرے پس مہلت دے مجھکو

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ
روز قیامت تک کہا خدا نے پس تحقیق تو ہے مہلت یافتگان سے روز وقت

الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ
قیامت کی کہا ابلیس نے پس قسم ہے بزرگی تیری کی البتہ گمراہ کروں گا میں انکو سب کو مگر بندگان تیرے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ
اون میں سے کہ خالص ہیں کہا خدا نے پس میں خدا الحق ہوں اور حق کہتا ہوں میں البتہ بھروں گا میں دوزخ کو تجھ سے

وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَ
اور اون شخصوں سے کہ جو پیروی کریگا تیری اونمیں سے سب کو کہہ تو ای محمد نہیں سوال کرتا ہوں میں تم سے اوپر اوسکے کچھ اجر اور



وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ع
اور نہیں ہوں میں تکلیف کرنیوالوں میں سے نہیں ہے وہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالم کی اور البتہ معلوم کروگی خبر اوسکی بعد ایک وقت کے

قولہ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي پھر کہ تمام کیا میں نے خلقت اوسکو اور صورت
اوسکی ہو گئی تبھی اور میں نے روح مخلوق اپنی کو قولہ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ مراد ظہور اسلام کے

## تکملہ

روز جنگ بدر ہی زبر و بینات رکوع چہارم الْعَالَمِينَ سات حرف ہیں
بینات اوسکی چار ہیں جس سے چوبیس نکلی اوس سے یہہ عبارت أَوَّلًا مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ إِمَامُهَا
وَلِيُّهُمَا قولہ الْوَقْتِ بارہ حرف ہیں بینات اوسکی پان سے تہتر ہوتی ہیں نکلی اوس سے
یہہ عبارت قِيَامُ الْقَائِمِ هُوَ الْهَادِي مِنَ النَّبِيِّ قولہ ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ بارہ حرف ہیں بینات
اوسکی پان سے تیرہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت عَلِيٌّ نَائِبُ حَبِيبِ اللّٰهِ هُوَ سَيِّدٌ
الکونین قولہ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ سترہ حرف ہیں زبر اوسکی چھپن ہیں اس سے فی بین اور
بینات اوسکی پان سے جو بہتر ہوتی ہیں اور مجموع اون تینوں عددوں کی ایکسو پچاسی ہوتی ہیں
نکلی اوس سے یہہ عبارت عَلِيٌّ بِأَنَّهُ حُجَّةُ اللّٰهِ هُوَ وَآلُهُ عَلَى الْعَالَمِينَ حِينَ قِيَامِ الْمَهْدِيِّ

## آيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ حُرُوفُهَا رُكُوعُهَا

سورہ زمر کہ میں نازل ہوا ہجر آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بخشنے والا رحمت والا ہی اور رحمت کرنے والا

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ
اتارنا قرآن کا جانب خدا کے غالب و دانا سے بہ تحقیق ہمنی نازل کیا طرف تیرے

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ أَلَا لِلّٰهِ

قرآن کو ساتھ راستی کے پس عبادت کر تو خدا کو خالص کر کے واسطے اسکے دین کو خبردار ہو واسطے اللہ کے

الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا

دین خالص اور وہ لوگ کہ پکڑا انہوں نے سوائے خدا کے دوست نہیں

نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللّٰهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

عبادت کرتے ہم انکی مگر تاکہ نزدیک کریں ہمکو طرف خدا کے نزدیکی بہتری بدرستیکہ خدا حکم کرتا ہے درمیان انکے

فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ

بیچ اوس چیز کے کہ وہ بیچ اوسکی اختلاف کرتے ہیں بدرستیکہ خدا راہ نہیں دکھاتا ہے اوس شخص کو کہ وہ جھوٹا

كَفَّارٌ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا

ناسپاس ہے اگر ارادہ کرتا خدا یہ کہ پکڑے فرزند کو ہر آینہ برگزیدہ کرتا اس شخص کو کہ پیدا کیا ہے جسکو

يَشَاءُ سُبْحَانَهُ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ

پاک ہے خدا فرزندی سے وہ ہے خدا اکیلا قہر کرنیوالا پیدا کیا آسمانوں کو اور

الْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ

زمین کو ساتھ راستی کے داخل کرتا ہے رات کو اوپر دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو اوپر رات کے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ

اور فرمانبردار کیا آفتاب اور ماہتاب کو ہر ایک حرکت کرتی ہیں وقت معین تک آگاہ ہو وہ غالب

الْغَفَّارُ خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

آمرزش کرنیوالا ہے پیدا کیا تمکو ذات آدم سے پھر پیدا کیا اوس سے جوڑا اوسکا



وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ

اور اتارا واسطے تمہارے چارپایوں سے آٹھ جوڑے پیدا کرتا ہے تمکو بیچ شکم

أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَٰلِكُمُ

ماؤں تمہاری کے پیدائش بعد پیدائش کے بیچ اندھیاریوں تین کے یہ ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ إِن تَكْفُرُوا

خدا پروردگار تمہارا واسطے اوسی کے ہے بادشاہت نہیں ہے معبود مگر وہ پس کہاں پھیرے جاتے ہو اگر کفر کرو تم

فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن تَشْكُرُوا

پس بدرستیکہ خدا بےپروا ہے تم سے اور نہیں خوش ہوتا واسطے بندگان اپنے کے کفر سے اور اگر شکر کرو تم

يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ

پسند کرتا ہے اوسکو واسطے تمہارے اور نہیں اوٹھاتا کوئی اوٹھانے والا بوجھ دوسرے کا پھر طرف پروردگار تمہارے کے ہے پھرنا تمہارا

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

پس خبر دیگا تمکو ساتھ اوس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے بدرستیکہ وہ خدا جاننے والا ہے اوس چیز کا کہ سینوں میں ہے

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ

اور جب پہنچتی ہے آدمی کو رنج دعا کرتا ہے رب اپنے سے رجوع کرنیوالا طرف اوسکی پھر جب دیتا ہے اوسکو

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

نعمت نزدیک اپنی سے فراموش کرتا ہے طرف اوسکی پہلی اس نعمت سے اور گردانا واسطے خدا کے

أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنَ

شریک تاکہ گمراہ کرے وہ راہ خدا کے کہہ تو اے محمد برخوردار ہو ساتھ کفر اپنی تھوڑا بدرستیکہ تو

أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا

[illegible]

يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ

ڈرتا ہی عذاب آخرت سے اور امید وار ہے رحمت پروردگار اپنے کا کہدے کیا برابر ہیں وہ لوگ

يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

کہ جانتے ہیں عالم ہیں اور وہ لوگ کہ نہیں جانتے ہیں جاہل ہیں سوا اسکے نہیں ہے کہ پند لیتے ہیں صاحبان عقل

ابی بن کعب نے حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو کوئی اسکو پڑھے [illegible]

دنیا و آخرت کا اسکو عطا فرماتا ہے اور اسکو عالم و تیسیر غالب کرتا ہے [illegible]

[illegible]

آتش دوزخ پر حرام ہوتا ہے [illegible] بہشت میں بنایا جاتا ہے [illegible]

[illegible] ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قُلْ هَلْ يَسْتَوِي [illegible]

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے [illegible] الَّذِينَ يَعْلَمُونَ [illegible]

وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ [illegible] اولوا الالباب [illegible]

[illegible]



[illegible]

[illegible] أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو [illegible]

[illegible] امیر المومنین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ [illegible]

[illegible] الَّذِينَ يَعْلَمُونَ [illegible]

[illegible] الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ [illegible]

[illegible]

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا

[illegible] اس دنیا کے

حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ

[illegible]

إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

[illegible]

أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

[illegible]

قل الله اعبد مخلصا له دینی ۝ فاعبدوا ما شئتم من
کہہ اللہ کی عبادت کرتا ہوں میں درحالیکہ خالص کرنیوالا ہوں اوسی کی اپنی دین کو پس عبادت کرو تم جسکی چاہو
دونه قل ان الخاسرین الذین خسروا انفسهم واهلیهم
سوا اوسکے کہہ اے محمد بیشک زیانکار وہ لوگ ہیں کہ زیانکاری کی انہوں نے اپنی جانوں اور اپنے اہل کی
یوم القیمة الا ذلك هو الخسران المبین ۝ لهم من فوقهم
روز قیامت میں آگاہ ہو کہ یہہ نقصان آشکارا ہے واسطے انکے اونکی جانب بالا سے
ظلل من النار ومن تحتهم ظلل ذلك یخوف الله به
سایہ بان آتش سے اور نیچے اونکی سے سایہ بان ہیں یہہ عذاب کہ ڈراتا ہے خدا ساتھ اوسکے
عباده یا عباد فاتقون ۝ والذین اجتنبوا الطاغوت
بندگان اپنے کو اے بندگان میرے پس ڈرو تم مجھسے اور وہ لوگ کہ پرہیز کیا انہوں نے شیطان سے
ان یعبدوها وانابوا الی الله لهم البشری فبشر عباد
یہہ کہ پرستش کریں اوسکی اور رجوع کی انہوں نے طرف خدا کے واسطے انکے بشارت ہے پس خوشخبری دے
الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه اولئك الذین
یہہ وہ لوگ کہ سنتے ہیں گفتگو کو پس پیروی کرتے ہیں بہتر کی اوسکی وہی لوگ ہیں
هدیهم الله واولئك هم اولوا الالباب ۝ افمن حق
ہدایت کی انکو خدا نے اور یہہ وے صاحبان عقل ہیں آیا پس وہ کہ
علیه کلمة العذاب افانت تنقذ من فی النار ۝ لکن 1
اوپر اوسکی کلمہ عذاب کا آیا پس تو نجات دیتا ہے اوسکو کہ بیچ آتش کی ہیں لیکن



لکن الذین اتقوا ربهم لهم غرف من فوقها غرف
لیکن وہ لوگ کہ ڈرے وہ رب اپنے سے واسطے اونکے غرفہا ہیں کہ بالا اونکی اور غرفے ہیں
مبنیة تجری من تحتها الانهار وعد الله لا یخلف الله
ساختہ کیا جاتا ہے جاری ہوتی ہیں نیچے اونکی نہریں وعدہ کیا ہے خدا نے نہیں خلاف کرتا ہے خدا
المیعاد ۝ الم تر ان الله انزل من السماء ماء فسلکه ینابیع فی
وعدہ کو آیا نہیں دیکھتا ہے تو اے محمد بیشک خدا نے نازل کیا آسمان سے پانی کو پس جاری کیا اوسکو چشمون بیچ
الارض ثم یخرج به زرعا مختلفا الوانه ثم یهیج فتریه
زمین کے بعد اوسکے نکالتا ہے سبب اوسکی زراعت کو ایسی وہ کہ گوناگون ہیں رنگ اوسکی بعد خشک ہوتی ہے پس دیکھتا ہے اوسکو
ع مصفرا ثم یجعله حطاما ان فی ذلك لذکری لاولی الالباب ۝
زرد بعد کرداتا ہے اوسکو ریزہ ریزہ بیشک بیچ اسکی ہر آئینہ پند ہے واسطے صاحبان عقل کے

قولہ تعالی انما یوفی الصابرون اجرهم بغیر حساب اصبغ بن نباتہ نے روایت کی ہے کہ ہمراہ امیر المومنین علیہ السلام کی عیادت امام حسن علیہ السلام کو گیا میں حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسطرح ہے تو اے فرزند رسول امام حسن علیہ السلام نے فرمایا الحمد للہ میں بہتر ہوا ہوں بعد اسکے فرمایا کہ مجھے بٹھلا دو جب اونکو بٹھلایا فرمایا کہ مینے اپنی جد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ اے فرزند میری مادر ستمدیدہ بہشت میں ایکدرخت ہے کہ شجرۃ البلوی کہ اوسکو نام رد اہل بلوی کیا ہے اور روز قیامت کو صاحبان بلوی کو بے حساب داخل بہشت کرینگے بعد اسکے یہہ آیت تلاوت فرمائی انما یوفی الصابرون اور عیاشی نے باسناد اپنی جناب صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ای حدیث کو حضرت

رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور آخر اس حدیث میں اس مضمون کو زیادہ کیا ہے کہ
اہل عافیت جسوقت اہل بلا کے مراتب کو دیکھینگے آرزو کرینگے کہ کاش جسم ہمارے دنیا
میں ٹکڑے ٹکڑے ہوتے کہ آج کے دن مراتب اہل بلا کے شریک ہوتے ہم اور دوسری
حدیث میں وارد ہے کہ روز قیامت شہدا کو داخل ہونے بہشت کا حکم ہوگا جب دروازہ بہشت
پہنچینگے ایک جماعت کو دیکھینگے کہ صحن بہشت میں مشغول ہوئے ہیں کہینگے کہ خداوندا ہم نے
جان فدا کی اور فرزندان اپنے کو یتیم کیا اور عورات اپنی کو بیوہ کیا کسواسطے انکو قبل ہمارے
بہشت میں داخل کیا خطاب آویگا کہ یہہ روشیان اور بلاکشان امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم میں تھے تمام عمر میں ایکبار تیغ کفار سے شہادت پائی اور اہل بلا سو مرتبہ ہر روز زمانہ
تیغ بلا کے کشتہ ہوتے تھے مرتبہ شہادت تمہارا انکی مرتبہ کو نہیں پہنچتا ہے تکملہ زبر
بینات رکوع شانزدہم قولہ والذین اجتنبوا تیرہ حرف میں زبر اور دیکے
دوسے ساٹھ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت شیعۃ علی واولادہ الفقہاء
ومو الیہ قولہ الطاغوت ساتھ حرف میں زبر اوسکی ایک ہزار چار
سینتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت غاصب حق آل الاحمد
وعدوھم اور بینات اوسکی تین سے تیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
عدو محمد وعلی وآلہ اور پھر یہہ عبارت نکلتی ہے ہی من
ولاء آل النبی الہدای قولہ وانابوا الی اللہ لہم البشری
تیس حرف میں بینات اوسکی ایک ہزار باون ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت
وہؤلاء منیبون الی اللہ موالی علی واولادہ الاطہار



اولیاء عباد
اللہ قولہ فبشر عباد الذین یستمعون
تیرہ حرف میں بینات اوسکی ایک ہزار بیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
واولئک المسلمون لآل سید الرسل احمد وآلہم

افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فہو علی نور من ربہ
آیا پس جس شخص کو کشادہ کیا ہے خدا نے سینہ اوسکا واسطے اسلام کے پس وہ اوپر نور کے ہے [illegible]
فویل للقاسیۃ قلوبہم من ذکر اللہ اولئک فی ضلال
پس خرابی ہے واسطے سخت ہے دلونکی ذکر خدا سے یہہ لوگ بیچ گمراہی
مبین اللہ نزل احسن الحدیث کتابا متشابہا مثانی
ظاہر کے خدا نے نازل کیا ہے بہترین کلام کو کہ وہ کتاب ہے [illegible]
تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربہم ثم تلین جلودہم
[illegible] اوس سے پوست اون لوگونکی کہ ڈرتے ہیں رب اپنے سے [illegible]
وقلوبہم الی ذکر اللہ ذلک ہدی اللہ یہدی بہ من یشاء
اور دل انکے طرف یاد کرنے خدا کے یہہ ہدایت اللہ کی کہ ہدایت کرتا ہے ساتھ اوسکے جسکو چاہتا ہے
ومن یضلل اللہ فما لہ من ہاد افمن یتقی بوجہہ سوء
اور جسکو گمراہ کرے خدا پس نہیں ہے اوسکو کوئی ہدایت کرنیوالا [illegible]
العذاب یوم القیمۃ وقیل للظالمین ذوقوا ما کنتم
[illegible]

تَكْسِبُونَ ○ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

کرتی تھے تم جھٹلایا تھا اون لوگون نی کہ آگی ان سی تھے پس آیا اونکو عذاب

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ○ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اوس جگہ سی کہ نہین جانتی تھی وہ پس چکھایا اونکو خدا نے خواری کو بیچ زندگانی دنیا کی

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اور ہر آینہ عذاب آخرت بہت بڑا ہی اگر ہوتی وہ کہ جانتی ہوتی اور بہ تحقیق بیان کی ہم نی

لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

واسطی لوگون کی بیچ اس قرآن کی ہر مثل سی شاید کہ وہ پند لین

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ ضَرَبَ اللَّهُ

در حالیکہ وہ قرآن عربی ہی غیر صاحب کجی کی ہی شاید کہ وہ ڈرین اوس سی بیان کیا خدا نی

مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

مثل کو واسطی ایک مرد کی کہ بیچ اوسکی شریک ہوں کہ مخالفت کنندہ ہون اور مرد سلم کیا ہوا مرد کی

هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

آیا برابر ہین دونو اندر روی مثل کی جمیع حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی بلکہ اکثر اونکی نہین جانتی ہین

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ○ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ

ہر آینہ تو مرنی والا ہی اور ہر آینہ وی مرنی والی ہین پھر ہر آینہ تم روز قیامت کی نزدیک پروردگار اپنی کی جھگڑا کرو گی

فوائد فویل للقاسیة قلوبهم من ذکر الله منقول ہی کہ دل امام کا [illegible]

جہنم مین کہ عذاب اوس کا نہایت ہی فوائد کتابا متشابها مثانی تقشعر منه [illegible]

وقف لازم

ع



یعنی یہہ کتاب ہی کہ بعض اوسکی مشابہ بعض کی ہی نظم مین اسلوب مین اور صحت معانی اور مراد

مثانی ہی مکرر ہوتا ہی قصون کا اور اوامر اور نواہی کا اور تکرار تلاوت کے باعث

بیچ وتال نہین ہوتا اور فائدہ تکرار یہی ہی کہ بسبب تکرار کی ذہن پر ایک مین راسخ اور

استوار ہو اور اسی واسطی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز بار بار

وعظ فرماتی اور کوشش کرتی تھی کہ تا دل مین لوگون کی نقش ہوجاوی فوائد ورجلا سلما

لرجل هل یستویان مثلا ابو الحسن کافی نی باسناد اپنی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی

روایت کی ہی کہ اونحضرت نی فرمایا کہ انا ذالک الرجل السلم لرسول الله یعنی

مین وہ شخص ہون کہ باخلاص تمام خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضر رہا ہون اور

عیاشی نی باسناد اپنی ابی خالد سی روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا الرجل

السلم علی حقا وشیعته یعنی وہ مرد کہ خالص ہو عبودیت اپنی مالک مین امیر المومنین

علیہ السلام اور شیعان اوسکی ہین تکملہ زبر و بینات رکوع ہفتم فوائد افمن

شرح الله صدره للاسلام پانچ حرف مین بینات اوسکی اٹہ سی تیرہ ہو اور تین کی اوسکی

یہہ عبارت وهو علی ابن عم النبی و عمه حمزة فوائد حالا هم شرکاء متشاکسون حرف مین بینات اوسکی

اسی پایا ہوتی ہین کی اوس سی یہہ عبارت سو وهو علی ابن ابی طالب [illegible]

دو حرف مین بینات اوسکی چار سی ستر ہوتی ہین کی اوس سی یہہ عبارت هو علی الهادی [illegible]

فوائد رجلا چار حرف مین بینات اوسکی تین سی تیس ہوتی ہین کی اوس سی یہہ عبارت محمد الهاد

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ

پس کون ظالم تر ہی اوس شخص سی کہ دروغ باندھا اوپر خدا کی اور تکذیب کی

الجزء الرابع والعشرون

بِالصِّدْقِ اِذْ جَاءَهُ اَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ ○ وَالَّذِي

ساتھ سچی بات کے جس وقت کہ آیا اوسکو کیا نہیں بیچ دوزخ کی مکان واسطے کافروں کی اور وہ

جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ لَهُمْ مَّا

کہ لایا سچی بات کو اور تصدیق کی ساتھ اوسکی یہ گروہ وہ ہی پرہیزگار ہیں واسطے انکی

يَشَاۤءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَاۤءُ الْمُحْسِنِيْنَ ○ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ

جو کچھ چاہیں وہ نزدیک پروردگار اپنی کے یہ بدلا نیکوکاروں کا تاکہ دور کرے خدا

عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ

[illegible]

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَيُخَوِّفُوْنَكَ

[illegible]

بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○ وَمَنْ

[illegible]

يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ○

[illegible]

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

[illegible]

اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

[illegible]



بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

ساتھ نقصان کے آیا ہیں وہ دفع کرنیوالے ضرر اوسکی کو یا ارادہ کرے ساتھ مہربانی کے رحمت کیا

هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

ہیں وہ بازرکھنی والے رحمت اوسکی کو کہہ تو ای محمد کافی ہی مجھکو خدا اوپر اوسکی توکل کرتی ہیں توکل کرنیوالے

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

کہہ تو ای محمد ای قوم میری عمل کرو تم اوپر حالت اپنی کے بیشک میں عمل کرنیوالا ہوں پس شتاب جانو گی تم

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ○ اِنَّاۤ

[illegible]

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ

[illegible]

ع وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○

[illegible]

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا

[illegible]

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ

[illegible]

مُّسَمًّى اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ اَمِ اتَّخَذُوْا

[illegible]

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاءَ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا

ورے خدا کے شفیعان کہہ تو ای محمد اگرچہ ہوں وہ کہ نہ مالک ہوں کسی شی کی اور نہ

يَعْقِلُوْنَ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

عقل رکھتی ہیں کہہ تو ای محمد واسطے خدا ہی کے ہی شفاعت تمامہ واسطے اوسکی پادشاہی آسمان اور

الْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

زمین کے بعد اسکی طرف اوسکی پھیری جاؤ گی تم اور جسوقت کہ ذکر کیا جاتا ہے خدا وحدت کیساتھ [illegible]

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ

دل اون لوگونکی نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کی اور جسوقت ذکر کئی جاتی ہیں وہ لوگ

دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

سوا اوسکی ہیں اوسوقت ہیں وہ خوش ہوتے ہیں کہہ ای محمد خدایا پیدا کرنیوالا آسمانونکی

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

اور زمین کا جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا تو حکم کرتا ہے بندونکے درمیان بندون اپنی کی

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

کرتی وہ بیچ اوسکی اختلاف کرنیوالے اور اگر تحقیق واسطے اون لوگونکی کہ ظلم کیا اونہون نے

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

تمامہ اور مانند اوسکی ہمراہ اوسکی البتہ فدیہ دینگی اوسکو شدت عذاب سے

الْقِيٰمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ

قیامت میں اور ظاہر ہوا واسطے اونکی جانب خدا کے وہ چیز کہ نہیں گمان کرتی تھی وہ



وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور ظاہر ہوئی واسطے اونکی برائیان اوس چیز کی کہ عمل میں لائے تھے اور گھیر لیگی اونکو وہ چیز کہ تھی ساتھ اوسکی

يَسْتَهْزِءُوْنَ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

ہنسی کرتی ہوئے پس جسوقت کہ پہنچی انسان کو برائی پکارتا ہے ہمکو پھر جسوقت کہ عطا کرتے ہیں اسکو ہم

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ

نعمت نزدیک اپنی سے کہتا ہے سوا اسکے نہیں کہ دیا گیا ہون میں اوسکو ساتھ عقل کے بلکہ وہ نعمت آزمایش ہے اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى

اکثر اونکی نہیں جانتی ہیں تحقیق کہ کہا تھا اوسکو اون لوگون نے کہ جو قبل اونکی تھی پس نہ کفایت کیا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا

اونکو اوس چیز نے کہ تھی وہ کہ عمل میں لاتی تھی پس پہنچی اونکو برائیان اوس چیز کی کہ کسب کیا تھا اونہون نے

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَاءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا

اور وہ لوگ کہ ستم کیا اونہون نے انہیں مشرکون سے قریب ہے کہ پہنچیں گی اونکو برائیان اوس چیز کی کہ عمل میں لائے

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور نہیں ہیں وہ عاجز کرنیوالے ہمارے کیا نہیں جانتے وہ یہ کہ تحقیق خدا کشادہ کرتا ہے روزی

ع لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

واسطے جس شخص کی کہ چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیان ہیں واسطے اوس قوم کی کہ ایمان لاتے ہیں

وَالَّذِيْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰۤئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ [illegible] کہا ہے کہ مراد

الذی جاء بالصدق سے جبرئیل علیہ السلام ہیں کہ قرآن کو جانب حضرت حق سے لائے ہیں

اور صدیق سے مراد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کہ صدق اونکی انبیا
بعضون نی کہا ہی کہ جَآءَ بِالصِّدْقِ سی انبیا علیہم السلام ہین اور صدق کی
اونکی ہی اور حافظ ابونعیم نی ابن عباس سے اور مجاہد نی ایسہ ہی علیہم السلام سی روایت
کی ہی کہ جَآءَ بِالصِّدْقِ سی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اور صدّق کی علی
علیہ السلام ہی اور حدیث مین وارد ہی شب معراج مین خطاب رب الارباب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
کو پہنچا کہ جا اور اپنی قوم کو خبر دی اوس کے جو وہ تونی اس جگہہ دیکھی ہی اسکی بعد
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی کہ خداوندا قوم میری تصدیق نکرین کی خطاب
یُصَدِّقُکَ عَلِیٌّ وَهُوَ الصِّدِّیْقُ الْاَکْبَرُ یعنی علی بن ابیطالب تصدیق
تیری کریگا کہ وہ صدیق اکبر ہی اور مخالف و موافق سی منقول ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نی فرمایا ہی کہ اَلصِّدِّیْقُوْنَ ثَلَاثَۃٌ یعنی صدیق تین ہین حزبیل آل فرعون
اور حبیب نجار صدیق آل یاسین ہی اور علی بن ابیطالب صدیق آل محمد ہی اور مروی ہی کہ
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی ایک جماعت کو ہمراہ علی علیہ السلام کی ایک جنگ مین بہیجا
بعد اسکی فرمایا کہ کون ہی جو فضیلت اس عم میری کی قرآن سی بیان کری عمار کہڑی ہوی
حضرت نی فرمایا تو عمار نی عرض کی کہ حقتعالی فرماتا ہی وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ
وَصَدَّقَ بِهٖ حضرت نی فرمایا کہ سچ کہا تو نی اور زید بن حسان نے روایت کی ہی کہ
اسلام مین نزدیک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاضر ہوا مین اور عرض کی
مینی کہ یا محمد کیا کلمہ کہتی ہو تم فرمایا کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یعنی خدا
ایک ہی اور مین اوسکا رسول ہون زید کہتا ہی کہ مینی عرض کی کہ کون شخص تصدیق



کرتا ہی تیری اس قول پر فرمایا کہ صَبِیٌّ وَامْرَاَۃٌ یعنی ایک لڑکا ہی اور ایک عورت
ہی مراد صبی سی علی اور عورت سے خدیجۃ الکبری علیہما السلام ہین اور انسی اعلی پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتی تہی کہ سات برس ملائکہ مجہپر اور علی پر درود بہیجتی تہی اسواسطی کہ سات
برس تک سواے میری اور علی علیہ السلام کی کسی نی نماز نہین پڑہی تہی قوله تعالی یَا قَوْمِ اعْمَلُوْا
عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ یعنی ای قوم میری عمل کرو
اس حالت پر کہ ہو اوپر اوسکی یعنی کہ جس عداوت پر ہو تم اوسی پر کوشش کرو قوله تعالی اَللّٰهُ
یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا الخ عیاشی نی حسن بن محبوب سی نقل کی ہی
کہ امام محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ کوئی شخص خواب مین نہین جاتا ہی مگر یہہ کہ نفس اوسکا
طرف آسمان کی جاتا ہی اور روح اوسکی بدن مین رہتی ہی اور درمیان نفس اور روح کی
ایک شعاع پیدا ہوتی ہی مثل شعاع آفتاب کی پس اگر حکم الہی قبض روح کا ہوتا ہی روح ہی چلی
جاتی ہی اور اگر حکم اوس کا تعلق بقای روح ہی تو نفس پہر آتا ہی اور اسی معنی کی طرف اشارہ ہی
خدا کا یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا اور ابن عباس سی مروی ہی کہ بدن آدمی مین نفس اور
روح دونون ہین نفس وہی کہ عقل و تمیز اوس سی متعلق ہی اور روح وہ کہ نفس اور تحرک ساتہ
اوسکی قائم ہی قوله تعالی اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الخ اللہم اصل مین یا اللہ تہا
اسکی ابن ... سابقہ ... کی بنا بر کثرت کی مخفف کیا اللہم ترکیب اسکی مجمع البیان مین
لکہی ہوی ہی بسبب طول کی نہ لکہا تکملہ زبر و بینات کو ... اول قوله تعالی وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ
جَآءَ کا سوا حرف مین بینات اوسکی جیسی اکائی ہوتی ہین نکلی اس سی یہہ عبارت
... فِیْ عَلِیٍّ هُوَ وَآلِهٖ قوله تعالی وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ جو وہ

حرف ہین مینات اوسکی جیسی اونسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وھو کثیر [illegible]

قوله وصلی [illegible] جیسہ حرف ہین براوسکی وہی بات ہو ہین نکلی وس سی یہہ عبارت علی ابو الفضل

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن

کہہ تو ای محمد کہ ای بندو میری جو وی کہ اسراف کیا اونہون نی اوپر جانون اپنی کی نا امید نہو

رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

رحمت خدا کی بدرستیکہ ہی خدا بخشش دیتا ہی گناہون کو سب کو بدرستیکہ وہی خدا آمرزندہ

الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ

مہربان ہی اور رجوع کرو تم طرف پروردگار اپنی کی اور سلام لاؤ تم واسطی اوسکی قبل اسکی کہ آوی تمکو

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم

عذاب بعد اسکی نہ یاری کئی جاوگی تم اور پیروی کرو تم نیکوتر ہین اوس چیز کی کہ نازل کیا گیا تمکو

مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

جانب پروردگار تمہاری سی قبل اسکی کہ آوی تمکو عذاب دفعتہ در حالیکہ تم نہین جانتی ہو

أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ

واسطی کہ وہ حالت اسکی کہ کہی نفس ای حسرت میری اوپر تقصیر میری کی بیچ حق خدا کی

وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي

اور بدرستیکہ تہا مین بیچ ہنسی کرنیوالون کی یا کہی وہی نفس اگر بدرستیکہ خدا ہدایت کرتا مجھکو

لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ

ہر آئینہ ہوتا مین پرہیزگارون سی یا کہی وہ نفس وقتیکہ دیکہتا عذاب کو اگر بیشک



أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي

پہیکو واسطی میری ہو بار گشت پس ہوتا مین نیکوکارون سی ہان تحقیق کہ آئین تیرے پاس آیات ہماری

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ

پس تکذیب کی ساتہہ اونکی اور سرکشی کی تونی اور ہوا تو کافرون سی اور روز

الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ

قیامت مین دیکہیگا تو ان لوگون کو کہ باندہا جہوٹ اوپر خدا کی مونہہ اونکی سیاہ ہونگی

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ

آیا نہین بیچ جہنم کی آرام گاہ واسطی تکبر کرنیوالون کی اور نجات دیگا خدا ان لوگون کو

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

کہ پرہیزگاری کیا اونہون نی ساتہہ رستگاری اپنی کی نہین مس کریگی اونکو بدی اور نہ غمگین ہونگی

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ

خدا پیدا کنندہ ہر چیز کا ہی اور وہی اوپر ہر شی کی نگہبان ہی واسطی اوسکی ہین کلید آسمانون

وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ع

اور زمین کی وہ لوگ کہ کفر کیا اونہون نی ساتہہ آیات خدا کی یہہ گروہ وہی زیانکار ہین

قوله قل يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم الخ معنی اسراف کی کئی ہین ایک

یہہ مین کہانا اوس چیز کا کہ کہانا اوسکا حلال نہو دوسری یہہ مین خرچ کرنا غیر راہ خدا کی

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ علامت مسرف کی تین ہین ایک کہانا چیز

حرام کا اور مول لینا حرام کا اور پہننا اوس چیز کا کہ جو جز لمس ہی او لو بعضون نی معنی اسراف

کی یہہ بھی ہین یاد نی کرنا گناہون کا اور معنی خبر کی مناسب اس آیت کی ہین قوله ان الله
لا یغفر الذنوب پوشیدہ نہین کہ امیدواری مغفرت کی جمیع گناہان سی بخوبی و بہ اس آیت
منکشف ہوتی ہی ایک یہہ کہ خدا نی فرمایا یا عبادی اور نفرمایا یا ایہا العصاۃ
تہہ معلوم ہوا اور دوم یہہ ہی کہ کہا اوسنے یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم
اور نکہا الذین اخطؤا اسواسطی کہ لفظ اول مشتمل غایت ہی بخلاف ثانی کی سوم لا تقنطوا
سی حرمت نا امیدی مغفرت سی معلوم ہوتی ہی چہارم قول و کلا ان الله یغفر الذنوب
بعد لا تقنطوا کی دلیل تمام عفو جمیع گناہان پر بلکہ تاکید اور مبالغہ ہی واسطی معنی لا تقنطوا
اور پنجم ذکر کرنا لفظ الله کا بجای ضمیر دلیل ہی کمال رحمت پر یعنی کہا ان الله یغفر الذنوب
جمیعا اور نہ کہا انه یغفر الذنوب جمیعا اسواسطی کہ نسبت مغفرت کی تصریح کرنا
اسم اپنی کی گئی ہی نہ کہ اسناد مغفرت کی بطرف ضمیر ہو کہ وہ ضمیر پہرتی ہو طرف اسم
اوسکی کی اور ششم یہہ ہی کہ غفران ذنوب کو مقید بجمیعا کیا ہی کہ جمیع اقسام کی گناہون کو معاف
کرتا ہی اور ہفتم یہہ ہی کہ بعد اسکی خدا نی فرمایا ہی انه هو الغفور الرحیم
کہ بصیغہ مبالغہ بیان کیا ہی اور ہشتم یہہ ہی کہ ضمیر ہو درمیان اسم اور خبر ان کی واقع کی
مفید حصر مغفرت اور رحمت ہی حق خدا مین اور نہم یہہ ہی کہ مغفرت کو رحمت پر مقدم کیا ہی
حالانکہ سبقت رحمتی ثابت ہی اور ہر گاہ مغفرت سابق رحمت پر ہوئی سبقیۃ مغفرت کی رحمت
سی ہوے اور دہم یہہ ہی کہ رحمت کو مغفرت سی منضم کیا نہ اور صفات کے اور یہہ دلیل ہی شمول رحمت
اور مغفرت کو واسطی جمیع مخلوقات کی خبر مین وارد ہی کہ عبد الله ابن مسعود ایک روز مسجد مین
آیا دیکہا کہ واعظ ذکر آتش دوزخ اور غل اور زنجیر جہنم کرتا ہی آواز دی اور کہا اوسنی کس واسطی



لوگون کو رحمت پروردگار سی نا امید کرتا ہی مگر تونی آیہ قل یا عبادی الذین اسرفوا
علی انفسہم نہین پڑہا ہی تونی اور منقول ہی کہ زید بن اسلم زاہد زمانہ تہا لیکن لوگون بات تو
دلاتا تہا اور رحمت سی نا امید کرتا تہا ہر گاہ اوسنی وفات کی بعض کی اوس نی خدا یا در ہمیں بہا اے
خطاب پایا کہ دوزخ ہی اوسنی کہا کہ ثواب میری عبادت کا کیا ہوا خدا نی فرمایا ہر گاہ و بندگان
میری کو رحمت میری سی نا امید کیا تو مین آج کی دن تجہی اپنی رحمت سی محروم کرتا ہون قوله
ان تقول نفس یا حسرتی علی ما فرطت فی جنب الله وان
کنت لمن الساخرین منقول ہی کہ بنی اسرائیل مین ایک مرد عالم تہا کہ اوقات اپنی صرف
علوم کی کرتا تہا کہ ابلیس نی دیکہا اوسکی پاس آیا کہ کسواسطی تو اپنی نفس کو رنج مین ڈالتا ہی اور سواے
زہد کی دنیا سی کچہ مطلب نہین ہوتا ہی ہر گاہ توبہ موجب اندفاع گناہ کا ہی و الا نعمات دنیا سے
نفع اور محظوظ ہو بعد اسکی توبہ کرنا کہ و تو نعمات دنیا اور آخرت سی مستفید ہو چنانچہ وہ شخص
بہوای ابلیس فسق اور فجور مین پڑا تا کہ ناگاہ عین لذت نعمت مین ملک الموت آئی اور
اوس شخص نی علامات موت دریافت کی اور یہہ کلمہ اوسکی زبان پر جاری ہوا یا حسرتی
علی ما فرطت فی جنب الله قوله له مقالید السموات والارض
ابن عباس سی مروی ہی کہ کلیدہای زمین رزق اور رحمت الہی ہی اور حارث ہمدانی
سی روایت کی ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی پیغمبر خدا صلی الله علیہ وآلہ و
سلم سی سوال کیا کہ مقالید آسمان اور زمین کیا ہی حضرت نی فرمایا سبحان الله و
الحمد لله و لا اله الا الله و الله اکبر و لا حول و لا قوة الا بالله العلی
العظیم هو الاول و الآخر و الظاهر و الباطن له الملک و له

الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير

جو شخص اس کلمات کو صبح کی وقت کہی حق تعالی اوسکو چہہ خصلت عطا کرتا ہی اول

کہ ابلیس اور اوسکی لشکر سی اوسکو نگاہ رکہتا ہی دوسری یہہ کہ ثواب اوسکا

احد سی ہی زیادہ دیتی ہین تیسری اوسکو درجہ نیکوکارون کا دیتی ہین چوتہی

اوسکو حورین ملتی ہین پانچوین بارہ ہزار فرشتون کو حکم ہوتا ہی کہ اس کلمات

تک اوسکی واسطے لکہا کرو چہٹی اوسکو چار کتابون کی پڑہنی کا ثواب توریت انجیل

زبور اور قرآن کا ملتا ہی اور ثواب ایک حج ایک عمرہ کا اوسکو ملتا ہی اور اگر

مہینی مین مرجاے تو محسوب شہیدون مین ہوتا ہی **تکملہ** زبر و بینات

قوله يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم ستائیس

ہین بینات اوسکی ایک ہزار دو سی بائیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت

هو لآل المصطفى الهادي وشيعتهم قوله جنب الله

ساتہہ حرف ہین بینات اوسکی تین سی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی

الاحمد قوله الذين كذبوا على الله وجوههم مسودة

اٹہائیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار اوتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی

یہہ عبارت واولى كل احد زعم انه امام ولم

بامام كابي بكر والعدوي والاموي

قل افغير الله تأمروني اعبد ايها الجاهلون ولقد

کہہ تو اے محمد آیا پس غیر خدا کی امر کرتی ہو تم مجہی کہ عبادت کرون مین اے گروہ جاہلین



ولقد اوحي اليك والى الذين من قبلك لئن اشركت ليحبطن

اور البتہ تحقیق وحی کی گئی طرف تیری اور طرف اون لوگون کی کہ تہی پہلی تجہہ سی البتہ اگر شرک کریگا تو

عملك ولتكونن من الخاسرين بل الله فاعبد وكن من

اور البتہ ہوگا تو زیانکارون سی بلکہ خدا کی پس عبادت کر تو اور ہو تو

الشاكرين وما قدروا الله حق قدره والارض جميعا

شکر کرنیوالون سی اور نہین تعظیم کی اللہ کی جو حق تعظیم ہی اوسکی کا اور زمین تمامہ

قبضته يوم القيمة والسموات مطويات بيمينه سبحانه

مٹہی مین ہی اوسکی دن قیامت مین اور آسمان لپیٹی ہوئی ہونگی ساتہہ دست قدرت اوسکی کی پاک ہی

وتعالى عما يشركون ونفخ في الصور فصعق من في

اور برتر ہی اوس چیز سی کہ شریک لاتی ہین اور پہونکا گیا بیچ صور کی پس بیہوش ہوگی جو چیز کہ بیچ

السموات ومن في الارض الا من شاء الله ثم نفخ فيه اخرى

آسمانون کی اور جو بیچ زمین کی ہی مگر یہہ کہ چاہی خدا بعد چہل سال کی پہر دم کیا جاے گا بیچ اوسکی دوسری بار

فاذا هم قيام ينظرون واشرقت الارض بنور ربها

پس ناگاہ وہ ایستادہ ہونگی دیکہین گی اور روشن ہوگی زمین ساتہہ نور پروردگار اپنی کی

ووضع الكتاب وجاىء بالنبيين والشهداء وقضي

اور رکہی جاوے گی صحائف اعمال اور لائی جاوینگی نبیونکو اور گواہونکو اور حکم کیا جاے گا

بينهم بالحق وهم لا يظلمون ووفيت كل نفس ما عملت

درمیان اونکی ساتہہ حق کی اور وہ نہ ظلم کئی جاوین گی اور تمام دیا جایگا ہر نفس کو جزا اوس چیز کی

وهو أعلم بما يفعلون ○ وسيق الذين كفروا إلى جهنم زمرا

اور وہ خوب جانتا ہی سات اوس چیز کی کہ کرتی ہین اور ہانکی جاوینگی وہ لوگ کہ کفر کیا انہون نی طرف دوزخ کی گروہ گروہ

حتى إذا جاءوها فتحت أبوابها وقال لهم خزنتها ألم يأتكم

تا اینکہ جسوقت آوینگی اوسی دوزخ مین کہولی جاوینگی دروازے اوسکی اور کہاوینگی اونکو خازن اوسکی کیا نہین آئی تہی

رسل منكم يتلون عليكم آيات ربكم وينذرونكم لقاء

پیغمبر جنس تمہاری ور حالیکہ پڑہتی تہی وہ اوپر تمہاری آیات پروردگار تمہاری کی اور ڈراتی تہی تمکو ملاقات

يومكم هذا قالوا بلى ولكن حقت كلمة العذاب على

اور سے دن کی جو آج ہی کہا انہون نی آئی تہی ولیکن واجب ہوا حکم عذاب

ع

الكافرين ○ قيل ادخلوا أبواب جهنم خالدين فيها فبئس

کافرون کی کہا گیا داخل ہو تم دروازہ جہنم مین ہمیشہ رہنی والی ہو بیچ اوسکی پس بری

ربع

مثوى المتكبرين ○ وسيق الذين اتقوا ربهم إلى الجنة زمرا

آرام گاہ متکبرین کی اور ہانکی جاوینگی وہ لوگ کہ پرہیزگاری کیا انہون نی پروردگار اپنی سی طرف بہشت کی گروہ گروہ

حتى إذا جاءوها وفتحت أبوابها وقال لهم خزنتها سلام

ہرگاہ آوین اوس بہشت مین اور کہولی جاوین اوسکی دروازے اور کہاوینگی اونکو خازن اوسکی سلام

عليكم طبتم فادخلوها خالدين ○ وقالوا الحمد لله الذي

اوپر تمہاری پاک تہی تم دنیا مین پس داخل ہو تم اوسمین ہمیشہ رہنی والی اور کہا انہون نی سب تعریف واسطی خدا کی ہی جو

صدقنا وعده وأورثنا الأرض نتبوأ من الجنة حيث

کہ سچ کیا ہمسی وعدہ اپنی کو اور وارث کیا ہمکو زمین بہشت کا کہ جگہہ لین ہم بہشت کی جہان



نصف

حيث نشاء فنعم أجر العاملين ○ وترى الملائكة حافين

جہان چاہین ہم پس اچہا ہی اجر عمل کرنیوالون کا اور دیکہتا ہی تو ای محمد ملائکہ کو در حالیکہ گرد ہونیوالی

من حول العرش يسبحون بحمد ربهم وقضي بينهم بالحق وقيل

گرد اگرد عرش کی تسبیح کرتی ہین وہ ساتہ حمد پروردگار اپنی کی اور حکم کیا جاوے گا درمیان اونکی ساتہ حق کی اور کہا جاوے گا

ع

الحمد لله رب العالمين ○

کہ جمیع حمد ثابت ہی واسطی پروردگار تمام عالم کی

قوله فصعق من في السموات ومن في الأرض الا من شاء الله مرگی وہ چیز کہ جو بیچ

آسمانون کی ہی اور جو بیچ زمین کی ہی مگر جسکو خدا چاہی انس بن مالک سی روایت ہی کہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جسوقت جبرئیل اور میکائیل اور عزرائیل باقی رہینگی

حق تعالی کہیگا کہ اب کون مخلوقات سی باقی رہا ہی عزرائیل کہیگا کہ تو خالق ہی ہم چار شخص باقی

رہی ہین حکم عزرائیل کو ہوگا کہ روح اسرافیل اور میکائیل کو قبض کر بعد اسکی عزرائیل کو حکم ہوگا

کہ مر جا وہی ملک الموت بعد اوسکی جبرئیل فقط باقی رہینگی حق تعالی کہیگا کہ اے جبرئیل اب کون

باقی ہی جبرئیل کہیگا کہ تو باقی ہی ہمیشہ اور جبرئیل مردہ اور فنا ہونیوالا ہی بعد اوسکی حق تعالی

کہیگا کہ ای جبرئیل موت سی چارہ نہین ہی بعد اسکی جبرئیل سجدہ مین جاوینگی اور پرونکو حرکت دینگی

اور کہینگی سبحان ربي وتعاليت يا ذا الجلال والاكرام بعدہ مر جاوینگی تکملہ

زبدۃ البیان کو میسوم قوله لئن اشركت آٹہ حرف مین برابر وکی ایک ہزار گیارہ ہوتی ہین اور یہ

اونکی مین سی کاون ہوتی ہین اور مجموع اوسکی اکہتر زین سی ساٹہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ

عبارت في الولاية سوى على الامام والمودة جدا قوله الشهداء

فمن اظلم

سات حرف ہین مبادا وسکی تین سی تیرہ ہوتی ہین انکی اوس کی یہ عبارت علی ہو

والہ الاوصیاء الھدی

ایاتھا کلماتھا سورۃ المؤمن مکیۃ حروفھا رکوعھا

سورہ مومن مکے ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون ساتھ نام خدای رحمن اور رحیم کی

حٓمٓ ۚ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم ۙ غافر الذنب

قسم ہی حٰمٓ کی اتارنا قرآن کا جانب خدا کے غالب و دانا سی بخشنے والا گناہ کا

وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول لا الہ الا ھو

اور قبول کرنیوالا توبہ کا سخت عذاب کرنیوالا خداوند نعمت کا نہین معبود مگر وہی

الیہ المصیر ۝ ما یجادل فی آیات اللہ الا الذین کفروا فلا

طرف اوسکی جانا ہی جھگڑتی نہین تنازع کرتی بیچ آیات خدا کی مگر وہ لوگ کہ کافر ہوئے پس نہ

یغررک تقلبھم فی البلاد ۝ کذبت قبلھم قوم نوح و

فریب دے تجھی چلنا انکا بیچ شہروں کی تکذیب کی قبل انکی قوم نوح کی اور

الاحزاب من بعدھم وھمت کل امۃ برسولھم لیاخذوہ

گروہ جنہونے بعد اس قوم نوح کی اور قصد کیا ہر گروہ نے ساتھ پیغمبر اپنی کی کہ گرفتار کریں اوسکو

وجادلوا بالباطل لیدحضوا بہ الحق فاخذتھم فکیف

اور جھگڑا کیا ساتھ باطل کی تاکہ زائل کرین بسبب اوسکی حق کو پس لیا مینے انکو عذاب میں پس



من ان

فکیف کان عقاب ۝ وکذلک حقت کلمت ربک علی

کیسا کچھ ہوا عذاب میرا اور اسیطرح ثابت ہوا سخن پروردگار تیرے کا اوپر

الذین کفروا انھم اصحاب النار ۝ الذین یحملون العرش

وقف لازم

ان لوگون کی کہ کافر ہوئے بیشک وہ اصحاب دوزخ ہین وہ لوگ کہ اوٹھاتے ہین عرش کو

ومن حولہ یسبحون بحمد ربھم ویؤمنون بہ ویستغفرون

اور وہ شخص کہ گرد اوسکی ہین تسبیح کرتی ہین ساتھ حمد پروردگار اپنی کی اور ایمان لاتے ہین ساتھ اوسکی اور بخشش مانگتے ہین

للذین آمنوا ربنا وسعت کل شیء رحمۃ وعلما فاغفر للذین

واسطے ان لوگون کی کہ ایمان لائے ای پروردگار ہمارے پہنچا تو ہر چیز کو از روے رحمت و دانائی کی پس بخش واسطے ان لوگون کی

تابوا واتبعوا سبیلک وقھم عذاب الجحیم ۝ ربنا و

کہ جنہون نے توبہ کی ہی اور پیروی کی راہ تیری کی بچا دے اونکو عذاب آتش سوزان سے ای پروردگار ہمارے اور

ادخلھم جنات عدن التی وعدتھم ومن صلح من آبائھم

داخل کر اونکو بہشت ہمیشگی مین ایسی وہ کہ وعدہ کیا تہا تو نے انکو اور اوس شخص کو کہ نیکی کی ہی باپون انکی سے

وازواجھم وذریاتھم انک انت العزیز الحکیم ۝ وقھم السیئات

اور زنان انکی سے اور فرزندان انکی سے بیشک تو غالب حکم کرنیوالا اور نگاہ رکہ انکو بدیون سے

٦ ومن تق السیئات یومئذ فقد رحمتہ وذلک ھو الفوز العظیم

اور جس شخص کو کہ نگاہ رکہا تو نے بدیون سے روز قیامت کو بیشک بخشا تو نے اوسکو اور یہ وہ رستگاری ہی بڑی

سورہ مومن مکہ مین نازل ہے انس بن مالک نے روایت کی ہی حضرت نے فرمایا کہ وہ سورتین جنکی ابتدا مین حٰمٓ

ہی وہ زیور قرآن ہی اور دوسری روایت مین ہی کہ سورہ قرآن ہی اور ابو ہریرہ کہتی ہی

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص چاہے باغ جنت کی سیر کرے
سورۂ حم کو نماز شب میں پڑھے اور ابو بصیر نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ حوامیم ریحان قرآن ہے جو کوئی اسکو پڑھے اوسکے مونہہ سے بوے عنبر اور مشک آوے
اور حق تعالی ہمسایہ اوسکے کو اور دوستان اوسکے کو اور احباب اوسکے کو اور خویشان
اوسکے کو اور آشنا اوسکے کو مستغرق اپنی رحمت کا کرتا ہے اور عرش اور کرسی اور ملائکہ
اوسکے واسطے استغفار کرتے ہیں اور ابن عباس سے منقول ہے کہ حوامیم سات سورتیں ہیں
اور دروازے دوزخ کے بھی سات ہیں کہ نام اونکے سابق میں مذکور ہوئے جو شخص کہ ان سورتوں کو
پڑھے سورہ ایک شکل ہو کر ہر دروازہ پر کھڑی ہوتی ہیں اپنی تلاوت کرنیوالے کو دوزخ
میں نہیں جانے دیتی اور ابی بن کعب نے حضرت رسالت پناہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص کہ
سورۂ مومن کو پڑھے تمام ارواح انبیا اور مومنین کی اوسکے واسطے استغفار کرتی ہیں
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی ہر تیسرے دن میں سورہ مومن کو پڑھے
گناہ اگلے اور پچھلے اوسکے بخشے جاتے ہیں اور اوسکو صالح اور متقی کرتے ہیں اور مجمع الفضائل سے
سے ہے کہ اسمین کوئی آیہ منسوخ نہیں ہے حم عطائی خراسانی سے منقول ہے کہ حم اشارہ
ہے طرف اون اسماکی کہ ابتدا اوسکی میں حا اور میم ہے مثل حلیم اور حمید اور حامد اور حی اور حق
حکیم اور حاکم اور حفیظ اور حافظ اور حنان اور ملک اور ملیک اور مالک اور مجید اور ماجد اور
مبدی اور معید اور معز اور مہیمن اور منان اور نزدیک قرطبی کے یہ ہے کہ حم قسم ہے اوپر حلم
حق تعالی کے اور تقدیر اوسکی یہ ہے کہ اَقسِمُ بِحِلمِی وَمُلکِی لَا اُعَذِّبُ مَن عَاذَ بِی
وَقَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخلِصًا مِن قَلبِہٖ یعنی سوگند کہاتا ہوں



کرو بدی اپنی کی اور یاد شاہت اپنی کی نہیں عذاب کرونگا میں اوسپر جو پناہ دے
ساتھ لا الہ الا اللہ اخلاص دل اپنے سے قولہ تعالی فَلَا یَغرُرکَ تَقَلُّبُھُم فِی البِلَادِ سبب گردش
اور جمعیت انکی تیری خاطر میں نگذرے کہ ہمنے انکو فرو گذار کیا ہے انکی حالت پر بلکہ سوا اسکے کہ مہلت
دیا ہے اونکو واسطے زیادتی عذاب کے ہے اس حیثیت سے کہ ہر گاہ کثرت نعمت دنیا سے مغرور ہونگے
عقوبت میں کا یک گرفتار ہونگے قولہ تعالی اَلَّذِینَ یَحمِلُونَ العَرشَ وَمَن حَولَہٗ
شہر بن حوشب سے منقول ہے کہ اوٹھانے والے آیہ میں چار اون میں سے کہتے ہیں سُبحَانَکَ
اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ لَکَ الحَمدُ عَلٰی حِلمِکَ بَعدَ عِلمِکَ اور چار اونمیں سے کہتے ہیں
سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ لَکَ الحَمدُ عَلٰی عَفوِکَ بَعدَ قُدرَتِکَ مروی ہے پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ پاے حاملین عرش طبقہ آخر زمین میں ہیں اور سر اونکے
آسمانوں سے اوپر گئے ہیں اور دست اونکے اطراف زمین سے باہر گئے ہیں اور ہمیشہ خشوع اور خضوع
میں ہیں اور نہایت خوف سے آنکہہ اونکی اوپر نہیں اوٹہاتے اور مجاہد سے منقول ہے کہ درمیان ملائکہ
اور عرش الہی ستر ہزار پردے ہیں اور تمام فرشتے بیچ ان پردوں کے تسبیح اور تہلیل الہی میں مشغول
ہیں اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ پائین ہر پایہ عرش کی تا پایہ دیگر دو لاکہہ
برس کی راہ ہے اور حدیث دوسری میں مذکور ہے کہ حق تعالی نے جب عرش کو پیدا کیا حکم
کیا تمام ملائکہ کو کہ عرش کو اوٹھاؤ سب عاجز ہوئے اوٹھانے سے بعد اسکے جبرئیل اور میکائیل اور
اسرافیل اور عزرائیل کو حکم ہوا اوٹھانیکا کہ سب پر حاملین عرش کے زیادہ ہیں جبرئیل نے ایک گوشہ
پایہ لیکر کہا سُبحَانَ اللّٰہِ اور میکائیل نے ایک گوشہ پکڑ کہا اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور اسرافیل
نے ایک گوشہ لیکر کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور عزرائیل نے ایک گوشہ پکڑ کہا اللّٰہُ اکبر

سبب برکت ان سماکی ان چاروں نی اوٹھاکر حاملین عرش کی کندھی پر دھر دیا اوچاہوں گرا
کیا بسبب گرانی اوسکی کی کہ لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم
بعد اسکی وہ گرانی اور بار اوسکا اون سے دفع ہوا بنابر اسکی جو بندہ مومن کہ الکبار
ثواب حاملین عرش اور جمیع ملائکہ کا نامہ عمل میں اوسکی لکہتی ہیں اور بار ہای تقاضاہای
آخرت اوپر اوسکی سبک ہوجاتی ہیں اور مستغرق رحمت الہی ہوجاتا ہی
و مبیات رکوع چہارم قوله الذین یحملون العرش
میں جنبات اوسکی جیسی سر سے ہوتی ہیں نکی اوس کی یہہ عبارت
یحملون علم و اولاد لحمد و علی و اولادهم
۱۰۵ ۲۰۶ ۹۸ ۱۱۲
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ
بیشک جو لوگ کہ کافر ہوئے ندا کیے جاتے ہیں ہر آئینہ دشمنی خدا کی بہت بڑی ہے دشمنی تمہاری
أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا
اپنے نفسوں تمہارے کی وقتیکہ بلائے جاتے تھے تم طرف ایمان کی پس کافر ہوتے تھے تم کہا اونہوں نے
أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ
مارا تو نے ہمکو دو مرتبہ اور زندہ کیا تو نے ہمکو دو مرتبہ پس اقرار کیا ہم نے ساتھ گناہوں اپنے پس کیا
إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ
طرف باہر آنی دوزخ کی کوئی راہ ہی یہہ عذاب تمہارا بسبب اوسکی ہی ہرگاہ پکارا گیا خدا
كَفَرْتُمْ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ
کافر ہوتے تھے تم اور اگر شریک لایا جاتا ساتھ اوسکی ایمان لاتے تم پس حکم آج کی دن واسطے خدا بزرگ



هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا
وہی ہی جو دکھاتا ہی تمکو نشانیاں اپنی اور نازل کرتا ہی واسطے تمہارے آسمان سی روزی کو اور نہیں
يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ
پند پاتا مگر وہ شخص کہ رجوع کرتا ہے بطرف خدا کے پس عبادت کرو تم خدا کی اور خلوص کی واسطے اوسکی اطاعت کی
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي
اور اگرچہ کراہت کریں کافرین بلند کرنیوالا مرتبوں کا صاحب عرش ہی ڈالتا ہے
الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ
روح کو حکم اپنی سی اوپر اوسکی جسکو چاہتا ہے بندگان اپنے سی تاکہ ڈراوے پیغمبر روز ملاقات سے
يَوْمَ هُم بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِّمَنِ الْمُلْكُ
روز وہ بندگان باہر آنی والے نہیں چھپ رہیگا اوپر خدا کے اون میں سے کوئی چیز واسطے کس کے ہے بادشاہت
الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
آج کی دن واسطے خدا کے یکتا قہر کرنیوالی کی ہے آج کی دن جزا پاوے گا ہر نفس ساتھ اوسکی جو
كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَأَنذِرْهُمْ
کمایا نہیں ستم ہی آج کی دن بدرستیکہ خدا جلد ہے حساب کرنی والا اور ڈراتو اونکو
يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۝ مَا
روز قیامت سے جس وقت دلہا اونکی نزدیک حلق کی آویں گی درحالیکہ غم کہانی والی ہونگے نہیں ہے
لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
واسطے ستمگاروں کی کوئی مددگار ہووے اوسکی اور نہیں شفاعت کرنیوالا کہ اطاعت کری اوسکی جانتا ہے خیانت کرنی آنکہوں کی

وما تخفی الصدور ○ والله یقضی بالحق والذین یدعون

اور جو کچھ چھپا ہی بیچ سینہ اونکی اور خدا حکم کرتا ہی برابر سچی اور وہ جو کہ عبادت کرتے ہیں

من دونه لا یقضون بشیء ان الله هو السمیع البصیر

سوائے خدا کے نہین حکم کرتی وہ ساتھ کسی چیز کی بدرستیکہ خدا وہی ہی سننے والا دیکھنے والا

قولہ قالوا ربنا امتنا اثنتین واحییتنا اثنتین مراد اول [illegible]

کی ہی اور موت دوم قبر مین بعد سوال نکیرین کی ہی اور زندہ ہونا اول قبر مین [illegible]

دوسرا قیامت مین قولہ وانذرهم یوم الآزفة اذ القلوب لدی الحناجر [illegible]

آزفہ سی روز قیامت ہی اور وجہ آزفہ کی کہنی کی یہہ ہی کہ آزفہ بمعنی قریب کی [illegible]

ڈرانو کافرونکو روز قیامت قریب کے تکملہ زبر و بینات رکوع [illegible]

بارہ حرف ہین بینات اونکی چہہ سی پانچ ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت [illegible]

کلہم قولہ ذلکم بانه اذا دعی الله اٹھارہ حرف ہین بینات اونکی [illegible]

ہین نکلی وس سی یہہ عبارت ہو لایۃ علی الہادی نائب محمد بالحق [illegible]

وان یشرک به نو حرف ہین بینات اونکی تین سی اٹھارہ ہوتی ہین [illegible]

یہہ عبارت یعنی بعلی ومہا الہادی

اولم یسیروا فی الارض فینظروا کیف کان عاقبة

آیا نہین سیر کرتی وہ بیچ زمین کی پس دیکھین وہ کہ کیونکر تہا انجام

الذین کانوا من قبلهم کانوا هم اشد منهم قوة وآثارا

اون لوگونکا کہ تہی پہلی اونکی سی تہی وہ بہت زیادہ اونسے از روی قوت کی اور نشانی [illegible]



فی الارض فاخذهم الله بذنوبهم وما کان لهم من الله

بیچ زمین کی پس لیا اونکو خدا نے بسبب گناہان اونکی کی اور نہ تہا واسطی اونکی عذاب خدا سے

من واق ○ ذلک بانهم کانت تأتیهم رسلهم بالبینات

بچانے والا یہہ عذاب اسلئے ہے بدرستیکہ وہ تہی کہ آتی تہی پاس اونکی رسول ساتہ معجزات روشن کے

فکفروا فاخذهم الله انه قوی شدید العقاب ○ ولقد

پس کفر کیا اونہون نے پس گرفتار کیا اونکو خدا نے بدرستیکہ وہ توانا ہی سخت عذاب کرنیوالا اور بدرستیکہ

ارسلنا موسی بآیاتنا وسلطان مبین ○ الی فرعون

بہیجا ہمنی موسی کو ساتہہ معجزات اپنی کی اور حجت ظاہر کی طرف فرعون

وهامان وقارون فقالوا ساحر کذاب ○ فلما جاءهم

اور ہامان کی اور قارون کی پس کہا اونہون نے جادوگر ہی جہوٹا ہی پس جس وقت کہ آیا اونکی پاس

بالحق من عندنا قالوا اقتلوا ابناء الذین آمنوا معه

ساتھ دین حق کی نزدیک ہمارے سی کہا اونہون نے کہ قتل کرو تم پسران اونکی کو کہ جو ایمان لائے ہین ساتھ اوسکی

واستحیوا نساءهم وما کید الکافرین الا فی ضلال ○

اور زندہ رکہو تم دختران اونکی کو اور نہین ہی مکر کافرونکا مگر بیچ گمراہی کی

وقال فرعون ذرونی اقتل موسی ولیدع ربه انی

اور کہا فرعون نے چہوڑو تم مجکو تا قتل کرون مین موسی کو اور چاہئیے کہ پکارے پروردگار اپنی کو بدرستیکہ مین

اخاف ان یبدل دینکم او ان یظهر فی الارض الفساد

ڈرتا ہون تاکہ بدل دیوی دین تمہارے کو یا یہہ کہ ظاہر کری بیچ زمین کی فتنہ اور فساد

وقال موسى اني عذت بربي وربكم من كل متكبر لا يؤمن بيوم الحساب ع

اور کہا موسی نے بیشک میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پروردگار اپنے کی اور پروردگار تمہارے کی ہر تکبر کرنے والے سے کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ دن حساب کے

وقال رجل مؤمن من آل فرعون يكتم ايمانه اتقتلون رجلا

اور کہا مرد ایک مومن نے اہل فرعون سے کہ چھپاتا تھا ایمان اپنے کو کیا قتل کرتے ہو تم ایک مرد کو

ان يقول ربي الله وقد جاءكم بالبينات من ربكم وان

اس واسطے کہ کہتا ہے پروردگار میرا اللہ ہے اور تحقیق آیا نزدیک تمہارے ساتھ معجزات کے پروردگار تمہارے سے اور اگر

يك كاذبا فعليه كذبه وان يك صادقا يصبكم بعض

ہووے جھوٹا پس اوپر اوس کے ہے جھوٹ اوس کا اور اگر ہووے راست گو پہنچے گا تم کو بعض

الذي يعدكم ان الله لا يهدي من هو مسرف كذاب ۝

اوس چیز کا کہ وعدہ کرتا ہے تمہیں بیشک خدا نہیں ہدایت کرتا ہے اوس شخص کو کہ وہ ہی بیجا خرچ کرنے والا جھوٹا

يا قوم لكم الملك اليوم ظاهرين في الارض فمن ينصرنا

اے قوم میری واسطے تمہارے بادشاہت آج کے روز کی درحالیکہ غالب ہو بیچ زمین کے پس کون مدد کرے گا ہماری

من بأس الله ان جاءنا قال فرعون ما اريكم الا ما ارى

عذاب خدا سے اگر آوے نزدیک ہمارے کہا فرعون نے نہیں دکھلاتا تم کو مگر وہ جو دیکھتا ہوں

وما اهديكم الا سبيل الرشاد ۝ وقال الذي آمن يا قوم

اور نہیں ہدایت کرتا تم کو مگر راہ راست کی اور کہا اوس شخص نے کہ ایمان لایا تھا اے قوم

اني اخاف عليكم مثل يوم الاحزاب ۝ مثل دأب

بیشک میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے مثل ہلاکت روز امم ماضیہ کی مثل عذاب گروہ



قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم وما الله

قوم نوح کی اور عاد کی اور قوم ثمود کی اور اون لوگوں کی کہ بعد اون کے تھے اور نہیں ارادہ کرتا خدا

يريد ظلما للعباد ۝ ويا قوم اني اخاف عليكم يوم التناد

کہ بے انصافی کرے ستم کی اوپر بندوں کی اور اے گروہ میری بیشک میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے روز قیامت سے

يوم تولون مدبرين ما لكم من الله من عاصم ومن يضلل

جس روز پھر جاوگے تم درحالیکہ پشت کرنیوالے ہوگے نہیں واسطے تمہارے خدا سے کوئی حافظ اور جس کو گمراہ کرے

الله فما له من هاد ۝ ولقد جاءكم يوسف من قبل

خدا پس نہیں واسطے اوس کے کوئی ہدایت کنندہ اور بتحقیق آیا تمہارے پاس یوسف آگے موسی کے

بالبينات فما زلتم في شك مما جاءكم به حتى اذا

ساتھ معجزات کے پس ہمیشہ رہے تم بیچ شک کے اوس چیز سے کہ لایا تھا نزدیک تمہارے اوس کو یہاں تک کہ جب

هلك قلتم لن يبعث الله من بعده رسولا كذلك يضل

فوت ہوا کہا تم نے ہرگز نہ بھیجے گا خدا بعد اوس کے کوئی رسول اسی طرح گمراہ کرتا ہے

الله من هو مسرف مرتاب ۝ الذين يجادلون في

خدا اوس شخص کو کہ وہ اسراف کنندہ ہے شک کرنیوالا اور وہ لوگ کہ نزاع کرتے ہیں بیچ

آيات الله بغير سلطان اتاهم كبر مقتا عند الله و

آیات خدا کی بدون حجت کہ آئی ہو اون کو بڑا ہے نزاع اون کی ازروے دشمنی کی نزدیک خدا کے

عند الذين آمنوا كذلك يطبع الله على كل قلب متكبر

نزدیک اون لوگوں کی کہ ایمان لائے وہ اسی طرح مہر کرتا ہے خدا اوپر ہر قلب سرکش کی

جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

جبر کنندہ کی اور کہا فرعون نے ای ہامان بنا کر واسطی میری بنا بلند کو شاید میں

أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ

پہونچوں اسباب کو سیڑہائی افلاک کی پس آگاہ ہوؤں طرف معبود موسی کی

وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ

اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں اوسکو دروغ گو اور اسیطرح حسین زینت دیگئی واسطی فرعون کی برا عمل اوسکا

وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝ ع

اور باز رکہا گیا راہ راست سی اور نہ تہا مکر فرعون کا مگر بیچ تباہی کی

**فوائد** لقد جاءکم یوسف من قبل بالبینٰت وہب بن منبہ نی اور اکثر مفسرین نی کہا ہی

فرعون موسی کا وہی فرعون تہا کہ زمانہ یوسف علیہ السلام میں تہا اور کہتے ہیں اوسکی بیٹے

کو کہ جو قبطی فرعون کا مرگیا بعد اوسکی حامی یوسف کی زندہ ہوا اوسوقت فرعون اوسکا اسکے

ایمان لایا تہا بعد انتقال حضرت کی وہ دین سی پہر گیا اور تا زمان یوسف علیہ السلام زندہ رہا

اسکی خبر میں نی کہا کہ یوسف قبل اس زمانہ کی نزدیک تمہاری آیا ساتھ معجزات کی شک کرتی

رہی تھی اور گواہی دی طفل نی زبانی اور نزدیک بعض مفسر کی فرعون موسی کی والد فرعون ابن

تہا کہ سواسطی کہ حق تعالی نی بہیجا ابن ابراہیم بن یوسف کو برسالت طرف اوسکی بہیجا تہا اور وہ

دعوت کی اور معجزات اونکو دکہلائی نبوت کی تصدیق کی اور ایمان نہ لائی اسی خبر میں نی اوسکو کہا

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ

اور کہا اوس شخص نی کہ ایمان لایا ای قوم میری طاعت کرو میری ہدایت کرونگا میں تمکو راہ ارشاد



يَا قَوْمِ إِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ

ای گروہ میری نہیں ہے یہہ زندگانی دنیا مگر فائدہ اندک اور تحقیق کہ آخرت وہی جائی

الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ

قرار کی جو کوئی عمل کری بد پس نہ جزا دیا جاویگا مگر مثل اوسکی اور جو شخص کریگا

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ

نیک مرد سی یا عورت سی درحالیکہ وہ مومن ہو پس یہہ گروہ داخل ہونگی

الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ

بہشت میں روزی دیے جاوینگے بیچ اوسکی بدون حساب کی اور ای قوم میری کیا ہی واسطی مجہکو بلاتا ہوں تمکو

إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللّٰهِ

طرف نجات کی اور بلاتے ہو تم مجہکو طرف آتش دوزخ کی بلاتے ہو تم مجہی تا کہ کفر کروں میں ساتھ خدا

وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

اور شریک کروں میں ساتھ اوسکی وہ چیز کہ نہیں واسطی میری ساتھ اوسکی علم اور میں بلاتا ہوں تمکو طرف خدا غالب

الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي

بخشنے والی کی یقین ہے کہ جس چیز کہ بلاتے ہو تم مجہی طرف اوسکی کہ نہیں سزاوار واسطی اوسکی بلانا بیچ

الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللّٰهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ

دنیا کی اور نہ بیچ آخرت کی اور یہہ کہ بازگشت ہماری ہی طرف خدا کی اور یہہ کہ اسراف کرنے والے

هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ

وہی صاحبان آتش دوزخ ہیں پس قریب ہے کہ یاد کروگی تم اس بات کو کہ کہتا ہوں میں واسطی تمہارے اور سونپتا ہوں

امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ۝ فوقٰہ اللہ سیئات ما

اپنا کام طرف خدا کی بیشک خدا دیکھنا ساتھ بندگان کے پس بچایا اسکو خدا نے برائی سے

مکروا وحاق بآل فرعون سوء العذاب ۝ النار یعرضون

مکر کیا تھا اونہوں نے اور گھیر لیا پیروان فرعون کو برے عذاب نے ایسی کہ آتش سامنے کیے جاتے ہیں

علیہا غدوا وعشیا ویوم تقوم الساعۃ ادخلوا آل

اوپر اوسی آتش کی صبح کو اور شام کو اور جس دن کھڑی ہوگی قیامت حکم ہوگا کہ داخل کرو

فرعون اشد العذاب ۝ واذ یتحاجون فی النار فیقول

فرعون کو سخت ترین عذاب میں اور یاد کرو جب تنازع کرینگے بیچ آگ کی پس کہینگے

الضعفؤا للذین استکبروا انا کنا لکم تبعا فہل انتم مغنون

ناتوان واسطے اونکی کہ سرکشی کرتی تھی بیشک تھے ہم واسطے تمہارے تابع پس کیا ہو تم دور کرنیوالے

عنا نصیبا من النار ۝ قال الذین استکبروا انا کل فیہا

ہم سے حصہ آتش دوزخ سی کہینگے وہ لوگ کہ سرکشی کی اونہوں نے بیشک ہم سب بیچ اوسکے

ان اللہ قد حکم بین العباد ۝ وقال الذین فی النار لخزنۃ

بیشک خدا نے تحقیق کیا ہے حکم درمیان بندگان کے اور کہینگے وہ لوگ کہ بیچ آگ کی ہیں

جہنم ادعوا ربکم یخفف عنا یوما من العذاب ۝ قالوا

دوزخ کی دعا کرو تم پروردگار اپنے سی کہ تخفیف کری ہم سی ایک دن عذاب سے کہینگے

اولم تک تاتیکم رسلکم بالبینات قالوا بلی قالوا فادعوا

آیا نہ تھے کہ آتے تمہارے پاس پیغمبران تمہارے ساتھ معجزات روشن کی کہینگے ہاں

فادعوا وما دعاء الکافرین الا فی ضلال ۝ انا لننصر

پس دعا کرو تم اور نہیں ہے دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کی بیشک ہم مدد دیتے ہیں

رسلنا والذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا ویوم یقوم

پیغمبران اپنے کو اور اون لوگوں کو کہ ایمان لائے بیچ زندگانی دنیا کی اور اوس روز کہ کھڑے ہونگے

الاشہاد ۝ یوم لا ینفع الظالمین معذرتہم ولہم اللعنۃ

گواہ اوس دن نہیں فائدہ دیگی ستمگاروں کو عذر کرنا اور واسطے اونکی ہی لعنت

ولہم سوء الدار ۝ ولقد اتینا موسی الہدی واورثنا بنی

اور واسطے اونکی ہی بد مکان اور ہر آئینہ تحقیق دیا ہم نے موسی کو ہدایت اور وارث کیا ہم نے بنی

اسرائیل الکتاب ۝ ہدی وذکری لاولی الالباب ۝ فاصبر

اسرائیل کی کتاب توریت کو ہدایت ہی اور پند ہی واسطے صاحبان عقل کی پس صبر کر

ان وعد اللہ حق واستغفر لذنبک وسبح بحمد ربک

بیشک وعدہ خدا کا بصدق حق ہے اور طلب آمرزش کر واسطے گناہ اپنے کی اور تسبیح کر ساتھ حمد پروردگار

بالعشی والابکار ۝ ان الذین یجادلون فی ایات اللہ

بیچ شام اور صبح کی بیشک وہ لوگ کہ نزاع کرتی ہیں بیچ نشانہای خدا کی

بغیر سلطان اتہم ان فی صدورہم الا کبر ما ہم

بدون حجت کی کہ آئی ہو اونکو نہیں ہے بیچ سینوں اونکی مگر سرکشی نہیں ہیں وہ

ببالغیہ فاستعذ باللہ انہ ہو السمیع البصیر ۝ لخلق

پہنچنے والے مقصد اپنے کو پس پناہ طلب کر ساتھ خدا کے بیشک وہی خدا سننے والا دیکھنے والا ہے

السموات والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس
آسمانون کی اور زمین کی مشکل تر ہی پیدا کرنی آدمیون کے ولیکن اکثر آدمی
لا یعلمون ○ وما یستوی الاعمی والبصیر والذین امنوا
نہین جانتے ہین وہ اور نہین برابر ہے اندھا اور دیکھنی والا اور وہ لوگ کہ ایمان لائی
وعملوا الصالحات ولا المسیء قلیلا ما تتذکرون ○ ان
اور عمل کرتی ہین نیک اور نہین بدکار کم وہ ہین کہ پند لیتی ہین بیشک
الساعة لاتیة لا ریب فیها ولکن اکثر الناس لا یؤمنون ○
قیامت ہر آینہ آنے والی ہے نہین شک ہی بیچ اوسکی ولیکن بہت آدمی نہین ایمان لاتے ہین
وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون
اور کہا پروردگار تمہاری نی دعا کرو تم مجھسی قبول کرونگا مین واسطی تمہاری تحقیق جو لوگ کہ تکبر کرتی ہین
عن عبادتی سیدخلون جهنم داخرین ○ ع
بندگی میری سے قریب ہے کہ داخل ہونگے وہ دوزخ مین کہ خوار و ذلیل ہونگی
قوله یعرضون علیها غدوا وعشیا یعنی صبح اور شام مین عرض کرنا آتش دوزخ پر
مین ہوگا حضرت امام جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد آتش دنیا ہی قبل کی روز
قیامت کا ہوگا اسلئی کہ قیامت مین صبح اور شام نہین ہوتی بعد اسکی فرمایا کہ عذاب
دنیا مین اسی دونون وقت مین منحصر ہی اور جس گاہ قیامت ہوگی عذاب ابدی
ہوگی کہ ایکساعت بہی اوسمین تخفیف نہین ہوتی اور نافع ابن عمر نی روایت کی ہی
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ جب کوئی تم مین سی انتقال



کرتا ہی دو مکان مین کہ دوزخ یا بہشت مین نام زد اوسکا ہی ہر روز صبح اور شام اوسپر عرض
بہی دکہلاتی ہین اور کہتی ہین کہ یہہ مکان اصلی تیری ہی اور رشتہ سدی نی ابن مسعود روایت
کی ہی کہ جس گاہ فرعونیان دریا مین غرق ہوئی ارواح اونکی سیاہ پرندون مین … آئی
ہر روز آتش دوزخ صبح اور شام اونپر عرض کی جاتی ہی تا روز قیامت حماد فرازی نی
نقل کی ہی کہ ایکمرد خوارزمی سی پوچہا کہ ہم دیکہتی ہین کہ فوج فوج پرندی سفید دریا سی ہمراہ
ہین اور طرف مغرب کی پرواز کرتی ہین اور بوقت نماز شام پہر آتی ہین سیاہ ہوجاتی ہین
سیاہی مین کہا اوسنی کہ وہ پرندی ایسی ہین کہ ارواح فرعونیان اونکے پوٹون مین … اون
مین اونکی ہی کہ ہر روز صبح اور شام دوزخ پر اونکو عرض کرتی ہین کہ پر اونکی جل جاتی ہین پہر
آشیانو نکو مراجعت کرتی ہین قیامت تک قوله وسبح بحمد ربك بالعشی والابکار
یعنی کہہ تو ای محمد سبحان الله وبحمده شام اور صبح کو مراد یہہ ہی کہ ہمیشگی کرو تم تسبیح
خدا مین اور شکر اوسکی مین پس مراد ان دونو وقتون سی نماز شام اور خفتن اور صبح ہی اور مجاہد نے
تفسیر آیہ مین لکہا ہی کہ نماز گزار بحکم پروردگار اپنی کی زوال شمس سی شب تک اور طلوع صبح تا
نکلنی آفتاب کی تسبیح اور تحمید مین ہی پس مراد نماز ظہر اور عصر اور صبح ہوئی اور روایت کی
ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ حق تعالی نی حکم کیا ہی کہ یاد کر بعد صبح کی
ایک ساعت اور بعد عصر کی ایکساعت تا کفایت کرون مین مقصود تیری کی اور حاجات تیری کو
بر لاؤن مین اور ابن عباس سی منقول ہی کہ مراد نماز پنجگانہ ہی … کہ عشا بعد زوال کی ہی
نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا شب ہوکین اور ابکار سی مراد … یعنی صبح
ساون وقت نماز فجر ہی قوله ان الذین یجادلون فی ایات الله منقول ہی

کہ ہووان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی جدال کرتی تہی کہ صاحب ہمارا ہنین ہی بلکہ وہ
مسیح بن مریم او دہی یعنی دجال ہی کہ پادشاہی اوسکی دریا اور جنگل کو گہیر لیگی اور نہر
ساتہہ اوسکی ہووان ہونگی اوسوقت سلطنت ہماری طرف منتقل ہوگی اور یہہ ایک نشان ہی
خدا سی سو حق تعالی نی اونکی رد مین فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْ اٰیٰتِ اللّٰہِ
اور حکایت دجال کی اسما بنت زید نی اسطرح سی نقل کی ہی کہ ایک جماعت نی رسول خدا صلی
علیہ و آلہ سی احوال دجال کا پوچہا حضرت نی فرمایا کہ وہ ذلیل انسان ہی کہ قد اوسکا انسان کی
کچہہ بلند ہی اور قوی ہی اور ایک چشم اوسکی ہی اور علامات ظہور اوسکی کی یہہ ہی کہ تین سال قبل
از خروج اوسکی قحط ہوگا سال اول یک ثلث یعنی تہائی زراعت کی جاتی رہیگی اور دوسری
سال دو ثلث یعنی دو تہائی زراعت کی جاتی رہیگی اور تیسری سال بالکل زراعت اور
روئیدگی زمین کی سلب او ناپید ہو جائیگی اور اکثر جانور بہوکہہ سی مرجائینگی اور اسما نی
کہا کہ ایک روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نی خطبہ پڑہا اور مین فرمایا کہ ای مردم
زمین مین کوئی فتنہ فتنۂ دجال سی زیادہ نہین ہی اور ہر خدا نی ہر پیغمبر کو کہ بہیجا ہی فتنۂ دجال سی
خوف دلایا ہی مین پیغمبر آخر الزمان ہون اور تم امت آخرین ہو ممکن ہی کہ تمہاری زمانہ
مین ظہور اوسکا ہو اگر مین ہونگا حجت الزام اوسکو دونگا اور اگر تم ہو کوشش کرو اوسکی
ملزم کرو اور جب وقت خروج اوسکا پہنچیگا درمیان کوہ شام و عراق سی باہر آویگا
لشکر اپنا اطراف عالم مین بہیجیگا اور دعوی نبوت کریگا اور بعد اسکی دعوی خدائی کا کریگا
اور دو درمیان چشم اوسکی لکہا ہوگا کہ یہہ ناامید رحمت خدا سی اور جو مومن ہی ...
آب دہن اوسکی مونہہ پر ڈالیگا اور ہمراہ سحر ہوگا اور اکثر خلق متابعت اوسکی کرینگی ...



اور بعض کہتی حق تعالی اوسکو ... اور ہمراہ ایک بہشت اور ایک دوزخ ہوگی لیکن جو مومن
دوزخ کو پڑہی وسعد دوزخ مین نہ جائیگا اور مدت سلطنت اوسکی چالیس روز ہوگی بعضی ان
چالیس ایام سی مقابل چند سال کی ہونگی اور بعضی کمتر ایکسال سی اور بعضی بقدر چند ماہ کی
اور بعضی دیگر بقدر یکہفتہ اور بعضی بقدر ایکروز کی اور بعضی بقدر ایکساعت کی اور روز آخر کا
بقدر جلنی آتش کی چوب جنگل کو اور ہمراہ اوسکی دیو ہونگی کہ بصورت انسان متشکل ہونگی بعد
اسکی دجال کہیگا کہ اگر والدین تمہاری کو زندہ کرون خدا ہونی میرکا اقرار کروگی وہ شخص کہیگا
ہان فی الحال دیو اوسکی بصورت پدر او مادر کی متشکل ہونگی اور اوس سی کہینگی کہ ای
فرزند میری اطاعت اسکی کر کہ پروردگار تیرا ہی القصہ سب ملکون مین غلبہ اوسکا ہوگا مگر مکہ و مدینہ
اہل اوسکی تابع اوسکی نہونگی اور ہر گاہ دجال قصد تسخیر ان دونو شہر کا کریگا اوسوقت ملائکہ
فرشتہ آسمان سی نازل ہوگا اور اوسکو منع کریگا اور اوسوقت مین ایک زلزلہ پیدا ہوگا کہ جو
منافق ہوگا زمین سی باہر آویگا اور متابعت دجال کی کریگا اور لوگ اوسکو یوم الاخلاص
کہینگی اور امیہ شریک نی عرض کی یا رسول اللہ صلعم اوس روز مومنین کہان ہونگی فرمایا
بیت المقدس مین ہونگی اور دجال آویگا اور اونکا محاصرہ کریگا اوسوقت صاحب الامر ظہور
کرینگی وقت نماز صبح کی اور ہمراہ مومنین کی نماز پڑہینگی ہر گاہ نماز سی فارغ
ہونگی آسمان سی عیسی علیہ السلام نازل ہونگی اور نماز انکی پیچہی پڑہینگی پس دروازہ شہر کہولین
گی اور ہمراہ دجال کی ستر ہزار یہودی مسلح ہونگی ہر گاہ عیسی علیہ السلام شہر سی باہر آوینگی
اہل بیابان کی کنار اطراف مشرق مین گرفتار کرینگی اور قتل کرینگی اور لشکر اوسکا عقب قلعہ
پوشیدہ ہونگی او حق تعالی اوس حصکو سخن مین لائیگا تا مومنین سی کہین گی کہ دشمن تمہاری عقب

فصل ظلم

ہماری مین چہپی ہین اور سو ورس مومنین ادا ہی کفار سی لین گی اور بعد اسکی کوئی کفار
زمین کی اور حقتعالی ایسی برکت دیگا جیسی برکت زمانہ آدم علیہ السلام مین تہی ان الذین
عن عبادتی اکثر تفاسیر مین لکہا ہی کہ کفار مکہ حق قرآن اور روز قیامت مین مجادلہ
کرتی تہی اور کہتی تہی کہ قرآن سخن خدا نہین ہے اور مرکی قیامت مین وہ تنہا محال ہے
ان الذین یجادلون فی آیات اللہ نازل کیا شیخ محی الدین عربی کہ اعظم علمای اہل سنت
ہی کتاب فتوحات مکیہ مین تین سو چہیاسٹہ باب مین سی چہیاسٹہ مین خروج امام محمد مہدی علیہ السلام
ہی کہ ترجمہ اوسکا یہ ہی کہ بدرستیکہ مخصوص خدا کی واسطی خلیفہ ایک ہی کہ ظاہر ہوگا عترت
سی فرزندان فاطمہ زہرا علیہا السلام سی ہی نام اوسکا موافق نام محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی
اوسکا حسین بن علی علیہما السلام ہی اوس سے بیعت کرینگی مردم حرم خدا مین درمیان رکن اور
ابراہیم کی اور شباہت رکہتا ہوگا سیرت اور صورت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی اور اوسکی
فیضیاب ہو وہان کو وقت ہوگی اور زندگانی کریگا پانچ یا سات یا نو برس تک اور جزیہ
اور مثل اوسکی ہی اور دعوت کریگا آدمیونکو طرف دین اور زندگی اور شریعت برطرف کریگا تمام
باقی رہیگا کسی کو سوای دین حق کی اور دشمن اوسکی پیرو علما اور صاحبان اجتہاد کی ہونگی
دیکہین گی کہ خلاف اونکی پیشواونکی ہی اوسکی تحت حکم آوینگی از روی کراہت کی اوسکی حکم قبول
کرینگی دہشت شمشیر اوسکی سی اور خوش ہونگی عام مسلمین بنسبت خاصونکی اور بیعت کرینگی اوس
دانایان و اہل حقائق از روی اظہار کشف کی اور شناخت خداتعالی کی طرف سے اور
سی ہدایت پاتی رہینگی اور دعوت دین حق کی کرینگی و فقہا اور علما اگر اوسکی تلوار سی نہ ڈرتی تو
قتل کا فتوی دیتی اور خداتعالی ظاہر کریگا اوسکو ساتہ شمشیر اور کرم کی اوسکی دہشت کی



ایمان لاوینگی در باطن مین خلاف کرینگی اور یہی مضمون اسی ضمن کی ہین کہ طلبا اوسکا جیسا
ہین بجہت تطویل صاحب الزمانکی واسطی اہل خلاف کی اسی قدر کافی ہی قول تعالی قال ربکم ادعونی
ابن عباس سے منقول ہی کہ دعا بہترین عبادت ہی اور معاویہ بن عمار سی روایت ہی کہ امام جعفر
علیہ السلام سی سوال کیا مین نی کہ کیا فرماتی ہو حق مین دو شخصونکی کہ دونو مسجد مین گئی ہون ایک نی
اوقات اپنی کو اکثر دعا مین صرف کرتا ہو اور دوسرا اپنی اوقات کو نماز مین صرف کرتا ہو حضرت نی
فرمایا دونو خوب ہین وہ نی عرض کی یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ جانتا ہون کہ دونو خوب ہین لیکن دونو
مین سی افضل کون ہی حضرت نی فرمایا کہ جسکی دعا اکثر ہی پہر یہ آیت تلاوت فرمائی
ادعونی استجب لکم بعد اسکی فرمایا کہ دعا عبادت کبری ہی اور زرارہ سی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
روایت کی ہی کہ مراد عبادت سی اس آیہ مین دعا ہی دعا افضل ترین عبادات ہی اور حنان بن سدیر
روایت کی ہی کہ حضرت امام جعفر صادق سی سوال کیا کہ کونسی عبادت افضل ہی فرمایا کہ کوئی چیز دوست
خداتعالی کی دوست تر اس سی نہین کہ خدا سی سوال کری اور وہ منع حاجت اوسکی آرزو رکہتی
اوسکی ہی جو کہ ہی اور کوئی شخص دشمن تر نزدیک اوسکی نہین ہی کہ عبادت اوسکی سی تکبر کرتی ہی
علت قدر دعا اور یہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی نقل کی کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام
فرمایا کہ دوست ترین اعمال نزدیک حق تعالی کی دعا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال
کہ حوائج اپنی مین رجوع بحق تعالی کرو اور تضرع تمام دعا کرو کہ دعا مغز عبادت ہی اور کوئی
مومن خدا سی دعا نہین مانگتا مگر یہ کہ حاجت اوسکی قبول ہوتی ہی یا دنیا مین یا عقبی مین اور اگر مصلحت
حاجت دنیوی نہو وہ دعا کفارہ گناہان اوسکی کا ہوتا ہی تا وقتیکہ دعا متضمن معصیت نہو اور امام علی علیہ السلام
سی روایت ہی کہ ہرگاہ بلا متوجہ بندہ ہو سزاوار ہی کہ وہ دعا کری تاکہ حقتعالی برطرف کری اوس بلا کو دفع کری اور

اگر عاجزی سے وہ جو بابادت درانے سے ہیں پس تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ دعا کرو اور تضرع تمام ساتھ
کرو اور سلیمان بن عثمان نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ روز قیامت شخص عمل
[illegible]
[illegible]

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

[illegible]

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ

بیشک خدا اوپر آدمیوں کے صاحب بخشش ہے اور ... لیکن بہت آدمی نہیں شکر کرتے ہیں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

[illegible]

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ اَللّٰهُ الَّذِيْ

[illegible]

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۤءَ بِنَاۤءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

[illegible]

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

[illegible]

الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

[illegible]



الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

[illegible]

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاۤءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ

[illegible]

رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

[illegible]

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

[illegible]

لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ

[illegible]

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ

[illegible]

ع يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ

[illegible]

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰيٰتِ اللّٰهِ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝

[illegible]

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ

[illegible]

يعلمون ۝ اذ الاغلال في اعناقهم والسلاسل
کہ جانینگے جب طوق ہونگے بیچ گردنون اونکی اور زنجیرین
يسحبون ۝ في الحميم ثم في النار يسجرون ۝ ثم قيل لهم
کھینچے جاوینگے وہ بیچ آب گرم کی بعد اسکی بیچ آتش کی جلائے جاوینگے بعد اسکی کہا جاویگا انکو
اين ما كنتم تشركون ۝ من دون الله قالوا ضلوا
کہان ہین جو کہ تھے شرک کرتے سوائے خدا کی کہا اونہون نے گم ہوگئے
عنا بل لم نكن ندعوا من قبل شيئا كذلك يضل الله
ہم سے بلکہ نہ تھے ہم بلاتے پہلے اسکے کسی چیز کو اسی طرح سے گمراہ کرتا ہی خدا
الكافرين ۝ ذلكم بما كنتم تفرحون في الارض بغير
کافرون کو یہ گمراہ کرنا بسبب اوس چیز کی کرتے تم خوش ہوتے بیچ زمین کی ساتھ ناحق
الحق وبما كنتم تمرحون ۝ ادخلوا ابواب جهنم
حق اور بسبب اوس چیز کے کہ تھے تم نہایت خوشی کرتے اور آؤ تم دروازے دوزخ مین
خالدين فيها فبئس مثوى المتكبرين ۝ فاصبر ان وعد الله
درحالیکہ ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکے پس برا آرام گاہ گردنکشون کا پس صبر کر تحقیق وعدہ خدا کا
حق فاما نرينك بعض الذي نعدهم او نتوفينك فالينا
درست ہے پس جو دکھلاوینگے ہم تجھکو بعض اوس عذاب کہ وعدہ کیا ہمنے یا موت دینگے تجھکو پس طرف ہماری
يرجعون ۝ ولقد ارسلنا رسلا من قبلك منهم من قصصنا
رجوع کئے جاوینگے وہ اور ہر آئینہ تحقیق ارسال کیا ہمنے پیغمبران کو آگی زمانے تیرے سے بعضی اونمین کا وہ ہین



قصصنا عليك ومنهم من لم نقصص عليك وما كان
قصہ کیا ہمنے اوپر تیرے اور بعضی اونمین سے وہ ہین کہ بیان نہین کیا ہمنے اوپر تیرے اور نہ تھا
لرسول ان ياتي باية الا باذن الله فاذا جاء امر الله
واسطے کسی رسول کی یہ کہ لاوے معجزہ کو مگر باذن خدا کی پس جب آوے حکم خدا کا
ع
قضي بالحق وخسر هنالك المبطلون ۝ الله الذي
فیصلہ کیا جاتا ساتھ حق کی اور زیان کار ہوئے وہان اہل باطل خدا ہی وہ کہ
جعل لكم الانعام لتركبوا منها ومنها تاكلون ۝ ولكم
پیدا کیا واسطے تمہارے چارپایونکو تاکہ سوار ہو تم بعضی اونسے اور بعضی اونکو کھاتے ہو تم اور واسطے تمہارے
فيها منافع ولتبلغوا عليها حاجة في صدوركم و
بیچ اونکی منفعتین ہین اور تاکہ پہنچو اوپر اونکی حاجت کو کہ بیچ سینون تمہارے کی ہی اور
عليها وعلى الفلك تحملون ۝ ويريكم اياته فاي ايات
اوپر اونکی اور اوپر کشتیون کی سوار کئے جاتے ہو تم اور دکھلاتا ہے تمکو آیات اپنی پس کون سی آیات
الله تنكرون ۝ افلم يسيروا في الارض فينظروا كيف
خدا کی انکار کرتے ہو تم کیا پس نہین سیر کرتے وہ بیچ زمین کی پس نظر کرین وہ کس طرح سے
كان عاقبة الذين من قبلهم كانوا اكثر منهم واشد
ہوا انجام اون لوگون کا کہ آگی اون سے تھے تھے اکثر اونمین سے اور سخت تر
قوة واثارا في الارض فما اغنى عنهم ما كانوا يكسبون
زور مین اور نشانیون مین بیچ زمین کی پس نہ کفایت کیا اونسے جو تھے کماتے

فلما جاءتهم رسلهم بالبينات فرحوا بما عندهم

پس ہرگاہ آئے اونکو پیغمبران اونکی ساتھ معجزات کی خوش ہوئے ساتھ اوس چیز کی کہ نزدیک [illegible]

من العلم وحاق بهم ما كانوا به يستهزءون ۝ فلما

علم سے اور احاطہ کیا اونکو عذاب اوس چیز نے کہ تھی ساتھ اوسکی استہزا کرتے

رأوا بأسنا قالوا آمنا بالله وحده وكفرنا بما كنا به مشركين

کہ دیکھا اونہوں نے عذاب ہمارا کہا اونہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ خدا کے اکیلے اور کافر ہوئے ہم [illegible]

فلم يك ينفعهم إيمانهم لما رأوا بأسنا سنت الله التي

پس نہ تہا کہ نفع دے اونکو ایمان اونکا اوس ہنگام میں کہ دیکھا اونہوں نے عذاب ہمارا [illegible]

قد خلت في عباده وخسر هنالك الكافرون ع

کہ تحقیق گذری ہے درمیان بندگان اوسکی کے اور زیانکار ہوئے اوس جگہ کفار

تکملہ بر و مبیات رکوع [illegible] سات حرف ہیں میان [illegible]

اوس سے یہ عبارت [illegible]

اوسکی [illegible] اوس سے یہ عبارت [illegible] اهل البيت [illegible]

كذبوا بالكتاب وبما أرسلنا به رسلنا [illegible]

ہیں کہ تکذیب کی قرآن کی اور اوس چیز کی کہ بہیجا تہا ہم نے ساتھ اوسکے پیغمبروں کو کی کتابہای آسمانی [illegible]

پس قریب ہے کہ جانینگے وہ انجام کار تکذیب اپنی کا وقتیکہ طوقہای آتش اونکی گردنوں میں [illegible]

کہ کھینچے جاوینگے بیچ پانی نہایت گرم کی بعد اوسکی بیچ آتش کی ڈالی جاوینگی [illegible]

روایت کی ہی کہ حقتعالی دوزخ میں ایک ابر سیاہ پیدا کریگا اور [illegible]





ہین کی وہ جوش [illegible] کی ہی حقتعالی اوس ابر کو حکم کریگا کہ برسای اوپر ان طوق و زنجیر [illegible]

طوق پر طوق اور زنجیر پر زنجیر آگ سی گرم ہوگی اوس وقت اوسی آگ سی دوزخ [illegible]

[illegible] ضلوا عنا بل لم نكن ندعوا یعنی جب خدا تعالی اہل دوزخ سی کہیگا [illegible]

[illegible] سوای خدا تعالی کی پرستش کرتی تہی کہاں ہیں گی وہ [illegible]

[illegible] ہمکو اس عذاب میں [illegible] اور کوئی فائدہ اونسی ہمکو نہ پہنچا [illegible]

[illegible] ظاہر ہو [illegible] فلما جاءتهم رسلهم بالبينات فرحوا بما عندهم من العلم [illegible]

[illegible] پاس رسول ہمارے ساتھ معجزات کی [illegible] نزدیک اونکی علم [illegible]

[illegible] حکمای یونان ہرگاہ وے انبیا کو سنتی تہی تحقیر اونکی کرتی تہی اور علم انبیا [illegible]

[illegible] روایت میں ہی کہ ہرگاہ موسی علیہ السلام نی اظہار دعوت کیا سقراط

[illegible] تو شہر موسی میں نہیں جاتا کہ اوس سے تحصیل علم دین کری تو جواب میں [illegible]

[illegible] آراستہ ہوں حاجت کسی کی [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] علوم طبایع میں مغرور تہی علوم دینیہ [illegible]

آیاتها کلماتها سورة فصلت مکیة حروفها رکوعها ع ثلثة

سورہ فصلت مکی میں نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی جو بخشش والا رحیم ہی

حم ۝ تنزيل من الرحمن الرحيم ۝ كتاب فصلت آياته

[illegible] نازل کیا ہوا [illegible] رحمن رحیم [illegible] کتاب ہی کہ مفصل کی گئی آیات اوسکی

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ
در حالیکہ وہ قرآن عربی ہی واسطی اوس قوم کی کہ جانتی ہین [illegible]

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
پس وہ نہین سنتی ہین کہا اونہون نے دلہا ہمارے بیچ پردہ کی ہین اوس چیز کی [illegible]

اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
طرف اوسکی اور بیچ کانون ہمارے گرانی ہی اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردہ ہی [illegible]

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
بیشک ہم عمل کرنیوالے ہین کہہ تو سوای اسکی نہین کہ مین ہون آدمی مانند تمہارے وحی کی جاتی ہی [illegible]

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ
معبود تمہارا معبود یکتا ہی پس کہڑی ہو تم طرف اوسکی اور طلب آمرزش کرو تم اوس سی [illegible]

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
واسطی شرک کرنیوالون کی وہ لوگ ایسی ہین کہ نہین دیتی ہین زکوٰۃ کو درحالیکہ وہ ساتھ آخرت کی

كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ ع
انکار کرنیوالی ہین بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین اور عمل کرتی ہین نیک واسطی انکی [illegible]

سورہ سجدہ کہ نام اوس کا سورہ فصلت ہی کہ منجملہ سورہ ہائی عزایم کی ہی اور اسمین سجدہ [illegible]
ہی ابی ابن کعب سی مروی ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ جو شخص [illegible]
اس سورہ کو پڑہی بقدر ہر حرف کی دس حسنہ اوسکی نامہ عمل مین لکہا جاےگا اور حضرت [illegible]
جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو تلاوت کری [illegible]



[illegible] روز نور اوس کا بقدر دراز ی نگاہ کی ہوگا اور روز وہ خوش ہوگا اور دنیا مین
اوسکی تعریف ایسی ہوگی کہ اوسکی احوال پر آدمیون کو رشک ہوگا اور خدا اسی تنہا رکہیگا اوسکی کو
[illegible] سورہ مومن کو ختم کیا بیچ ذکر منکران آیات کی شروع اس سورہ کا ہی شغل اوسکی کا بسم اللہ حم تنزیل من
الرحمن الرحیم تہوڑا احوال اقوال علما کا بیچ تفسیر اوس دو حرف یعنی حم کی سورہ مومن مین
لکہی ہین و حم اگر نام اس سورہ کا ہی پس معنی اوسکی یہہ ہین کہ سورہ نازل ہوا طرف
خدا بسیار بخشنی والی اور بہت مہربان کی تکملہ بروجیات رکوع دوازدہم
باسناد ہر حرف مین بیان اوسکی تین کی تیس ہوئی ہین نکلی اوس سی
بعد عبارت هو الهادي [illegible]

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ
[illegible] دو دن کی اور

تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا
[illegible] اور کیا بیچ زمین کی

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ
[illegible] اور برکت دی بیچ اوسکی اور مقدر کیا بیچ زمین کی [illegible]

اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ
چار دن کی برابر واسطی پوچہنی والون کی بعد اسکی قصد کیا [illegible] آسمان کی [illegible]

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ
دہوان تہا پس کہا واسطی آسمان کی اور واسطی زمین کی کہ آو تم [illegible]

أتينا طائعين ۝ فقضاهن سبع سماوات في يومين و

أوحى في كل سماء أمرها وزينا السماء الدنيا بمصابيح

وحفظا ذلك تقدير العزيز العليم ۝ فإن أعرضوا فقل

أنذرتكم صاعقة مثل صاعقة عاد وثمود ۝ إذ جاءتهم

الرسل من بين أيديهم ومن خلفهم ألا تعبدوا إلا الله

قالوا لو شاء ربنا لأنزل ملائكة فإنا بما أرسلتم به

كافرون ۝ فأما عاد فاستكبروا في الأرض بغير

الحق وقالوا من أشد منا قوة أولم يروا أن الله الذي

خلقهم هو أشد منهم قوة وكانوا بآياتنا يجحدون ۝



يجحدون ۝ فأرسلنا عليهم ريحا صرصرا في أيام

نحسات لنذيقهم عذاب الخزي في الحياة الدنيا

ولعذاب الآخرة أخزى وهم لا ينصرون ۝ وأما ثمود

فهديناهم فاستحبوا العمى على الهدى فأخذتهم صاعقة

ع العذاب الهون بما كانوا يكسبون ۝ ونجينا الذين آمنوا وكانوا يتقون

عذاب خوار کرنیوالے کی ساتھ اوسکی کہ تھے وہ عمل کرتے اور نجات دی ہمنی اونکو کہ ایمان لائے تھے اور

خلق الارض في يومين روایت کی ہی کہ روز یکشنبہ کو اصل زمین کو پیدا کیا اور دوشنبہ کو
اوسکو پہن اور فرش کیا اور اکثر تفسیر مین مذکور ہی کہ مراد مقدار دو روز کی ہی یا دو نوبت
ہی کہ ہر نوبت ہو جاتا تہا بعجلت تمام پیدا کرتا تہا اور اربعة ایام یعنی چار دن کی دو دو روز
بیان مذکور ہوئے اور دو روز سہ شنبہ اور چہارشنبہ کی حاصل اسکا یہہ ہی کہ روزی اہل زمین کو جیسے
ترش و شیرین نباتات سی ایکنوع غلہ کی مقرر کی مثل گندم کسی شہر کی واسطی اور برنج کسی شہر کی واسطی
اور میوہ سی خرما وغیرہ اور عکرمہ نی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی
حقتعالی نی زمین کو روز یکشنبہ اور دوشنبہ مین پیدا کیا اور پہاڑونکو روز سہ شنبہ مین اور درختون
اور پانی کو چہارشنبہ مین اور آسمانونکو پنجشنبہ مین اور آفتاب اور ماہتاب اور تمام فرشتی اور

روز ہجرت میں قولہ تعالیٰ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ
یعنی صاعقہ کی کئی معنی ہیں بعضوں نے کہا ہے کہ آتش کو کہتے ہیں کہ آسمان سے نازل ہو اور
جلاوے اور بعضوں نے کہا آواز مہیب ہولناک ہے بعضوں نے کہا کہ صاعقہ ہر عذاب کو
کہتے ہیں پس بنا بر اسکی مراد صاعقہ اول سے عذاب مہلک ہے اور صاعقہ دوم سے مراد
ہے یہ تخصیص بعد تعمیم کی ہے اور صاعقہ سوم سے مراد صاعقہ ثمود کہ آواز
جبرئیل ہے اور قصہ ان سب کا پہلے مذکور ہوا ہے قولہ تعالیٰ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا
صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ بیچ دنوں نحس کے اور اونکی ہوا تند کو بیچ روز نحس کی
اول و روز آخر شوال تھا بیچ چہار شنبہ کے تو چہار شنبہ وہی کہ نحس ہے در حیات القلوب میں منقول ہے کہ
آخر چہار شنبہ ماہ صفر کا تھا کہ ابتدا نزول عذاب کا قوم عاد پر ہوا اور ضحاک سے منقول ہے
کہ حق تعالیٰ نے اول باران کو سات برس بند کیا اور اس اثنا میں اصلا ہوا کا چلنا موقوف
انکی ہوا کو تند اور تیز کیا کہ وہ سبب تمام عاد کی ہلاک ہونے کی ہوئی جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے
کسی قوم سے اراده خیر کرتا ہے باران کی ہوا برساتا ہے ... جاری کرتا ہے
وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ حَتَّىٰ
اور جس دن کہ جمع کیے جاوینگے دشمنان خدا طرف آتش کے پس وے روکے جاوینگے
إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم
جب تک آویں وہ سب دوزخ میں گواہی دیگی اوپر اونکی کان اونکی اور آنکھیں اونکی اور چمڑی اونکی
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا
ساتھ اوسکی کہ تھے وہ عمل کرتے اور کہیں گی وہ واسطے چمڑوں کی کیوں گواہی دی تم نے اوپر ہمارے



عَلَيْنَا قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ
اوپر ہمارے کہیں گی وہ گویا کیا ہمکو خدا نے جس نے گویا کیا ہر شی کو اور اوسی نے
خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ
پیدا کیا تمکو پہلی مرتبہ اور طرف اوسکی رجوع کروگے تم اور نہیں تم کہ چھپاتے تم
أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَ
یہ کہ گواہی دے اوپر تمہارے کان تمہارے اور نہ آنکھیں تمہاری اور نہ چمڑی تمہاری
لَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَٰلِكُمْ
لیکن گمان کیا تھا تمنے بدرستیکہ خدا نہیں جانتا ہے بہت اون چیزوں سے کہ عمل کرتے ہو تم اور یہ
ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝
گمان تمہارا ایسا تھا کہ گمان کیا تھا ساتھ پروردگار اپنے کی ہلاک کیا تمکو پس ہوئے تم زیانکاروں سے
فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم
پس اگر صبر کریں وہ پس آتش ہے جای قرار واسطے اونکی اور اگر طلب کریں رجوع کو پس نہیں ہیں
مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ۝ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
رجوع کیے جانے والے عذاب سے اور مقدر کیا ہم نے واسطے اونکی ہمنشینان شیاطین پس زینت دی اونھوں نے واسطے اونکی جو کچھ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
اور جو پیچھے اونکی ہے اور واجب ہوا اوپر اونکی کلمہ عذاب کا درحالیکہ تھی وہ بیچ امتوں کی کہ گزری
نصف مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ ع
پہلے اونکی جن سے اور انسان سے بدرستیکہ وہ تھے زیانکار

فوائد ذٰلِکُمْ ظَنُّکُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّکُمْ امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی
جاہی بندہ مومن خدا سی ڈری شل ڈرنی اہل دوزخ کی اور امید وار شل اہل بہشت
اونکی بعد اس آیہ کو تلاوت فرمایا اور کہا کہ خدا نزدیک ظن بندہ مومن اپنی کی ہی اگر
گمان اوسکا بخیر ہی تو خیر اوسکو دیتا ہی اور اگر بد ہی تو سزائی بد دیتا ہی اور حدیث
کہ چاہی ہر شخص وقت مرگ اپنی خدا سی گمان نیک رکہی سو اسطی کہ جو کوئی خدا سی گمان
حق تعالے اوسکو ہلاک کرتا ہی بعد اسکی یہ آیہ پڑہی ذٰلِکُمْ ظَنُّکُمْ الخ فوائد وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِیْنَ اور اگر طلب کریں وہ خارج ہونی کو عذاب سی پس وہ نہیں
دور اور خارج عذاب سی اور لغت میں عتاب کی معنی غصہ اور رضا اور رجوع
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِیْهِ
اور کہا اونہوں نی کہ کافر ہوئی نہ سنو تم واسطی اس قرآن کی اور بیہودہ بکو اوس میں
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ فَلَنُذِیْقَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِیْدًا
شاید کہ تم غالب ہو پس البتہ چکہاوینگی ہم اونکو جو کافر ہوئی ہیں عذاب سخت
وَّلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ
اور البتہ جزا دینگی ہم اونکو بدتر اوس چیز کی کہ تھی وہ عمل کرتی یہ ہی بدلہ دشمنان
اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا
خدا کا آگ ہی واسطی اونکی اوسمیں گہر ہمیشگی کا ہی عوض اوس چیز کا کہ تھی وہ ساتہ آیتوں ہماری
یَجْحَدُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا
انکار کرنیوالی اور کہیں گی وہ لوگ کہ جو کافر ہوئی تہی ای پروردگار ہمارے دکہلا ہمکو دونو



اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِیَكُوْنَا
گمراہ کیا ہمکو جن سی اور انسان سی تا کریں ہم ان دونوں کو نیچی پیروں اپنی تاکہ ہوں وی دونو
مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
ذلیلوں سی بیشک وہ لوگ کہ کہا اونہوں نی پروردگار ہمارا خدا ہی پہر ثابت رہی
تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا
نازل ہوتی ہیں مومنین پر فرشتی وقت موت کی کہ نہ ڈرو تم اور نہ غمگین ہو تم اور بشارت ہو تمکو
بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ
ساتہ بہشت کی ایسی بہشت کہ تہی تم وعدہ دئی گئی ہم ہیں دوستان تمہاری بیچ زندگانی
الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا
دنیا کی اور بیچ آخرت کی اور واسطی تمہاری بیچ اوسکی وہ چیز کہ چاہتی ہیں نفس تمہاری اور واسطی تمہاری بیچ اوسکی
مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ۝
وہ چیز کہ دعوی کرتی ہو تم مہمانی ہی طرف بخشنے والی مہربان کی
ع
فوائد قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا
تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ انس نی حضرت رسالتمآب صلی
اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی کہ جو لوگ کہ قائل کلمہ لا الہ الا اللہ میں وقت حاضر ہونی موت کی
ہرمز بن سفیان بن عبد اللہ ثقفی نی نقل کی ہی کہ حضرت سی میں نی چاہتی کہا کوئی کلمہ تعلیم مجہی کیجئی
بہر مجہی باعث ثبات استقامت کا ہو کہا ہی کہ یا رسول اللہ وہ چیز کہ خوفناک ہی اوپر میری
جاہی کرتا کیا ہی حضرت نی زبان اپنی پکڑی اور فرمایا کہ زبان کو نگاہ رکہہ دروغ وغیرہ

سی اور رو دیکے خشمین ہی کہ اگر وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ تلاوت قرآن کرتی
تہی اور روتی جاتی تہی لوگون نی عرض کی کہ یارسول اللہ صلعم آپ خوف خدا سی گریہ
کرتی مین فرمایا کہ ہان مجہی ایسی راہ مین بہیجا ہی کہ مانند تیزی شمشیر کی ہی اور اگر راہ سی
جاوینگی تو نجات پاوینگی اور اگر تہوڑا بہی اوس سی انحراف کرونگی ہلاک ہونگی
تکملہ نبر و بینات رکوع یازدہم قولہ الذین کفروا اوس حرف مین بینات
اوسکی چار سی ونتالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت بر دہو حب علی الزکی
قولہ بایاتنا سات حرف ہین بینات اوسکی تین سی نواسی ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت ای لعلی الہادی وابنایہ الاوصیا قولہ الذین اضلانا [illegible]
ہین بینات اوسکی سات سی بارہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہما الاولی [illegible]
دیگر قولہ من الجن چہہ حرف ہین بینات اوسکی تین سی ترسٹہہ ہوتی ہین نکلی
یہہ عبارت وابوبکر وصاحبہ قولہ ثم استقاموا ۔ سات حرف
ہین بینات اوسکی پانسو [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی ولاء علی وصی محمد الانبیا

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ
اور کون ہی نیک تر بین از روی گفتار کی اوس شخص سی کہ بلاوے طرف خدا کی اور کری نیک [illegible]
إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ
بیشک مین فرمان بردار ہون اور نہین برابر ہے [illegible] نیکی یعنی اسلام اور بدی [illegible]
ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ
دفع کر اسی کو بجگو ساتہہ نیکی کی کہ وہ نیک ہے پس اوسوقت وہ شخص کہ درمیان ہے [illegible]



عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ
تیرے درمیان اوسکی دشمنی ہی گویا کہ وہ دوست ہی یگانہ اور نہین عطا کی جاتی یہہ خصلت مگر انکو کہ
صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
صبر کیا اور ہون [illegible] اور نہین دیجاتی وہ خصلت مگر صاحب نصیبہ بزرگ کو اور اگر پہنچی تجہکو
مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
ابلیس سی وسوسہ پس پناہ طلب کر ساتہہ خدا کی بیشک وہ سننے والا دانا ہے
وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ
اور نشانیان اوسکی سی شب اور روز ہے اور آفتاب اور ماہتاب نہ سجدہ کرو تم واسطے آفتاب کی
وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ
اور نہ واسطے قمر کی اور سجدہ کرو تم واسطے خدا کی ایسا وہ کہ پیدا کیا انکو اگر ہو تم کہ خاص اوسی کی عبادت کرتی ہو
فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَ
پس اگر سرکشی کری وہ سجدہ سی تکبر کر اور غرور سے پس وہ لوگ کہ تیرے رب کے نزدیک ہین تسبیح کرتی ہین [illegible]
النَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ
[illegible] اور وہ ملول نہین ہوتے ہین اور نشانیان قدرت اوسکی سی ہی بیشک دیکہتا تو زمین کو
خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي
[illegible] پس جب ہم نے نازل کیا پانی اوپر زمین کی [illegible] اور آباد [illegible]
أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ
[illegible] زندہ کنندہ مردوں کو ہے بیشک وہ ہر شی کی قادر ہے تحقیق وہ لوگ کہ [illegible]

سجدہ

فی ایاتنا لا یخفون علینا افمن یلقی فی النار خیر ام من
آیات ہماری میں نہیں پوشیدہ وے ہو تئین اوپر ہمارے آیا پس وہ شخص کہ ڈالا جاوے بیچ آگ کے بہتر ہے یا وہ جو

یاتی امنا یوم القیمة اعملوا ما شئتم انه بما تعملون
آوے امن میں روز قیامت کی عمل کرو تم اوس چیز کا کہ چاہو تم بیشک وہ ساتھ اوس چیز کے [illegible]

بصیر ان الذین کفروا بالذکر لما جاءهم و
دیکھنے والا ہے تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ قرآن کی جس وقت کہ آیا اون کو اور

انه لکتاب عزیز لا یاتیه الباطل من بین یدیه ولا
بیشک قرآن ہر آئینہ کتاب ہے گرامی کہ نہیں آتی ہے اوسکو باطل آگے سے اور نہ

من خلفه تنزیل من حکیم حمید ما یقال لک الا
عقب سے نازل کردہ شدہ ہی از جانب اوسکے کہ ستایش کردہ [illegible] نہیں کہا جاتا واسطے تیرے [illegible]

قد قیل للرسل من قبلک ان ربک لذو مغفرة وذو
کہ تحقیق کہی گئی واسطے رسولوں کے کہ سابق ہوئے بیشک پروردگار تیرا ہر آئینہ صاحب مغفرت [illegible]

الیم ولو جعلناه قرانا اعجمیا لقالوا لولا فصلت ایاته
اور دردناک کا اور اگر کرتے ہم اوسی کتاب کو قرآن زبان عجم میں ہر آئینہ کہتے وہ کافر [illegible]

ءاعجمی وعربی قل هو للذین امنوا هدی وشفاء
آیا قرآن عجمی اور مخاطب عربی کہہ تو کہ وہ قرآن واسطے اون لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ہدایت [illegible]

والذین لا یؤمنون فی اذانهم وقر وهو علیهم عمی
اور وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ہیں بیچ کانوں اونکے گرانی ہے اور وہ قرآن اوپر اونکے [illegible]



ینادون من مکان بعید
ندا کئے جاتے ہیں مکان دور سے

قولہ لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا للہ الذی سے ابن مسعود
اور حسن بصری سے منقول ہے کہ وجوب سجدہ بعد ان کنتم ایاہ تعبدون کی ہے اور ابن عباس
اور ابن مسیب سے نقل کی ہے کہ کہا اونہوں نے کہ بعد وھم لا یسئمون کی ہے کہ
آیۂ ثانی ہے اور وہ آخر آیہ ولی ہے اور قول اول کہ آئمہ معصومین علیہم السلام نے بھی
فرمایا ہے قولہ لقالوا لولا فصلت ایاتہ ءاعجمی وعربی یعنی کہ کیوں نہیں کی وہ اگر
بیان ہوتا آیات اوسکی کا عربی میں حاصل اس آیہ کا یہہ ہے کہ جبکہ قرآن بلغت عربی نازل
کیا ہے اور رسول بھی اون کی قوم سے بھیجا تا حجت تمام ہو اور اگر قرآن زبان عجم میں ہوتا
اور یہ لوگ عربی تھے انکی حجت تمام نہوتی کہتے ہم سمجھتے نہیں اسکو کہ کملہ [illegible]
[illegible] قولہ المص [illegible] حرف ہیں [illegible]
قولہ الشیئہ [illegible] حب عدو ال [illegible]

ولقد اتینا موسی الکتاب فاختلف فیه ولولا کلمة سبقت
اور بتحقیق دی ہم نے موسی کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اوسکی اور اگر نہ ہوتا کلمہ کہ سابق ہوا

من ربک لقضی بینهم وانهم لفی شک منه مریب
پروردگار تیرے سے ہر آئینہ حکم کیا جاتا درمیان اونکے اور بیشک وہ ہر آئینہ بیچ شک کے [illegible]

من عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعلیها وما ربک بظلام للعبید
جو شخص کہ عمل کرے نیک پس واسطے نفس اوسکے ہے اور جو شخص کہ بدی کرے پس اوپر اوسی کے [illegible]

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ

طرف اوسکی پہیرا جاتا ہی علم قیامت کا اور نہیں نکلتی ہیں میوہ جات [illegible]

مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ

غلافہائی اپنی سی اور نہیں حاملہ ہوتی ہی کوئی عورت اور نہیں جنتی ہی مگر ساتہ علم اوسکی [illegible]

يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ

[illegible]

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن

اور گم ہو گئی [illegible] عبادت کرتی تہی [illegible]

مَّحِيصٍ ۝ لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ

کوئی جائی قرار [illegible] نہیں ملول ہوتا آدمی طلب بہتری سے اور اگر پہونچی اوسکو برائی

فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ

پس نا امید ہوتا [illegible]

مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَ

[illegible]

لَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ

اگر رجوع کی جاؤں میں طرف پروردگار اپنی کی [illegible]

كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا

[illegible]

ع



عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

[illegible]

فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ

[illegible]

ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ سَنُرِيهِمْ

[illegible]

آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ

[illegible]

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ

[illegible]

مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝

ملاقات پروردگار اپنے کی [illegible] سانہہ ہر چیز کی احاطہ کرنیوالا ہی

فائدہ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ علمانے معنی آفاق اور نفس میں تصرف
کیا ہی ایک یہ ہی کہ دکھلاویں ہم لوگونکو دلائل توحید اور قدرت اپنی کو آفاق عالم میں
اور آسمان میں شمس و قمر سی اور نباتات اور اشجار اور دریا وغیرہ سی اور دکھلاویں
نفسہائی تمہارے میں لطائف خلقت سی مثل اعصاب و رگوں کی ظاہر میں اور باطن میں تاکہ
ظاہر ہو کہ جو شخص خالق آفاق ہی وہی خالق انفس ہی اور وہی معبود حق ہی کہ علم قدرت میں منفرد
اور کامل ہی دوسری معنی یہ ہیں کہ دکھلاویں ہم دلائل کو اور حقیت نبوت محمد صلی اللہ علیہ

ع

ہی بیچ آفاق کی یعنی اطراف مکہ مین مثل فتح جنگونکی اور قلعونکی اور بعد اونکی جو اہل اسلام کو
غلبہ ہوا بلاد مین اور روم اور فارس اور شرق اور غرب پر باوجود اسکی کہ بہہ گنتی
مخالفین اونکی نہایت قوی تہی اور مراد انفسہم سی فتح مکہ ہی بعد قحط کی اور خوف کی اور
قتل کی اور بہہ فتح و نصرت آفاق اور انفس کی اسواسطی ہی کہ تا ظاہر ہو کہ قرآن حق ہے
نزدیک اوس خدا کی ہی کہ اسطرحکی قوت رکہتا ہی اور یہہ قول سدی اور مجاہد اور حسن
سی منقول ہی اور ایک معنی یہہ ہین کہ مراد فی الآفاق سی وہ حوادث ہین کہ امم ماضیہ
مکذبہ پر واقع ہوی ہین از قبیل غرق اور صیحہ و باد صرصر کی وغیرہ سی اور فی انفسہم
واقع روز بدر مراد ہی اور یہہ قتادہ سی معنی منقول ہین اور ایک معنی یہہ ہین کہ مراد
آفاق سی آثار امم سابقہ ہین کہ جنہون نی تکذیب اپنی رسولونکی کی اور آیات انفس سی
انکا ہی نطفہ سی طرف علقہ کی اور علقہ سی طرف مضغہ کی اور مضغہ سی طرف استخوان کی
بعد اوسکی جما نا گوشت اوپر اوسکی اور بعد اوسکی باہر لانا رحم سی اور بعد اسکی طفولیت سی
شباب کو پہنچانا اور شباب سی پیری کو پہنچانا اور ازین قبیل اور امور کہ جنکی ذکر طول
ہوتا ہی **تکملہ** زیر وجنیات رکوع اول فقالا ائتنا الخ ثمانی حرف مین جنات ذکر
ہوتی مین کہ اوس سی یہہ عبارت هو القادر الهادي فتأمله

**ایاتها ۵۳ کلماتها ۸۶۰ سورة الشورى مكية حروفها ۳۵۸۸ رکوعاتها ۵**

سورۂ شوریٰ مکے مین نازل ہوا

**بسم الله الرحمن الرحيم**

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم کے



حم ○ عسق ○ كذلك يوحي إليك وإلى الذين من قبلك
بیان ہوئی مقصود اسی طرح وحی کرتا ہی طرف تیری اور طرف اونکی جو ہوئی پہلی تیری
الله العزيز الحكيم ○ له ما في السموات وما في الأرض وهو
خدا غالب دانا اوسی کا ہی جو کچھ بیچ آسمانونکی ہی اور جو کچھ ہی بیچ زمین کی اور
العلي العظيم ○ تكاد السموات يتفطرن من فوقهن
وہ برتر بزرگ ہی نزدیک ہی کہ آسمان گری پہٹ جاوینگی اوپر اپنی سی
والملائكة يسبحون بحمد ربهم ويستغفرون لمن في
اور فرشتی تسبیح کرتی ہین ساتہہ شکر پروردگار اپنی کی اور طلب آمرزش کرتی ہین واسطی اونکی
الأرض ألا إن الله هو الغفور الرحيم ○ والذين اتخذوا
جو بیچ زمین کے ہین خبردار ہو بیشک خدا وہ آمرزش کرنیوالا مہربان ہی اور وہ لوگ کہ بنائی اونہون نی
من دونه أولياء الله حفيظ عليهم وما أنت عليهم
سوا خدا کی دوست خدا انکا نگہبان ہی اوپر اونکی اور نہیں ہی تو اوپر اونکی
بوكيل ○ وكذلك أوحينا إليك قرآنا عربيا لتنذر
نگہبان کیا گیا اور اسی طرح وحی کی ہمنی طرف تیری درحالیکہ قرآن عربی ہی تاکہ ڈراوی تو
أم القرى ومن حولها وتنذر يوم الجمع لا ريب فيه
اہل مکہ کو اور جو شخص کہ گرد اوسکی ہین اور ڈراوی تو روز جمع یعنی قیامت سی کہ نہیں شک بیچ اوسکی
فريق في الجنة وفريق في السعير ○ ولو شاء الله
گروہ ایک ہوگی بیچ بہشت کی اور گروہ ایک ہوگی بیچ دوزخ کی اور اگر چاہتا خدا

لجعلهم امة واحدة ولكن يدخل من يشاء في رحمته

[illegible]

والظالمون ما لهم من ولي ولا نصير ۝ ام اتخذوا من

[illegible]

دونه اولياء فالله هو الولي وهو يحيي الموتى وهو على كل شيء قدير ۝

[illegible]

وما اختلفتم فيه من شيء فحكمه الى الله ذلكم الله

[illegible]

ربي عليه توكلت واليه انيب ۝ فاطر السموات و

[illegible]

الارض جعل لكم من انفسكم ازواجا ومن الانعام

[illegible]

ازواجا يذرؤكم فيه ليس كمثله شيء وهو السميع

[illegible]

البصير ۝ له مقاليد السموات والارض يبسط الرزق

[illegible]

لمن يشاء ويقدر انه بكل شيء عليم ۝ شرع لكم من الدين

[illegible]



ما وصى به نوحا والذي اوحينا اليك وما

[illegible]

وصينا به ابراهيم وموسى وعيسى ان اقيموا الدين ولا

[illegible]

تتفرقوا فيه كبر على المشركين ما تدعوهم اليه الله

[illegible]

يجتبي اليه من يشاء ويهدي اليه من ينيب ۝ وما

[illegible]

تفرقوا الا من بعد ما جاءهم العلم بغيا بينهم ولولا

[illegible]

كلمة سبقت من ربك الى اجل مسمى لقضي بينهم

[illegible]

وان الذين اورثوا الكتاب من بعدهم لفي شك منه

[illegible]

مريب ۝ فلذلك فادع واستقم كما امرت ولا تتبع

[illegible]

اهواءهم وقل امنت بما انزل الله من كتاب وامرت لاعدل

[illegible]

بينكم الله ربنا وربكم لنا اعمالنا ولكم اعمالكم لا حجة

درمیان تمہارے خدا پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا واسطے ہمارے اعمال ہمارے اور واسطے تمہارے اعمال تمہارے

بيننا وبينكم الله يجمع بيننا واليه المصير ○ والذين

درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے خدا جمع کرتا ہے درمیان ہمارے اور طرف اوسکی بازگشت ہے اور وہ لوگ

يحاجون في الله من بعد ما استجيب له حجتهم

نزاع کرتے ہیں بیچ دین خدا کے بعد اوس چیز کی کہ قبول کیا ہو واسطے اوسکی حجت اونکی

داحضة عند ربهم وعليهم غضب ولهم عذاب شديد

باطل ہے نزدیک پروردگار اونکی کی اور اوپر اونکی غضب ہے خدا کا اور واسطے اونکی عذاب ہے سخت

الله الذي انزل الكتاب بالحق والميزان وما يدريك

خدا ایسا ہے کہ نازل کیا قرآنکو ساتھ حق کی اور نازل کیا ترازوکو اور کیا جانتا ہے تو

لعل الساعة قريب ○ يستعجل بها الذين لا يؤمنون

شاید قیامت قریب ہے جلدی کرتے ہیں ساتھ اوسکی وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں

بها والذين امنوا مشفقون منها ويعلمون انها الحق

ساتھ اوسکی اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ڈرنے والے ہیں اوس سے اور جانتے ہیں بیشک وہ حق ہے

الا ان الذين يمارون في الساعة لفي ضلال بعيد ○

خبردار ہو بیشک وہ لوگ کہ جھگڑا کرتے ہیں بیچ قیامت کی ہر آینہ بیچ گمراہی بزرگ کی

الله لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي العزيز ○ ع

خدا مہربان ہے ساتھ بندگان اپنے کی روزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور وہ توانا غالب ہے



رکھا ہے بر رو منہات رکوع سوم قولہ تعالی شرع لکم ... حرف میں منہات اوسکی بھی

زائد ہوتی ہیں نکلی اوس کی یہ عبارت الا بحبل الله ... الا الذين ... بعولتي

جزو حرف ہیں منہات اوسکی ساتھ جو شبہ ہوتی ہیں نکلی اوس کی یہ عبارت ... الا

... فو ما تدعوهم اليه ... حرف ہیں منہات اوسکی جاری ... ہوتی ہیں نکلی اوس

یہ عبارت هو حب الصالح المومنين كذلك ... ويهدي اليه من ينيب ... حرف میں منہات اوسکی

... ہوتی ہیں ... اوسکی ... ہوتی ہیں ...

من كان يريد حرث الاخرة نزد له في حرثه ومن كان يريد حرث الدنيا

اور جو شخص ارادہ کرتا ہے کھیتی آخرت کا زیادہ کرتے ہیں ہم واسطے اوسکی بیچ کھیتی اوسکی کے اور جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے کھیتی دنیا کا

نؤته منها وما له في الاخرة من نصيب ○ ام لهم شركاء شرعوا لهم من الدين

دیتے ہیں ہم اوسکو اوس میں سے اور نہیں ہے واسطے اوسکی بیچ آخرت کی کوئی حصہ آیا واسطے اونکی شریکان ہیں کہ مقرر کیا واسطے اونکی دین سے

ما لم يأذن به الله ولولا كلمة الفصل لقضي بينهم

جسکا نہیں اذن دیا ساتھ اوسکی خدا نے اور اگر نہ ہوتا کلمہ حکم ہر آینہ حکم کیا جاتا درمیان اونکی

وان الظالمين لهم عذاب اليم ○ ترى الظالمين مشفقين

اور بیشک ستمگاران واسطے اونکی ہی عذاب دردناک دیکھیگا تو ظالموں کو ڈرنے والے

مما كسبوا وهو واقع بهم والذين امنوا وعملوا الصالحات

اوس چیز سے کہ کمایا اور حال آنکہ وہ وقوع ہونیوالا ہے ساتھ اونکی اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے نیک

في روضات الجنات لهم ما يشاؤن عند ربهم ذلك

بیچ باغوں جنات کی ہیں واسطے اونکی وہ چیز کہ خواہش کرتے ہیں نزدیک پروردگار اونکی کے یہ ...

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ

وہی فضیلت بزرگ ہی یہ ثواب وہ چیز ہی کہ بشارت دیتا ہی خدا بندوں اپنے کو جو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا

کہ ایمان لائے وہ اور بجا لائے ہیں کار نیک کو کہہ تو ای محمد نہیں سوال کرتا ہیں تم سی اوپر [illegible]

الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا

دوستی بیچ اقربا کی اور جو شخص کہ بجا لاتا ہی نیکی کو زیادہ کرتی ہیں [illegible]

حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى

نیکی کو بدرستیکہ خدا آمرزندہ جزا دہندہ بلکہ کہتی ہیں کہ باندھا ہی اوپر

اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِنْ يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ

خدا کی جھوٹ کو پس اگر چاہی خدا مہر کری اوپر دل تیری کی اور محو کرتا ہی خدا باطل

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَهُوَ الَّذِي

اور ثابت کرتا ہی حق کو ساتھ کلمات اپنی کی بدرستیکہ خدا دانا ہی ساتھ اوس چیز کی جو سینوں میں ہی اور وہ ایسا ہی

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ

کہ قبول کرتا ہی توبہ بندگان اپنی سی اور عفو کرتا ہی برائیوں کو [illegible]

مَا تَفْعَلُونَ ۝ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اوس چیز کو کہ کرتی ہو تم اور قبول دعا کرتا ہی اون لوگوں کا کہ ایمان لائے ہیں اور عمل کرتی ہیں [illegible]

وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

اور زیادہ دیتا ہی اونکو فضل اپنی سی اور کافروں کی واسطی عذاب ہی سخت



شَدِيدٌ ۝ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ

اور اگر کشادہ کرتا ہی خدا روزی کو واسطی بندوں اپنی کی [illegible]

وَلَٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

ولیکن نازل کرتا ہی روزی کو ساتھ قدر معین کی جسقدر کہ چاہتا ہی بدرستیکہ وہ ساتھ بندوں اپنی کی [illegible]

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ

اور وہ ایسا ہی کہ نازل کرتا ہی باران کو بعد اوس چیز کی کہ ناامید ہوئی اور پراگندہ کرتا ہی رحمت [illegible]

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور وہی ولی ہی ستودہ ہی اور آیات خدا کی پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا

ربع وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝

اور اوس چیز کا کہ پراگندہ کیا بیچ اون دونوں کی حرکت کنندہ سی اور وہ اوپر جمع کرنی اونکی کی جب چاہی [illegible]

سورہ شوریٰ میں تمرین آیت میں ابی بن کعب نی حضرت نبی سی نقل کیا ہے کہ جو شخص اس سورہ
کو پڑھیگا اوسپر درود بھیجتی ہیں اور واسطی اوسکی طلب آمرزش کرتی ہیں [illegible] روز قیامت
اور سیف بن عمیرہ نی امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ جو شخص حم
عسق کو تلاوت کری حقتعالی روز قیامت میں اوسکی کو مثل [illegible]
رکھا اور پاس اپنی بٹھاویگا اور کہیگا کہ ای بندہ مومن تو مداومت اس سورہ کی رکھتا تھا
اور نہ جانتا تھا کہ ثواب اسکا کسقدر ہی اگر جانتا تو تو پڑھنی اسکی سی ملول نہوتا پھر اللہ
حکم کریگا کہ اسکو بہشت میں لیجاو اور بہترین مکانوں میں جگہ دو پس فرشتی بہشت میں لیجاینگی
اور ایسا قصر اسکو دینگی کہ جسکی کنگرہ اور درجی اوسکی یاقوت سرخ سی ہونگی اور [illegible]

لطافت اوس قصر کی اسطرحسی ہوگی کہ ظاہر اوسکا باطن سی اور باطن اوسکا ظاہر سی [illegible]
کریگین اور ہزار حور اور ہزار ولدان کہ مثل مروارید کی روشن ہونگی نام [illegible]
حمعسق سید حسین سی یہ منقول ہی کہ حا رحمن سی مراد ہی اور میم مجید سی اور عین عالم [illegible]
شین قدوس سی اور قاف قاہر سی اور یا اشارہ ہی حکیم اور مجید اور سمیع قدیر [illegible]
نی کہا یہ حروف رمز ہین اوس چیز کی کہ حقتعالی نی حضرت سید انبیا کو عطا کی ہی [illegible]
حا سی حوض کوثر مراد ہی اور میم سی ملک ممدود اوسکا کہ شرق سی تا غرب تصرف [illegible]
اونکی مین آیا اور عین سی عزت اونکی مراد ہی اور سین سی سنا اور رفعت مراد ہی [illegible]
سی مقام محمود کہ مبیت معراج مین اس درجہ کو پہنچی تہی اور ثعلبی نی ابن عباس سی [illegible]
کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی معنی اس کلمہ سی سوال کیا فرمایا کہ حا حرق ہی [illegible]
میم مہلکہ اور عین سی عذاب اور سین سی مسخ اور قاف سی کہ وہ قذف ہی [illegible]
اسکا وہ قول ہی کہ بعد نزول اس آیت کی اندوہ جبین مبارک حضرت پر ظاہر ہوا [illegible]
کہا کہ یا رسول اللہ کس واسطی دلتنگ ہوی آپ نی فرمایا کہ مجہی آگاہی ہوئی ہی کہ امت میری [illegible]
گرفتار ہوگی کہ وہ خسف اور مسخ اور قذف ہی اور یہ اوسوقت مین ہوگا کہ [illegible] دجال
خروج کریگا اور حضرت عیسی ظاہر ہونگی اور حضرت صاحب الامر خارج ہونگی پس [illegible]
وحی ملک علام ہی سید انام علیہ السلام پر ساتہہ واقع ہونی حوادث کی [illegible]
بعد اونکی ظاہر ہونگی قولہ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى ام القری مکہ کو کہتی ہین [illegible]
ہی یعنی اور شہر اونکی ہوا اصلی کہ ابتدائی زمین پر مکہ سی ہی قولہ لا اسئلکم علیہ [illegible]
اجرا الا المودۃ فی القربی کشاف مین لکہا ہی کہ ہر گاہ یہ آیت نازل ہوی [illegible]



خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلعم کون ہین اہل قرابت تیری کہ واجب ہے
اوپر ہماری دوستی اونکی فرمایا کہ علی بن ابیطالب اور فاطمہ اور حسن اور حسین علیہم السلام ہین
اور احمد حنبل کہ رئیس اور امام اہل سنت ہی وہی نقل کی ہی کہ نزدیک نزول اس آیت کے
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی لوگون نی پوچہا کہ ہمکو خبر دیجی کہ اقربا تمہارے
کون ہین فرمایا کہ علی بن ابیطالب اور فاطمہ اور حسن اور حسین علیہم السلام اور ثعلبی نی ہی کہ
مشاہیر علمای اہل سنت ہی ہی تفسیر مین یہی مضمون لکہا ہی اور صاحب کشاف نی بہی ذکر
کیا ہی کہ موید اس روایت کا وہ ہی کہ زید بن علی علیہ السلام نی جد اپنی امیر المومنین علیہ السلام
سی نقل کی ہی کہ اوس جناب نی فرمایا کہ مینی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی شکایت کے
اوس جماعت کی کہ جو اوس جناب پر حسد رکہتی تہی فرمایا کہ ای علی تو راضی نہین ہی کہ تو
ہو چہارم اون مین سی کہ جو بہشت مین داخل ہونگی پس اول بہشت مین مین داخل ہونگا اور فاطمہ اور
حسن اور حسین علیہم السلام اور تو ہوگا اور زنان ہماری چپ و راست ہونگی اور اولاد
ہماری پس پشت اور یہی کشاف مین مذکور ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
نی فرمایا کہ بہشت حرام کی گئی اوس شخص پر کہ ظلم میری اہلبیت پر کری اور دل میرے کو
ایذا پہنچاوی بسبب رنج دینی عترت میری کی اور جو شخص کہ نیکی کری ساتہہ ایک اولاد
عبد المطلب کی اور عوض اوسکا اوس شخص سی نہو سکا ہو تو مین اوسکا بدلا روز قیامت
مین دونگا اور ثعلبی کہ ارباب حدیث ہی اور مشاہیر اہل سنت سی ہی باطل کرنی قول
اوس شخص کی لکہتا ہی کہ محبت اور مودت اہل بیت کی جملہ اصول دین سی ہی اور ارکان
اسلام سی ہی اور خلاف اسکا کفر ہی اور مشابہ ہو جانی اسلام کا ہی اور مستلزم [illegible] ہی

ہولی گرمی اپ کسطرحسی یہ آیت منسوخ ہوگی اور دلیل اس مطلب پر یہہ ہی کہ عبدالملک بن
حامد اصفہانی اپنی استادسی روایت کی ہی اور اوسنی جریر بن عبداللہ البجلی سی کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو شخص دوستی آل محمد پر مری شہید ہوتا ہی اور مراسیرا
مغفور اور کامل الایمان اور مرحوم ہوتا ہی اور ملک الموت اوسکو خوشخبری بہشت کی
دیتا ہی اور جو شخص مودت آل محمد صلعم پر مری بہشت میں اوسکو رستا ہی جسطرحسی دولہا
بزیب اور زینت شوہر کی اپنی پاس لی جاتی ہی اور دو دروازی بہشت کی اوسکی قبر میں کہولتی ہین
قبر محب آل محمد صلعم کی زیارت گاہ ملائکہ ہوتی ہی اور جو مری اوپر دوستی آل محمد کی وہ اہل سنت و جماعت
مرتا ہی اور جو شخص کہ دشمنی آل محمد پر مری روز قیامت کو درمیان دونو انکہون اوسکی
لکہا ہوتا ہی کہ یہہ ناامید ہی رحمت خداسے اور جو شخص دشمنی پر اونکی مری وہ کافر کی
حشر کیا جاویگا اور بوی بہشت اوسکو نہ پہنچیگی ایسی صورت مین دوستی اہلبیت کا اس طرح
سی منسوخ ہونا اس آیہ کا محال ہی اور مولف کہتا ہی کہ یہہ فقرہ جو محبت آل محمد پر مرا
جماعت مرتا ہی ثعلبی نی بسبب پاسداری اپنی مذاہب کی لکہا ہی کسواسطی کہ دوستی خلفاء
ثلثہ اور اہلبیت علیہم السلام کی یکجا ہونا محال ہی کتاب شواہد التنزیل مین ابو امامہ باہلی سی
کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ حقتعالی نی انبیا علیہم السلام کو اشجار مختلفہ سی
پیدا کیا ہی اور مجھکو اور علی کو ایک درخت سی مین جڑ اوس درخت کی ہون اور علی شاخ
اوسکی ہین اور فاطمہ شگوفہ اوسکا اور حسنین میوی اوسکی ہین اور شیعیان پتی اوسکی ہین جو
شخص کہ ایک شاخ اونکی سی چنگل مارےگا اور ہاتھ سی پکڑیگا نجات پاویگا اور جو شخص ان شاخوں سی
ہوگا ہلاکت ابدی کو پہنچیگا اور بعض کہنی والا ہمارا ہزار برس درمیان کوہ صفا اور مروہ



اور مروہ کی عبادت کری اور بعد اوسکی ہزار برس عبادت کری تا اس درجہ کی زیادتی
عبادت سی شل مشک کہنہ کی ہو جائی حق سبحانہ وتعالی اوسکو سر نگون دوزخ مین ڈالیگا اور بعد
اوسکی آیہ مذکور قل لا اسئلکم الخ کو تلاوت فرمایا **تکملہ** زبر و بینات رکوع چہارم
الفرابی یہہ حرف مین زبر اوسکی تین سو تنتالیس ہوتی ہین تکی اوس سی یہہ عبارت علی ابن
ابی طالب نبی اللہ وآلہ اور بینات اوسکی دو سو چھتیس ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونو کی پانسو
اناسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو علی والزہراء والحسنان فاطمۃ اور حرف مین زبر
اوسکی پانسو اٹہارہ ہوتی ہین اور بینات اوسکی ایکسو اٹہارہ ہوتی ہین مجموع اونہین
دونو کی چھسو چھتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہی مودۃ آل النبی الہاد

وَمَا اَصَابَکُمْ مِنْ مُصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوْ
اور جو پہنچتی ہی تمکو مصیبت سو بسبب اوسکی ہی کہ عمل مین لائے ہاتھ تمہارے اور معاف کرتا ہی
عَنْ کَثِیْرٍ ۝ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَمَا لَکُمْ مِنْ دُوْنِ
بہت سی اور نہین ہو تم عاجز کرنیوالی خدا کی بیچ زمین کی اور نہین واسطی تمہاری سوای
اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِہِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ
خدا کی کوئی دوست اور نہ مددگار اور نشانیہائی اوسکی سی ہی کشتی رواں بیچ دریا کی
کَالْاَعْلَامِ ۝ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَہْرِہٖ
مانند پہاڑ بلند کی اگر چاہی ٹہرا دیوی ہوا کو پس ہو جاویں کشتیاں ٹہری اوپر پشت اوسکی
اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝ اَوْ یُوْبِقْہُنَّ بِمَا
بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیاں ہین واسطی ہر صبر کرنیوالی شکر گذار کی یا ہلاک کری اوسکو بسبب اون

كسبوا ويعفوا عن كثير ويعلم الذين يجادلون في

عمل کیا اور درگذر کرتا ہے بہت گناہون سے [illegible] اور جانین وہ لوگ کہ مجادلہ کرتے ہین

آياتنا ما لهم من محيص فما أوتيتم من شيء فمتاع

آیات ہماری بیچ [illegible] واسطے اونکے کوئی جای پناہ کی پس جو کچہ دیا گیا تمکو کسی چیز سے پس [illegible]

الحياة الدنيا وما عند الله خير وأبقى للذين آمنوا

زندگانی دنیا ہے اور جو کچہ کہ نزدیک خدا کے ہے بہتر اور ہمیشہ رہنے والا [illegible]

وعلى ربهم يتوكلون والذين يجتنبون كبائر

اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین اور وہ لوگ کہ پرہیز کرتے ہین کبایر

الإثم والفواحش وإذا ما غضبوا هم يغفرون والذين

گناہ کو اور [illegible] اور جسوقت کہ غصہ کرتے ہین وہ درگذر کرتے ہین اور وہ لوگ کہ

استجابوا لربهم وأقاموا الصلاة وأمرهم شورى بينهم

کہ قبول کیا ایمان کو واسطے پروردگار اپنے کے اور برپا رکہا نماز کو اور کام اونکے مشورہ [illegible]

ومما رزقناهم ينفقون والذين إذا أصابهم البغي هم

اور اس چیز سے کہ روزی دی ہم نے اونکو خرچ کرتے ہین اور وہ لوگ کہ جسوقت پہنچا اونکو [illegible]

ينتصرون وجزاء سيئة سيئة مثلها فمن عفا وأصلح

بدلا اور انتقام لیتے ہین اور عوض بدی کا بدی ہے مانند اوسکی پس جو شخص [illegible]

فأجره على الله إنه لا يحب الظالمين ولمن انتصر

پس عوض اوسکا اوپر خدا کے ہے تحقیق کہ وہ خدا نہین دوست رکہتا ستمگارونکو [illegible]



ظلمه فأولئك ما عليهم من سبيل إنما السبيل على

ستم اپنی کی [illegible] پس وہ لوگ ہین کہ نہین ہے اونپر کوئی راہ [illegible]

الذين يظلمون الناس ويبغون في الأرض بغير الحق

وہ لوگ کہ ظلم کرتے ہین لوگون پر اور سرکشی کرتے ہین بیچ زمین کے بغیر حق کی

ع أولئك لهم عذاب أليم ولمن صبر وغفر إن ذلك لمن عزم الأمور

وہ لوگ ہین کہ واسطے اونکی ہی عذاب دردناک اور البتہ جس شخص نے صبر کیا اور [illegible]

(قف) وما أصابكم من مصيبة فبما كسبت أيديكم از اس [illegible]
معلوم ہوتا ہی کہ جو مصیبت واقع ہوتی ہی بسبب شامت معصیت کے ہوتی ہی اور وہ مصیبت کہ
انبیا اور اطفال اور مجنون پر پہنچتی ہی بنا بر زیادتی ثواب کی ہی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ کوئی رگ اور کوئی عضو نہین ہی کہ جنبش کرتا ہی اور جو لکڑی
کسی عضو کو کہ بال و خراش کردی اور جو تیر کہ پاؤن پر لگتا ہی مگر بعوض گناہ اوس شخص کی
ہی کہ کیا ہی اور زیادتی مغفرت کی ہی طرف خدا سی عذاب کی اور بعضی تفسیر مین حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ امیدوار ترین آیات واسطی گنہگارون کی یہ آیت ہے
سو واسطی کہ حق تعالی نے خبر دی ہی کہ بسبب بعضی گناہ کی مصیبت پہنچاتی ہین ہم اور بہت سے
گناہونکو عفو کرتی ہین ہم اور اس نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی ہی کہ ہرگاہ حق تعالی
چاہتا ہی کہ کسی بندہ کو نیکی پہنچاوی عوض گناہ اوسکی کا دنیا مین انتقام کر دیتا ہی رنج اور
مصیبت اوسکی سی (قف) وأمرهم شورى بينهم الخ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ فرمایا کہ بدبخت نہین ہوتا وہ بندہ کہ کام اپنا مشورہ کرتا ہی اور

اگر اپنی رای پر کام کرتا ہی اپنی مقصد کو نہین پہنچتا ہی اور یہی فرمایا کہ ما [illegible]
شخص کہ استخارہ کرتا ہی اور پشیمان نہین ہوتا ہی کہ جو مشورہ کرتا ہی اور یہی فرمایا کہ جو شخص
کسی مشورہ نہین کرتا مگر یہ کہ طریقہ ہدایت اور صواب کی پیروی کرتا ہی فائدہ والذین اذا
اصابہم البغی ہم ینتصرون وہ لوگ انصاف چاہتی ہین کہ دشمنون کی اپنی [illegible]
سرسانیہ ذلت اور خواری کی بہی نہ لیجاوین کسو واسطی کہ انتقام لینا کفار سی فرض ہی اور
جہاد کرنا اونسی واجب اور لازم ہی نخعی نی اس آیت کو پڑہا کہ وہ لوگ کراہت کرتی [illegible]
اپنی نفس کو ذلیل اور خوار کرتی تا فاسق اور فاجر اونپر جرات نکرین [illegible]
ہین کہ جو شخص اپنا حق لی بدون تعدی کی حد خدا سے وہ شخص مطیع اور فرمانبردار حق کا ہی [illegible]
عطا سی نقل کی ہی کہ مراد اوس سے مومنین ہین کہ کفار نی انکو مکہ سی نکال دیا تہا جس وقت [illegible]
اونکو قدرت دی بدلا اونسی لیا اور منقول ہی کہ مومنین دو گروہ ہین ایک گروہ کہ [illegible]
عفو کرتا ہی اور آیہ اذا ما غضبوا ہم یغفرون انکی حق مین وارد ہی اور ایک گروہ [illegible]
اونکی انتقام لینا اونکی حق مین آیہ مذکور والذین اذا اصابہم البغی ہم ینتصرون [illegible]
یعنی وہ جماعت کہ موصوف بہ کمال ایمان و احسان ہین [illegible] کہ عفو کرین [illegible]
از جملہ واجبات و لوازمات ہین اوسی کی طرف اشارہ ہی لمن عزم الامور کلمہ
رکوع پنجم قولہ لمن الصبر [illegible]
[illegible] یہ عبارت [illegible]
وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ وَتَرَى الظَّ
اور جس شخص کو گمراہ کرتا ہی خدا پس نہین ہی واسطی اوسکی کوئی دوست [illegible] بعد اوسکی [illegible]



الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرَدٍّ مِّن
ستمگارون کو جس وقت کہ دیکہین گی وہ عذاب کو کہین گی وہ آیا طرف پہرنی کی کوئی
سَبِيلٍ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ
راہ ہی اور دیکہیگا تو انکو لائی جاوینگی وہ اوپر اوسکی آتش دوزخ کی درحالیکہ عاجزی کرنیوالی [illegible]
يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ
دیکہین گی وہ دیکہنی کنارہ چشم سی پوشیدہ اور کہین گی وہ لوگ کہ ایمان لائی [illegible]
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ
وہ لوگ کہ زیان کیا نقصان اپنی کو اور [illegible] روز قیامت کی آگاہ ہو [illegible]
الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ
ستمگار بیچ عذاب کی ہمیشہ رہنی کی اور نہین ہی واسطی اونکی کوئی دوستان سی
يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ
کہ مدد کری اونکی سوای خدا کی اور جسکو گمراہ کرتی ہی خدا پس نہین ہی واسطی اوسکی کوئی [illegible]
اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا
قبول کرو تم حکم کو واسطی پروردگار اپنی کی پہلی اس سے کہ آوی وہ روز [illegible]
لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا
واسطی تمہاری کوئی پناہ اوس دن اور نہین واسطی تمہاری کوئی انکار اور جو [illegible]
أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ وَإِنَّا
بہیجا تجکو اوپر اونکی نگہبان نہین ہی اوپر تیری مگر پہنچانا حکم کا [illegible]

اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
جس وقت چکھاتے ہیں ہم آدمی کو اپنی رحمت سے خوش ہو جاتا ہے ساتھ اوسکے اور اگر پہنچتی ہے اونکو برائی

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
بسبب اوسکے کہ بھیجا ہے پہلے اونکے ہاتھون نے پس تحقیق انسان بہت انکار کرنیوالا ہے واسطے خدا کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ
اور زمین کی پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے بخشش کرتا ہے واسطے جسکی چاہتا ہے لڑکیاں اور بخشتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَّيَجْعَلُ
واسطے جسکی چاہتا ہے بیٹے یا جفت کرتا ہے اونکو اور دیتا ہے فرزندان اور دختران اور کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ
جس شخص کو چاہتا ہے بے فرزند تحقیق وہی ہے دانا اور قادر اور نہیں ہے واسطے کسی آدمی کے یہ کہ کلام کرے

اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ
خدا مگر وحی یا پس پردہ سے یا بھیجتا ہے رسول کو پس القا کرتا ہے

بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
ساتھ حکم اوسکے جس چیز کو چاہتا ہے وہی ہے خدا برتر دانا اور اسیطرح سے وحی کی ہمنے طرف تیرے

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَ
قرآنکو حکم اپنے سے اور نہیں جانتا تو کیا ہے قرآن اور نہ ایمان کو اور

لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ
و لیکن گردانا ہمنے اوسی قرآنکو روشنی ہدایت کرتے ہیں ہم ساتھ اوسکے جس شخص کو چاہتے ہیں ہم بندگان اپنے سے



لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا
البتہ تو ہدایت کرتا ہے اور دکھلاتا ہے طرف راہ درست کی راہ خدا کی ایسا ہے کہ واسطے اوسکے ہے

ع فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝
بیچ آسمانوں کی ہے اور جو کچھ کہ بیچ زمین کی ہے آگاہ ہو کہ طرف خدا کی پھر آتی ہین سب امور

قوله وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مراد روح سے قرآن ہی کہ سبب
دل کی اوس سے منصور ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ مراد روح سے جبرئیل علیہ السلام ہیں [illegible] ایک فرشتہ
ہے جبرئیل سے بڑا اور میکائیل سے ہے کہ زندگی میں جناب رسالتمآب کی ہمیشہ ملازم اونکے
رہتا تھا اور حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام سے منقول ہے کہ وہ فرشتہ
بعد پیغمبر کی آسمان پر نہ گیا بلکہ ملازم ہمارے حال کا ہے اور یہی حد [illegible]
زندہ [illegible] بعد انتقال اوسکی آسمان پر جائیگا قوله اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ [illegible]
روایت کی ہے کہ ایکوقت آتش مصحف پر پڑی تمام جل گیا یہ آیہ مذکور باقی رہی [illegible]
قرآن [illegible] پانی میں ڈوب گیا سب آیات اوسکی نامعلوم اور منقوش ہو گئیں مگر یہی آیہ مسطور [illegible]

**تکملہ** زبر و بینات رکوع ششم قوله الظّٰلِمِيْنَ آٹھ حرف ہیں بینات اوسکی چار [illegible]
میں نکلی اوس سے یہ عبارت لَا نَبِيَّ اللّٰهُ الزَّكِيُّ حَفِظَهُمْ قوله الْعَذَابُ چھ حرف ہیں بینات اوسکی [illegible]
ہوئی میں نکلی اوس سے یہ عبارت هُوَ عَلِيٌّ الْهَادِ لِاَبْنَاءِ السَّبْطِ قوله [illegible] چودہ حرف میں بینات
اوسکی [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت آلِ الْقَائِمِ قوله نُوْرًا نَّهْدِيْ [illegible] دس حرف ہیں
بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت عَلِيٌّ نَائِبُ مُحَمَّدٍ قوله صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
دس حرف میں بینات اوسکی [illegible] ساتھ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت حُبُّ عَلِيٍّ الْهَادِ [illegible]

ربع

اٰياتها كلماتها سورة الزخرف مكية حروفها ركوعها

سوره زخرف مكه مين نازل هوئى

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع كرتا هون مين ساته نام خداى رحمن اور رحيم كے

حم ○ والكتاب المبين ○ انا جعلناه قرآنا عربيا لعلكم تعقلون ○

قسم هے ساته كتاب خدا كى درحاليكه قرآن روشن كى تحقيق كه هم نے گردانا هى اوسى قرآن كو لغت عرب شايد كه تم سمجهو

وانه في ام الكتاب لدينا لعلي حكيم ○ افنضرب عنكم الذكر

اور تحقيق كه وهى قرآن بيچ لوح محفوظ كى نزديك همارى بلند مرتبه اور محكم كيا پس پهير لين هم تم سے ذكر

صفحا ان كنتم قوما مسرفين ○ وكم ارسلنا من نبي في الاولين ○

اور روى گردانى كر كے اس لئے كه تم گروه اسراف كنندگان هو اور بهت بهيجى هين هم نے نبى بيچ اگلون كے

وما يأتيهم من نبي الا كانوا به يستهزءون ○ فاهلكنا

اور نهين آيا اونكو كوئى نبى مگر يه كه تهے ساته اوسكے استهزا كرتے تهے پس هلاك كيا هم نے

اشد منهم بطشا ومضى مثل الاولين ○ ولئن سألتهم

سخت تر اونكا از روے توانائى اور گذرا قصه اگلونكا اور اگر سوال كرے تو اون سے

خلق السماوات والارض ليقولن خلقهن العزيز العليم ○ الذي

پيدا كيا آسمانونكو اور زمين كو هر آئينه كهين گے وه كه پيدا كيا ان سب كو خداے غالب دانا نے

جعل لكم الارض مهدا وجعل لكم فيها سبلا لعلكم

كه پيدا كيا واسطے تمهارے زمين كو فرش اور گردانا واسطے تمهارے بيچ اوسكى راهونكو شايد كه تم



تهتدون ○ والذي نزل من السماء ماء بقدر فانشرنا

راه پاؤ اور وه كه نازل كيا آسمان سے پانى كو ساته ايك اندازه كے پس زنده كيا هم نے

به بلدة ميتا كذلك تخرجون ○ والذي خلق الازواج

ساته اوسكے زمين خشك كو اسى طرح جيسے نكالے جاؤگے تم قبرون سے اور وه ايسا كه پيدا كيا اصناف مخلوقات كو

كلها وجعل لكم من الفلك والانعام ما تركبون ○ لتستووا

كل اور گردانا واسطے تمهارے كشتيون سے اور چارپايون سے جس پر كه سوار هوتم تاكه برابر هو تم

على ظهوره ثم تذكروا نعمة ربكم اذا استويتم عليه و

اوپر پشتهاى اونكى بعد اوسكے ياد كرو تم نعمت پروردگار اپنى كو جس وقت برابر هو تم اوپر اوسكے اور

تقولوا سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين ○

كهو تم پاك هى وه خدا كه مسخر كيا واسطے همارے اسكو اور نهين هم واسطے اوسكے قادر

وانا الى ربنا لمنقلبون ○ وجعلوا له من عباده جزءا ان

اور تحقيق كه هم طرف پروردگار اپنى كى هر آئينه پهرنے والے هين اور گردانا واسطے اوسكے بندگان اوسكے سے جزو تحقيق كه

الانسان لكفور مبين ○

انسان هر آئينه ناسپاس آشكارا

ع

سوره زخرف كى فضيلت مين ابى بن كعب نے رسول خدا صلى الله عليه وآله سے نقل كى
كه جو پڑهے اس سوره كو ... دنيا مين ... قيامت مين اوسكو آواز دينگے كه اى بندگان
ميرے نهين هى خوف تمپر آج كى روز اور نه غمگين هو تم داخل هو بهشت مين بے حساب
اور ابو بصير نے حضرت امام محمد باقر عليه السلام سے روايت كى هى كه جو كوئى اس سوره كو

مداومت کری اوسکو خدا تعالی زمین کی کرم و غیرہ سی قبر مین لی و بہشت کر
تک جب حشر ہوگا زیبا تر صورت سی قبر مین آویگا خدا تعالی بہشت مین داخل کریگا
حق تعالی نی ختم سورہ حم عسق مین ذکر قرآن و روحی کی کیا شروع اسکا ہی اس مضمون
رکیا قولہ حم والکتاب المبین الخ یہ اسماء الٰہی سی ہی کہ معنی اسکی نامعلوم ہی
معصوم کہ قولہ افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین
ہی لیکن حقیقت استفہام انکاری ہی یعنی نہ باز رکھینگی ہم تمسی قرآن
کی اگر ہو تم ایک گروہ ایسی کہ حد سی بڑھ جاتی ہو حاصل سکا یہی کہ اگر تم تکذیب قرآن
کروگی ہم نازل کرنی اوسکی سی باز نہ رہینگی اور تم کو چھوڑ نہ دینگی ایسی حالت مین
آیات قرآنی نازل کرینگی تاکہ حجت ہو **تکملہ** زیر و بنات رکوع ختم
حرف مین بنات اونکی ایسی جو ظہر ہوتی مین انکی وس یہہ عبارت ہو علی الجب

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَّأَصْفٰىكُم بِالْبَنِينَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ

آیا لیا خدا نی اوس چیز کو پیدا کیا ہی بیٹیان اور برگزیدہ کیا تمکو ساتھ لڑکون کی اور جب

أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

تم مین کوئی ساتھ اوس چیز کی کہ دیا واسطی خدا کی مثل کر ہو جاتا منہہ اوسکا سیاہ اور وہ

كَظِيمٌ ۝ أَوَمَن يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ

غصہ کہا ہوا آیا گردانتی ہو اوس شخص کو کہ پالا گیا ہو بیچ لباس کی اور وہ بیچ مخاصمہ کی

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ إِنَاثًا أَشَهِدُوا

اور گردانا ملائکہ کو ایسی وہ کہ بندگان خدا ہین دختران آیا حاضر تھی



خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْ

آیا حاضر تھی وہ وقت پیدا ہونی انکی کی نزدیک کہ لکھی جاویگی گواہی انکی اور سوال کیجاویگی اونکی

شَاءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُم مَّا لَهُم بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ

اگر چاہتا خدا نہ عبادت کرتی ہم ملائکہ کی نہین ہی واسطی اونکی ساتھ اس امر کی

إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ أَمْ آتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ

مگر اٹکل کرتی ہین آیا دیا ہی اونکو کتاب آگی اس قرآن کی پس وہ ساتھ اوس کتاب کی

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلٰى أُمَّةٍ وَّإِنَّا عَلٰى آثٰرِهِم مُّهْتَدُونَ

بلکہ کہا اونھون نی تحقیق ہم نی پایا باپ دادون اپنی کو اوپر ایک طریقی کی اور تحقیق ہم اوپر قدمون اونکی کی راہ پانی

وَكَذٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

اور اسی طرح نہین بھیجا آگی تیری بیچ کسی دیہہ کی ڈرانی والا مگر کہا

مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلٰى أُمَّةٍ وَّإِنَّا عَلٰى آثٰرِهِم

آسودگان اوس کی تحقیق ہم نی پایا باپ دادون اپنی کو اوپر ایک دین کی اور ہم اوپر نشان اونکی

مُّقْتَدُونَ ۝ قٰلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدٰى مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ

پیروی کرنی والی ہین کہا پیغمبر نی اور اگرچہ لایا ہون تمہاری پاس دین راست تر اوس چیز سی کہ پایا تمنی اوپر اوسکی

آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كٰفِرُونَ ۝ فَانتَقَمْنَا

باپ دادون تمہاری کہا اونھون نی تحقیق ہم ساتھ اوس چیز کی کہ بھیجی گئی تم ساتھ اوسکی انکار کرنی والی ہین پس انتقام لیا ہم نی

مِنْهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

اونسی پس دیکھ تو کیونکر ہوا انجام کار تکذیب کرنی والونکا

تكملة ہر دو بيات ركي اشهدوا خلقهم ستكتب شهادتهم ويسئلون

بنات اونكی ہاں ہی ستر ہوتی ہیں تکی اوس ہی یہہ عبارت ابو بکر وحدہ وغیرہ

وإذ قال إبراهيم لأبيه وقومه إنني براء مما تعبدون

اور وقتیکہ کہا ابراہیم نی واسطی باپ اپنے اور قوم اپنی کی بدرستیکہ میں بیزار ہوں اوس چیز سی کہ پوجتی ہو

إلا الذي فطرني فإنه سيهدين ۝ وجعلها كلمة باقية

مگر وہ شخص کہ پیدا کیا مجھی پس بدرستیکہ وہی قریب ہے کہ راہ دکھاوی مجکو اور گردانا اوس کلمہ کو باقی

في عقبه لعلهم يرجعون ۝ بل متعت هؤلاء وآباءهم

درمیان فرزندان ابراہیم کی تاکہ وہ رجوع کریں بلکہ فائدہ مند کیا میں نی اونکو اور باپ دادا اونکی

حتى جاءهم الحق ورسول مبين ۝ ولما جاءهم الحق قالوا

تا انکہ آیا اونکو حق اور رسول ظاہر اور ہر گاہ آیا اونکو حق

هذا سحر وإنا به كافرون ۝ وقالوا لولا نزل هذا القرآن

یہہ جادو ہے اور بدرستیکہ ہم ساتھہ اوسکی انکار کرنیوالی ہیں اور کہا اونہوں نی کیوں نازل کیا گیا

على رجل من القريتين عظيم ۝ أهم يقسمون رحمت ربك

اوپر مردی کی کہ ہو دو شہر مکہ اور طائف سی البتہ وہ بزرگ ہو کیا وہ بخشش کرتی ہیں رحمت پروردگار تیری کو

نحن قسمنا بينهم معيشتهم في الحياة الدنيا ورفعنا

ہم قسمت کرتی ہیں درمیان اونکی معیشت اونکی کو بیچ زندگانی دنیا کی اور بلند کیا

بعضهم فوق بعض درجات ليتخذ بعضهم بعضا

بعضی اونکی کو اوپر بعض کی اندروی درجہ کی تاکہ لیں بعضی اونکی بعضی کو





سخريا ورحمت ربك خير مما يجمعون ۝ ولولا أن يكون

مسخر کر لیا اور رحمت پروردگار تیری کی بہتر ہے اوس چیز سی کہ جمع کرتی ہیں وہ کفار اور اگر نہ ہوتے

الناس أمة واحدة لجعلنا لمن يكفر بالرحمن لبيوتهم

لوگ ایک گروہ مجتمع ہر آئینہ گردانتے ہم واسطے اوس شخص کی کہ جو کفر کرتی ساتھہ خدا کی واسطی گھروں

سقفا من فضة ومعارج عليها يظهرون ۝ ولبيوتهم

چھتیں نقرہ کی اور سیڑھیاں اوپر اونکی چڑھتے کہلاوین اور واسطی گھروں اونکی

أبوابا وسررا عليها يتكئون ۝ وزخرفا وإن كل ذلك

دروازے اور تخت اوپر اونکی تکیہ کرتی ہیں اور طلا کرتی اس کو اور نہیں سب یہہ

لما متاع الحياة الدنيا والآخرة عند ربك للمتقين ۝

مگر برخورداری زندگانی دنیا کی اور آخرت بہشت نزدیک پروردگار تیری کی واسطی پرہیزگاروں کی ہی

ع نصف

وجعلها كلمة باقية في عقبه لعلهم يرجعون — تفسیر امام حسن عسکری

علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد یہہ کلمہ باقیہ کہ ابراہیم علیہ السلام نی کہی یہی ہی جو دامامت

ہی سو اسطی کہ نازروز قیامت تک اونکی اولاد میں باقی رہیگی اور اسی واسطے سدی نی نقل کی

ہی کہ مراد عقب ابراہیم سی آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہی اور بعد ذکر قصہ ابراہیم کی خدا

شمار نعمت اپنی کا کرتا ہی قریش پر اور کہتا ہی میں بسبب کفر اور شرک انکی کی تعجیل عذاب میں

نہیں کرتا ہوں بلکہ برخوردار کیا میں نی اونکو اور بدران اونکو قولہ قالوا لولا نزل

هذا القرآن على رجل من القريتين عظيم دو قریہ سی مراد مکہ اور طائف سے ہے یعنی

کہا اونہوں نی کہ کیوں نازل نہیں کیا گیا یہہ قرآن اوپر ایک شخص کی کہ ربیع و الاند و عروہ

ہوا اور وہ ایسا ہو کہ بزرگ ہو سبب مال و حشمت کی مثل ولید بن مغیرہ کی یا عتبہ بن ربیعہ جو رئیس
شہر مکہ کی کہ رہنی والی مکہ کی تہی یا عروہ بن مسعود ثقفی یا کنانہ بن عبید کہ ساکن طائف
تہی حاصل کلام یہہ ہی کہ منظور کفار یہہ تہا کہ ہر گاہ رسالت منصب جلیل القدر ہی چاہیے کہ
تا ہم دا ایسی شخص کی ہوتا کہ دنیا اوسکی رجوع ہوئی ہوتی مال و حشمت رکہتا ہوتا اور نہیں
جانتی تہی کہ منصب رسالت لائق اوس شخص کی ہی کہ آراستہ بفضائل روحانی ہو اور منور
با نوار قدسی ہو اور خالی صفات نفسانی سی ہو اور حق سبحانہ جناب باریتعالی اونکی قول کا
رد ین فرماتا ہی أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ الخ **تکملہ** بردہنیات زکی
تم قولہ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ اس حرف مین براوسکی اکبر
بچاسی ہوئی مین نکلی اوس کی یہہ عبارت ہی وَجَعَلَ اللّٰہُ اِمَامًا فِي
عَقِبِ الْحُسَيْنِ اِلٰى يَوْمِ وَسُوْيَوْمِ الدِّيْنِ

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ
اور جو شخص کہ کوری کرے یعنی غافل ہو ذکر خدا سی مسلط کرتی ہین ہم اوسکی شیطان کو پس وہ
لَهُ قَرِينٌ ۝ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ
واسطی اوسکی ہمنشین ہے اور بدرستیکہ وہ ہر آئینہ باز رکہتی ہین اونکو راہ سی اور گمان کرتی ہین وہ
مُهْتَدُونَ ۝ حَتّٰى إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ
راہ پائے ہوئی ہین تا آنکہ آوی ہمارے پاس غافل اور شیطان شریک ہمارے کہیگا ای کاش درمیان میری اور تیری
الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ۝ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ
مشرقین کی پس برا ہی ہمنشین اور نہ فائدہ دیگا تمکو آج کی دن جبکہ ظلم کیا تم نی



زخرف

أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ
ستمگاری اپنی بدرستیکہ تم بیچ عذاب کی شرکت کرنیوالی ہو آیا پس تو سنا دیگا بہروں کو
الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝
یا راہ دکہلاتا ہے تو اندہوں کو اور اوس شخص کو ہو بیچ گمراہی ظاہر کی
فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ۝ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي
پس اگر لیجاوین ہم تجکو پس بدرستیکہ ہم اونسی بدلا لینیوالے ہین یا دکہلاوین ہم تجکو وہ چیز کہ
وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ۝ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي
وعدہ کیا ہم نے اونکو عذاب کا پس بدرستیکہ ہم اوپر اونکی قدرت رکہنیوالی ہین پس چنگل مار ساتھ اوسکی
أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ
کہ وحی کی گئی طرف تیری بدرستیکہ تو اوپر راہ راست کی ہے اور بدرستیکہ وہی البتہ ذکر ہے
لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا
واسطی تیری اور واسطی قوم تیری اور قریب ہے کہ پوچہی جاوگی تم اور سوال کر تو اوس شخص کو کہ بہیجا ہم نی
ع مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ۝
پہلی تیری رسولوں اپنی سی آیا کیا ہمنی سوائے رحمن کی معبود کہ پرستش کئی جاوین

فائدہ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ
عشی یعنی اندہا ہونا چشم اور کوری کی ہین چنانچہ ایک زاہد نی حکایت کی ہی کہ ایک مومن
تہی اور کی مجلسی تہی ایک روز مسجد مین بیٹہا تہا اوس جن نی مجہی کہا کہ آؤ ہم گشت
رکہتی ہی تو کہا زاہد نی بعضی کو بیخواب دیکہتا ہون مین اور بعضی کو خواب مین کہا جن نی

کرہ دیکھتا ہی تو اونکی سر و ہزار کہا اوسی کہ نہین دیکھتا مین بعد اوس حین نی آنکہون کو …
دیکہا مین کہ ہر ایک سر پر ایک غراب ہے کہ دیکھتا ہی کہ بعضی کی آنکہون بند کرتا ہی …
کی کبہی کہولتا ہی اور کبہی بند کرتا ہی کہا مین کہ یہ کیا ہی کہا اوسی …
سر و ہزار کہی مین اور ہر ایک پر بقدر غفلت اوسکی کی غلبہ پاتا ہی بعد اوسکی …
آیہ وَمَن یَعشُ عَن ذِکرِ الرَّحمٰنِ الخ کو پڑہا جو شخص کہ آنکہون کو بند کری ذکر …
کہتا ہی کہ مسلط اوسپر کرتی ہین ہم ایک شیطان کو کہ اوسکا ہمنشین ہوتا ہی حاصل …
ہی کہ مراد مسلط اور معین کرنی شیطان سی یہ ہے کہ ہرگاہ انسان ضلالت …
کرتا ہی حقتعالی اوسکی حال پر اوسکو چھوڑ دیتا ہی اور نظر التفاتی اوسپر نہین کرتا اور …
شیطان غالب ہوتا ہی اور ہمیشہ اوسکا مصاحب رہتا ہے اور موجب خواہش …
اوسکی عمل مین لاتا ہی قولہ حَتّٰی اِذَا جَاءَنَا قَالَ یٰلَیتَ بَینِی وَبَینَکَ …
نی جانا کو بصیغہ تثنیہ پڑہا ہی یعنی وہ کور اور شیطان جب حشر مین آوینگی …
اوسی شیطان ہمنشین سی کہ کاش درمیان میری اور تیری جدائی ہوتی مثل …
اور موید اسکی وہ حدیث ہی کہ جو شیطان دنیا مین ہمنشین اور نزدیک اوسکی …
مین بہی ملازم اوسکا رہیگا کہ دونونکو کہینچ لاکر ایک زنجیر مین کری دوزخ مین …
اور اسیطرحسی اطہی بندہ مومن کی ایک فرشتہ معین ہوتا ہی کہ زمان حیات …
اوسکا ہی اور بعد موت کی بہی ساتہ رہتا ہی تا کہ اوسکو بہشت مین داخل کری …
فَاِمَّا نَذهَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنهُم مُنتَقِمُونَ روایت کی ہی کہ ہرگاہ …
علیہ وآلہ کو آگاہ کیا فتنہای عظیمہ سی کہ بعد اوس جناب کی ظاہر ہوگا اثر …



اور رنج اوحضرت کی پیشانی نورانی پر ظاہر ہوا اور تا حین حیات نشان خوشحالی
کا … نہین ہوا اور صاحب طبری نی جابر بن عبداللہ انصاری سی نقل کیا ہی کہ
مین حجۃ الوداع مین حاضر تہا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی اپنی اصحاب سے
فرمایا کہ چاہیے تمکو کہ بعد اپنی کافر نہ ہو جاؤ … مین بعضی ایکدیگر کی گردن شمشیر زنی کرنا اور بعد اوسکی
تم کہا ہی کہ اگر تم جنگ یکدیگر مین مشغول ہوگی تو مجہی اوس لشکر مین پاؤگی کہ بسطرف
مقابل تمہی والا ہوگا … اور بعد اوسکی پیچہی دیکہا فرمایا یا علی یا علی یا علی اور ایک
روایت مین ہی کہ سو مرتبہ یا علی یا علی فرمایا اس اثنا مین وحی نازل ہوئی فَاِمَّا نَذهَبَنَّ بِکَ
فَاِنَّا مِنهُم مُنتَقِمُونَ بِعَلِیِّ بنِ اَبِی طَالِبٍ خلاصہ روایت کا یہہ ہی کہ اگر تم جنگ کروگی تم مین علی کی …
ہون اور روایات اہلبیت علیہم السلام مین ہی یہی معنی آئی ہین **تکملہ** برو بینات …
… ساتہ حرف مین بینات اوسکی … ہونگی جو بینات نکلی اوس سی یہہ عبارت ال محمد حقہم
… فَاِنَّا مِنهُم مُنتَقِمُونَ پندرہ حرف مین بینات اوسکی سات سو … مین نکلی اوس …
یہہ عبارت بعلی الامام ہو ابو الائمۃ … حرف مین بینات اوسکی
… نکلی اوس سی یہہ عبارت فی ولایۃ علی سبیل او صیائک الحق …
سو حرف مین بینات اوسکی پانسو سات سو … نکلی اوس سی یہہ عبارت ال محمد …
… قولہ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرسَلنَا مِن قَبلِکَ مِن رُّسُلِنَا … بیس حرف مین بینات اوسکی …
… مین نکلی اوس سی یہہ عبارت باسید علی ولایۃ … علی امامی
وَلَقَد اَرسَلنَا مُوسٰی بِاٰیٰتِنَا اِلٰی فِرعَونَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ
… ہمنی بہیجا موسی کو ساتہ معجزات اپنی طرف فرعون کی اور اشراف قوم اوسکی …

إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم

[illegible]

مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ۝ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا

[illegible]

وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَقَالُوا يَا

[illegible]

أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا

[illegible]

لَمُهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ

[illegible]

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ

[illegible]

وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ أَمْ أَنَا خَيْرٌ

[illegible]

مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۝ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَ

[illegible]

سْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ

[illegible]



مُقْتَرِنِينَ ۝ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

[illegible]

فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ

[illegible]

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ۝

پس کر دیا ہمنے ان کو پیش رو ... اور مثل [illegible]

[illegible] يا قوم اليس لي ملك مصر وهذه الانهار تجري کہا فرعون نے کہ ای قوم میری ... نہیں میری سلطنت بادشاہت مصر کی اور یہ نہریں کہ آب دریائی نیل سے نکالتی ہیں ... نہریں ... بہت بڑی نہر ملک ... درمیان ... فرعون کی ... نیچی سی جاری تھیں ... بسبب اسکی قحط اور گرانی ہوگی لیکن ... قحط [illegible]

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝

[illegible]

وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ

[illegible]

هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

[illegible]

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم

[illegible]

مَلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا

فرشتی بیچ زمین کی کہ پیچھی آتی وے ۔ اور تحقیق وہ واسطے معلوم کرنی قیامت کی [illegible]

تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ

شک کرو تم ساتھہ قیامت کی اور پیروی کرو تم میری یہہ راہ راست ہی اور نہ بازرکھی تمکو

الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

شیطان راہ سے تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہی ظاہر اور جبکہ آیا عیسی ساتھہ معجزات کی

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ

کہا بنی اسرائیل سے تحقیق آیا ہون میں تمہارے ساتھہ حکمت کی اور تاکہ بیان کروں میں واسطے تمہارے بعض [illegible]

فِيْهِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ

بیچ اوسکی پس ڈرو تم خدا سے اور اطاعت کرو میری تحقیق خدا پروردگار میرا اور تمہارا

فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

پس پرستش کرو اوسکی یہہ راہ راست اور مضبوط ہے پس اختلاف کیا چند گروہ نے

مِنْۢ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

درمیان اون کے پس عذاب ہے واسطے اونکی جنہوں نے ظلم کیا عذاب دن [illegible] سے

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

آیا نہین انتظار کرتی وے مگر قیامت کا یہہ کہ آوے قیامت اونکو ناگہاں اور وے نہ

يَشْعُرُوْنَ ۝ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ

واقف ہوتی ہونگی دوست تھی اوسدن بعضی اونکی واسطے بعضکی دشمن ہین مگر پرہیزگاران [illegible]





وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ تفسیر اہل بیت

صلوات اللہ علیہم مین وارد ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ ایکروز میں نزدیک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاضر ہوا اور سرداران قریش بہی اوس مجلس مین جمع تہی
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مثل تیری اس امت مین مانند مثل عیسی علیہ السلام کی ہی
بعضی تجکو بالوہیت قرار کرینگی اور فرقہ دوسرا عداوت عظیم کریگا پس ہلاکت طائفہ اول
کی بسبب افراط اور غلو کی ہی کہ تجکو خدا جانینگی اور ہلاکت فرقہ دوم کی بسبب تفریط
کی ہی کہ مرتبہ سی تجکو گرادینگی جسوقت قریش نی یہہ بات سنی ہنسی اور کہا کہ محمد پسر عم اپنی کو
انبیا اور رسل سی تشبیہ دیتا ہی اوسوقت یہہ آیہ مذکورہ نازل ہوی کہ جبکہ عیسی کی مثل دی
نی علی ابن ابیطالب کی قوم تیری غلغلہ مچاتی اور نہایت حسد سی تیری کلام کو [illegible] معلوم کیا وَاِنَّهٗ
لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ [illegible] عیسی پر آینوالی ہی کہ سبب [illegible] سی
معلوم ہوگا احوال قیام قیامت کا صحیح مسلم نی ابو جریج سی روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ نی فرمایا کہ عیسی نزول کرینگی آسمان سی بعد اسکی صاحب الامر علیہ السلام اونسی کہینگی کہ نماز
پر ہو مقدم ہو وہ انکار کرینگی اور کہینگی کہ یہہ امر مخصوص تمہارے واسطے ہی پس صاحب الزمان علیہ السلام
امامت کرینگی اور عیسی پیچہی اونکی نماز پڑھینگی

**تکملہ** [illegible] قَالَ وَاِنَّهٗ
[illegible] هُوَ عِلْمُ السَّاعَةِ
[illegible] قیام [illegible]

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ

ای بندی میری نہین ہی خوف اوپر تمہارے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہوگی وہ لوگ

آمنوا بآياتنا وكانوا مسلمين ○ ادخلوا الجنة أنتم

کہ ایمان لائے ساتھ نشانیوں ہماری کے اور تھے وہ فرمانبردار داخل ہو بیچ بہشت کے تم

وأزواجكم تحبرون ○ يطاف عليهم بصحاف من ذهب

اور زنان تمہاری خوشحالی ہوگی تم کو پھرائی جاویں گی اوپر ان کے رکابیاں سونے کی

وأكواب وفيها ما تشتهيه الأنفس وتلذ الأعين و

اور کوزے اور بیچ اوس کے موجود ہوگی جو خواہش کریں گی نفس اون کی اور لذت پاویں گی آنکھیں

أنتم فيها خالدون ○ وتلك الجنة التي أورثتموها بما

تم اوس میں رہو گے ہمیشہ اور یہ بہشت وہ کہ میراث دی گئی تم کو ساتھ اوس کے

كنتم تعملون ○ لكم فيها فاكهة كثيرة منها تأكلون ○

کہ تھے عمل کرتے واسطے تمہارے اوس میں میوے بہت ہیں اوس میں سے کھاؤ گے

إن المجرمين في عذاب جهنم خالدون ○ لا يفتر عنهم

بہ تحقیق گنہگار بیچ عذاب دوزخ کے رہیں گے ہمیشہ نہیں ہلکا کیا جاوے گا اون سے

وهم فيه مبلسون ○ وما ظلمناهم ولكن كانوا هم

اور وہ بیچ اوس کے نا امید ہوں گے اور نہیں ستم کیا ہم نے اون پر ولیکن تھے وہ ہی

الظالمين ○ ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك قال

ظالم اور پکاریں گے اے مالک فرشتہ دوزخ کے چاہئے کہ حکم کرے اوپر ہمارے رب تیرا کہا

إنكم ماكثون ○ لقد جئناكم بالحق ولكن أكثركم

بہ تحقیق تم رہنے والے ہو البتہ تحقیق لائے ہم تمہاری طرف حق ولیکن بہت تم میں سے



للحق كارهون ○ أم أبرموا أمرا فإنا مبرمون ○ أم

سے حق کی کراہت رکھتے ہیں بلکہ مقرر کیا انہوں نے کام کو پس تحقیق ہم مقرر کرنے والے ہیں کیا

يحسبون أنا لا نسمع سرهم ونجواهم بلى ورسلنا

گمان کرتے ہیں وہ کہ ہم نہیں سنتے بات پوشیدہ اون کی اور مشورت اون کی بلکہ فرشتے ہمارے

لديهم يكتبون ○ قل إن كان للرحمن ولد فأنا أول

نزدیک اون کے لکھتے ہیں کہہ اے محمد اگر ہووے واسطے خدا کے فرزند ایک پس میں پہلا

العابدين ○ سبحان رب السماوات والأرض رب العرش

پرستش کرنے والوں کا ہوں پاکی ہے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار عرش کا

عما يصفون ○ فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم

اوس چیز سے کہ صفت کرتے ہیں پس چھوڑ دے اون کو کہ باطل کریں بیچ اور کھیلیں یہاں تک کہ ملیں دن اپنے کو

الذي يوعدون ○ وهو الذي في السماء إله وفي

ایسا کہ وعدہ دیے گئے ہیں عذاب کا اور وہ ایسا ہے جو بیچ آسمان کے معبود ہے اور بیچ

الأرض إله وهو الحكيم العليم ○ وتبارك الذي له ملك

زمین کے وہی معبود ہے اور وہ حکمت والا ہے دانا ہے اور بزرگ اور صاحب برکت ہے ایسا کہ واسطے اوس کے ہے

السماوات والأرض وما بينهما وعنده علم الساعة

آسمانوں کی اور زمین کی ہے اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے اور نزدیک اوسی کے ہے جاننا قیامت کا

وإليه ترجعون ○ ولا يملك الذين يدعون من دونه

اور طرف اوس کی رجوع کرو گے تم سب اور نہیں مالک ہوں گے وہ لوگ کہ عبادت کرتے ہیں سوائے اوس کے

الشفاعة الا من شهد بالحق وهم يعلمون ٥ ولئن

شفاعت کی مگر اوس شخص کی کہ جو اقرار کرتی ہین ساتھہ حق کی اور وہ جانتے ہین اور اگر

سألتهم من خلقهم ليقولن الله فأنى يؤفكون ٥ وقيله

پوچھی تو اون سے کہ کسنے پیدا کیا اونکو تو البتہ کہینگے کہ خدا نے پس کہانکو پھیری جاتی ہین

يا رب ان هؤلاء قوم لا يؤمنون ٥ فاصفح عنهم

اے پروردگار میرے بیشک یہہ گروہ ہین ایسے کہ ایمان نہین لاتے ہین پس منہ پھیر اون سے

ع

وقل سلام فسوف يعلمون ٥

اور کہہ سلام وداع و موت ہے پس قریب ہے کہ جانینگے وہ انجام عذاب کو

فائدہ يطاف عليهم بصحاف من ذهب واكواب وفيها ما تشتهيه الانفس وتلذ الاعين

خبر مین وارد ہی کہ بہشت مین مومن ایک کاسی ستر طرح کا کہانا کہائینگی کہ ایک دوسری کی

مشابہہ نہوگا اور ہر کوزی مین کئی طرح کی پانی ہونگی کہ ہر ایک کا ذائقہ علیحدہ ہوگا اور بہشت

مین جس چیز کی خواہش کرینگی وہ موجود ہو جائیگی **تکملہ** زبر و بینات دی

فائدہ وصمنا هو وس حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی تیرہ ہوتے ہین اور بینات

اوسکی چار سی چہتر ہوتی ہین مجموع اونہین دونو کی ایک ہزار پانسو ہوتے

ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت فی ما علم الله م بالكار وجعلهم ولاة اهاله والوداد

۱۱۱۳ ۴۴۰ ۳۹ ۵۹ ۵۲

## سورة الدخان مكية

سورہ دخان مکہ مین نازل ہوا



بسم الله الرحمن الرحيم ٥

شروع کرتا ہون مین ساتھہ نام خدا کے رحمن و رحیم کے

حم ٥ والكتاب المبين ٥ انا انزلناه في ليلة مباركة

حم قسم ہی کتاب روشن کی بیشک نازل کیا ہمنی قرآن کو شب قدر مین کہ مبارک ہی

انا كنا منذرين ٥ فيها يفرق كل امر حكيم ٥ امرا من عندنا

بیشک ہین ہم خوف دلانے والی بیچ اوسی شب کی تفصیل کی جاتی ہین سب امر محکم کی حکم ہی ہمارے پاس سے

انا كنا مرسلين ٥ رحمة من ربك انه هو السميع العليم

بیشک ہم ہین بہیجنی والی رسولون کی واسطے بخشایش کی جانب پروردگار تیرے کی بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہی

رب السموات والارض وما بينهما ان كنتم موقنين

پالنے والا آسمانون کا ہی اور زمین کا اور خالق اوس چیز کا کہ درمیان دونون کی ہی اگر ہو تم یقین کرنے والے

لا اله الا هو يحيي ويميت ربكم ورب آبائكم الاولين

نہین کوئی خدا سوا خدا کی جو کہ زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی پروردگار تمہارا اور پروردگار اگلے باپ دادون تمہارے کا

بل هم في شك يلعبون ٥ فارتقب يوم تأتي السماء

بلکہ وہ بیچ شبہہ کی ہین اور استہزا کرتی ہین پس انتظار کر تو اوس دن کا کہ آویگا آسمان

بدخان مبين ٥ يغشى الناس هذا عذاب اليم ٥

ساتھ دھوئیں ظاہر کی کہ احاطہ کریگا لوگونکو یہہ عذاب دردناک ہی

ربنا اكشف عنا العذاب انا مؤمنون ٥ انى لهم الذكرى

اے پروردگار ہمارے دفع کر اسی عذاب کو بیشک ہم ایمان لانے والی ہین کہان اونکو نصیحت

وقد جاءهم رسول مبين ○ ثم تولوا عنه وقالوا معلم

اور حالانکہ تحقیق آیا اونکو رسول ظاہر پھر اوس سی روگردان ہوئی اور کہا

مجنون ○ انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون ○

دیوانہ ہی تحقیق کہ ہم دور کرنیوالی ہین عذاب کو بقدر قلیل تحقیق کہ تم عود کرنیوالی ہو

يوم نبطش البطشة الكبرى انا منتقمون ○ ولقد

اوس دن کی کہ گرفتار کرینگی ہم بگرفتاری بزرگ تحقیق کہ ہم بدلا لینے والی ہین اور تحقیق

فتنا قبلهم قوم فرعون وجاءهم رسول كريم ○ ان

امتحان کیا ہمنی اگلی اونکی گروہ فرعون کو اور آیا اونکو رسول بزرگ

ادوا الى عباد الله انى لكم رسول امين ○ وان لا

یہ کہ حوالہ کرو طرف میری بندگان خدا کو تحقیق کہ مین واسطی تمہاری رسول ہون امانتدار اور یہ کہ

تعلوا على الله انى آتيكم بسلطان مبين ○ وانى عذت

تکبر کرو اوپر خدا کی تحقیق کہ مین لاتا ہون نزدیک تمہاری معجزہ ظاہر اور

بربى وربكم ان ترجمون ○ وان لم تؤمنوا لى فاعتزلون

ساتھہ پروردگار اپنی کی اور پروردگار تمہاری کی یہ کہ سنگسار کرو تم مجھی اور اگر نہین ایمان لاتی تم

فدعا ربه ان هؤلاء قوم مجرمون ○ فاسر بعبادى

پس دعا کی موسی نی رب اپنی سی تحقیق کہ یہ قوم گناہگار ہی پس راتون رات لیجا بندگان

ليلا انكم متبعون ○ واترك البحر رهوا انهم جند

شب مین تحقیق کہ تم متابعت کیے جاؤ گے اور ترک کر دریا کو در حالیکہ ساکن ہو تحقیق کہ وہ لشکر



جند مغرقون ○ كم تركوا من جنات وعيون ○ وزروع

لشکر غرق شدگان ہی بہت ترک کیے اونہون نی باغات اور چشمہا اور زراعتہا

ومقام كريم ○ ونعمة كانوا فيها فاكهين ○ كذلك واورثنا

اور مکان اچھی اور نعمتہا کہ تھی بیچ اوسکی شادمان اسیطرح اور وارث کیا ہمنی

قوما آخرين ○ فما بكت عليهم السماء والارض وما

قوم دیگران پس نہ گریہ کیا اوپر اونکی آسمان نی اور زمین نی اور نہ

كانوا منظرين ○

ع

تھی وہ مہلت دیے گئی

سورۂ دخان مکہ مین نازل ہوا او ستاون آیتین ہین ابی بن کعب نی حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو شب جمعہ کو پڑہی جمیع گناہ اوسکی
بخشی جاتی ہین اور ابو ہریرہ نی اون حضرت سی روایت کی ہی کہ جو شخص ہر شب اس سورہ
کو تلاوت کری ہر روز ستر ہزار فرشتی اوسکی واسطی آمرزش خدا سی چاہتی ہین اور جو
شخص ہر روز پڑہی ہر شب اوسکی واسطی ستر ہزار فرشتی طلب آمرزش کرتی ہین اور
ابو حمزہ ثمالی نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو
فرائض اور نوافل مین پڑہی حق سبحانہ وتعالی اوسکو قیامت کی روز ازجملہ امنون کی
مبعوث کری اور سایہ عرش اپنی مین جگہہ دیگا اور حساب اوسکی کو آسان کریگا اور نامہ
اعمال اوسکو داہنی ہاتھہ مین دیگا بسم الله الرحمن الرحيم حم والكتاب المبين
یعنی قسم ہی خدائی ساتھہ نام اپنی کی کہ حکیم ہی ساتھہ حکمت کی اور کتاب سی مراد قرآن ہی

روشن قوله إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ بیشک ہمنے نازل کیا اس قرآن کو
بیچ شب قدر کی اور لیلۃ مبارکہ یہی شب قدر ہی یہہ قول عباس اور قتادہ کا اور
حضرت امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام نے بہی اسیطرح فرمایا ہی اور
مؤید اسکی قول حقتعالی ہی کہ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اور دوسری جگہہ
کہ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ اور وہ روایات کہ فضیلت شب قدر
مین واقع ہوئی ہین انشاء اللہ تعالی تفسیر سورۃ القدر مین مذکور ہونگی اور عکرمہ سی
منقول ہی کہ مراد اس سی شب نیمہ شعبان ہی کہ اوسکو لیلہ مبارکہ اور لیلۃ الرحمت اور
الصک کہتی ہین اور وجہ تسمیہ صک بفتح صاد مہملہ و کاف مشددہ یہہ ہی کہ اس شب میں
ہر ایک کی برات آزادی لکہی جاتی ہی جسطرحسی بادشاہ آخر سال مین [illegible]
کو لکہہ دیتا ہی اور تسمیہ اسکا بلیلہ مبارکہ اور بلیلہ رحمت اسواسطی کہ اس شب مین حقتعالی
برکت اور رحمت نازل کرتا ہی اور کشاف مین لکہا ہی کہ شب نصف شعبان مخصوص
ہی اول تعیین روزیکا اور قسمت حیات کی اور دوسری فضیلت عبادتکی چنانچہ سید عالم
صلی اللہ علیہ و آلہ سی مروی ہی کہ جو کوئی اس شب مین سو رکعت نماز پڑہی حقتعالی
فرشتی بہیجتا ہی اوسکی ہمراہ مین تیس فرشتی بہشت کی بشارت دیتی ہین اور تیس فرشتی
سی امین اور نی خوف کرتی ہین اور تیس فرشتی آفات دنیا سی اور دس فرشتی کر شیاطین کی مکر
رکہتی ہین تیسری خصلت یہہ ہی کہ رحمت نازل ہوتی ہی چنانچہ
صلی اللہ علیہ و آلہ سی پوچہا کہ یہہ کون شب ہی حضرت نے فرمایا کہ اس شب مین
بندگانش پنی کو موافق شمار بال گوسفندان بنی کلب کی آتش دوزخ سی نجات دیتا ہی



دیتا ہی چوتہی خصلت یہہ ہی کہ مغفرت حاصل ہوتی ہی سوای جادوگر اور عاق کئی ہوئی ماں باپ
کی اور ہمیشہ پینی والی شراب کی اور اصرار کرنیوالی زنا کی خصلت پانچوین یہہ ہی دینا
شفاعت کا سب امت کو چنانچہ روایت مین وارد ہی کہ شب تیرہوین شعبان مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی امت کی حق مین خدا سی سوال کیا شفاعت تہائی امت کی
اونکو عطا ہوئی اور چودہوین شب کو پہر دعا کی شفاعت دو ثلث کی اونکو مرحمت ہوئی شب
پندرہوین مین پہر مناجات کی شفاعت ہر امت کی اونکو عطا کی اور بزرگی اس سبب کی
کہ عادت الہی اسطرحسی جاری ہوئی ہی کہ شب نصف شعبان مین آب زمزم زیادہ ہوتا ہے
اسطرحسی کہ ہر ایک جانتا ہی اور دیکہتی ہین منقول ہی کہ بغداد مین ایک شخص تہا کہ مدت دراز
سی خلوص خاطر ساتہہ ایک لڑکی رکہتا تہا مراد اوسکی حاصل نہوتی تہی تا اینکہ شب برات
ہوئی ملاقات اوس سی ہوئی مرد نی چاہا کہ اپنی مراد اوس سی حاصل کری اوس لڑکی نی
کہا نہایت نامردی ہی کہ سب لوگ آج کی رات مشغول عبادت کی ہون اور ہم بیگانہ مرد کی
پہ کہا تو نی القصہ وہ توبہ ہوئی اور تمام شب عبادت مین بسر کی صبح کو باپ اوس لڑکی
کا باتہہ دستگیری اوس مرد کی پاس آیا کہ آج کی شب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کو خواب
مین دیکہا مین نی کہ فرمایا اوس جناب نی کہ اپنی لڑکی کا نکاح اوس مرد کی ساتہہ کر دی پس
نکاح دونوکا ہوا برکت اس شب سی وہ دونو دولت وصلت کی سی بہرہ مند ہوئی دنیا مین اور عقبی
مین آتش دوزخ سی آزاد ہوئی قوله أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ اس حکم محکم
بہت ہی یعنی بہیجا ہمنی قرآنکو درحالیکہ حکم کرنیوالی ہتی ساتہہ حکم کرنیکی نزدیک اپنی کی
بیشکہ ہم ہین بہیجنی والی رسولونکی کہ عادت ہماری یہی بہیجنا رسولونکا ساتہہ کتابونکی

کری والی کی قوله بل هم فی شک یلعبون فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین
بلکہ وہ بیچ شک یعنی اقرار زبانی علم اور یقین نہو گا بلکہ ملا ہوا ہی ساتھ ہنسی کی اور کھیل کی
بازی کی پس انتظار کر اوس روز کی کہ لاویگا آسمان دھواں ظاہر کو مفسرین نی تفسیر دخان میں
اختلاف کیا ہی بعضوں نی مراد قحط لیا ہی کہ بسبب بددعائی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی
کفار پر واقع ہوا تہا چنانچہ مسروق نی عبداللہ مسعود سی روایت کی ہی کہ جب کافر قریش
ایمان نہین لائی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کو ایذا اور آزار بہت پہنچایا اوسوقت اون حضرت
نی ہاتہہ واسطی دعا کی اوٹھایا اور عرض کی کہ بار خدایا قحط انپر نازل کر مثل سالہای
کی یعنی سات برس انپر روزی تنگ کر حقتعالی نی موافق مقصود جناب نبی کی اونکو
مبتلا قحط سی کیا اور نہایت بہوکہ سی سوکہی ہڈیاں اور مردہ ہڈی کو کہاتی تہی اور سبب شدت
گرسنگی کی مقابل آنکہوں کی اونکی غبار اور دھواں نظر آتا تہا اور اکثر ایسا ہوا ہی کہ سالہای
قحط میں بسبب قلت بارش غبار بہت زمین سی اوٹھتا ہی اور شکل دھوین کی چہا جاتا ہی
پراگندہ ہوتا ہی اور اسی سبب سی سال قحط کو سنۃ الغبرا کہتی ہین اور نزدیک بعضی مفسرین
کی مراد دخان سی وہ دھواں ہی کہ پیش از قیامت کی ظاہر ہو گا اور سب زمین پر پہیل جاویگا
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ اول علامات قیامت دھواں ہی اور نزول عیسی
اور وہ آتش ہی کہ شہر عدن سے وہ باہر آویگی اور سب لوگ کو محشر میں لیجاوی گی
حذیفہ نی کہا یا رسول اللہ کسطرحکا دھواں ہو گا حضرت نی اس آیہ مذکور کو تلاوت فرمایا
اور فرمایا مشرق سی مغرب تک تمام کہیر لیگا اور چالیس روز باقی رہی گا اور مومن کو
سی اسقدر ایذا پاویگی کہ جیسی مرض زکام میں مبتلا ہوتا ہی اور کافر کو مست اور بیہوش



بیہوش کر دیگا اور وہ دھواں دو سوراخ ناک اور دو سوراخ کان سی اور دو نو بر اونکی
نکلیگا قوله وجاءهم رسول کریم اور آیا اونکی پاس رسول بزرگ یعنی موسی علیہ السلام مرتبہ عظیم انسان نزدیک خدا
کی بسبب طاعت و عبادت کی باشرف اور بزرگوار تہی نزدیک بنی اسرائیل کی قوله فاسر بعبادی
لیلا انکم متبعون پس لیجا بندگان میری کو راتمین بدرستیکہ تم آگی ہو گی تعاقب کئی جاؤ گی فرعون اور قوم اوسکی
قوله فما بکت علیهم السماء والارض وما کانوا منظرین
آسمان اور نہ زمین یعنی بنی اسرائیل کی غرق ہوئی کوئی روئی اور نہ افسوس کیا تکملہ
رکوع چہارم حروف مین اوسکی اٹہائیس حروف اوسکی
دونو کا ہوتی ہین نکلی یہہ عبارت ہو حبیب اللہ قوله الکتاب المبین حروف مین اوسکی
مین نکلی یہہ عبارت امیر المومنین وسوا ابن ابیطالب قوله لیلۃ مبارکۃ حروف
مین اوسکی گیارہ مین نکلی یہہ عبارت ہی فاطمہ ابنۃ احمد الامی
اوسکی نکلی یہہ عبارت ہی الزهراء احمد ابوها قوله
امر حکیم سات حروف مین اوسکی نکلی یہہ عبارت امر حکیم

ولقد نجینا بنی اسرائیل من العذاب المهین ○ من
اور البتہ تحقیق نجات دی ہمنی بنی اسرائیل کو عذاب اہانت کنندہ سی
فرعون انه کان عالیا من المسرفین ○ ولقد اخترناهم
فرعون سی بدرستیکہ تہا وہ سر بلندی کرنیوالا بیہودہ اور کفر کرنیوالا اور تحقیق برگزیدہ کیا ہمنی اونکو
علی علم علی العالمین ○ وآتیناهم من الآیات ما فیه
اوپر تمام عالم کی اور دیا ہمنی اونسب کو نشانیون سی وہ کہ تہی بیچ اوسکی

بلاؤ مبین ○ ان هؤلاء لیقولون ○ ان هی الا موتتنا
آزمایش ظاہر ○ بدرستیکہ یہہ گروہ قریش البتہ کہتی ہیں نہیں وہ کہ مگر مرنا ہمارا

الاولی وما نحن بمنشرین ○ فأتوا بآبائنا ان کنتم صادقین
پہلی اور نہیں ہم زندہ ہونیوالے ○ پس لاؤ تم باپ دادوں ہمارے کو اگر ہو تم سچے

اهم خیر ام قوم تبع والذین من قبلهم اهلکناهم
آیا وہ قریش بہتر ہیں یا گروہ تبع حمیری اور وہ لوگ کہ تھی پہلی انکی ہلاک کیا ہمنے انکو

انهم کانوا مجرمین ○ وما خلقنا السموات والارض و
بدرستیکہ وہ سب تھے گناہ کرنیوالی ○ اور نہیں پیدا کیا ہمنے آسمانوں کو اور زمین کو اور

ما بینهما لاعبین ○ ما خلقناهما الا بالحق ولکن
جو کچھ ہے درمیان انہ دونوں کے واسطے بازی کی نہیں پیدا کیا دونوں کو مگر ساتھہ حق کی ولیکن

اکثرهم لا یعلمون ○ ان یوم الفصل میقاتهم اجمعین
بہت اونمین کی نہیں جانتے ہیں ○ بدرستیکہ روز قیامت وقت اجتماع انکا ہی سبکا

یوم لا یغنی مولی عن مولی شیئا ولا هم ینصرون ○ الا
وہ روز کہ نہیں دفع کریگا کوئی دوست دوست سے کوئی عذاب کو اور نہیں مدد کیجائیگی مگر

من رحم الله انه هو العزیز الرحیم ○ ع
وہ شخص کہ رحم کیا ہو خدا نے ○ بدرستیکہ وہ غالب رحم کرنیوالا

**تکملہ** زبر و بینات رکوع بارہ درہم قلع ولقد اخترناهم ...
حرف ہیں بینات اوسکی چارسی نوی ہوتی ہیں کلی اوس کی یہہ عبارت



عبارت لائمة جدا فلا من رحم الله تو حرف ہیں بینات اوسکی تین سی کاہن ۴۹
ہوتی ہیں کلی اوسی یہہ عبارت اوولا علی تائب حبیب الله ولکم ۱۸۸

ان شجرت الزقوم ○ طعام الاثیم ○
بدرستیکہ درخت زقوم یعنی سیہوڑ ○ کہانا ہوگی گنہگار کا ہے

کالمهل یغلی فی البطون ○ کغلی الحمیم
مانند چرک کی کداختہ کی کہ جوش مارتا ہے بیچ شکموں کے ○ مانند جوش مارنی آب بہایت گرم کی

خذوه فاعتلوه الی سواء الجحیم ○ ثم صبوا
اس گنہگار کو پس کہینچو اسکو طرف وسط دوزخ کے ○ بعد اسکی ڈالو

فوق رأسه من عذاب الحمیم ○ ذق انک انت العزیز
اوپر سر اوسی کے عذاب پانی گرم سی ○ چکھہ تو بدرستیکہ تو ہی ارجمند اور

الکریم ○ ان هذا ما کنتم به تمترون ○ ان المتقین
بزرگ قوم کا ○ بدرستیکہ یہہ عذاب وہ ہے کہ تھی تم ساتھہ اسکی شک کرنیوالے ○ بدرستیکہ پرہیزگاران

فی مقام امین ○ فی جنات وعیون ○ یلبسون من
بیچ مکان امن کی ہیں ○ بیچ بہشتوں کی اور چشمہ ہای جاریکی ○ لباس کرینگی وہ

سندس واستبرق متقابلین ○ کذلک وزوجناهم
دیبا باریک نازک اور دیبا گندہ سی بایکدیگر برابر ہونگے ○ ایسی حال اونکا اور تزویج کردیں ہم

بحور عین ○ یدعون فیها بکل فاکهة آمنین ○ لا
زنان سفید اور کشادہ چشم سی ○ طلب کرینگی بیچ بہشت کی ہر ایک میوہ کو در حالیکہ امن پانیگی ○

لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى ووقهم عذاب
نہ چکھینگے وہ بیچ اوسکی ذائقہ موت کو مگر موت اول کو اور بچاوے اونکو
الجحيم ۝ فضلا من ربك ذلك هو الفوز العظيم ۝ فانما
دوزخ سی فضل ہی پروردگار تیرے سی یہہ وہ رستگاری بزرگ ہی پس سوای اسکے نہیں کہ
يسرناه بلسانك لعلهم يتذكرون ۝ فارتقب انهم مرتقبون ع
آسان کیا ہی قرآنکو ساتہہ زبان تیری کی شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں پس منتظر ہو تحقیق وہ بہی منتظر ہیں

قولہ تعالی وآتيناهم من الآيات ما فيه بلاء مبين نام رکہا نعمت کا ساتہہ بلا کی اسواسطی کہ
ہی کہ حقتعالی نی آزمایش بندون کی نعمت مین اسطرحسی کی ہی کہ شکر گذار کون ہی اور اسیطرحسی
کون ہی اور اسیطرحسی مصائب مین شکیبائی اور رجوع قولہ اهم خير ام قوم تبع و
اخبار مین وارد ہوا ہی کہ تبع ایک بادشاہ تہا قوم حمیر سی اور کنیت اوسکی ابو ایوب اور نام
اسعد بن ملکان تہا حشم بی شمار اور تابعین بسیار رکہتا تہا مشرق سی مغرب تک
مین آیا تہا اور سمرقند کو خراب کرکی بار دیگر درست کیا اور بسبب کثرت پیروان
تبع ہوا اور بعضی کہتی ہین کہ بادشاہ یمن تہا اور سلاطین یمن کو تبابعہ کہتی ہین
اہل یمن تہی جیسا کہ خاقان نام بادشاہ ترک ہی اور قیصر نام ملک روم ہی اور سہل
نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ تبع کو دشنام مت دو اسواسطی کہ اسلام لایا
تہا وہ اور ابن عباس سی منقول ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ تبع پیغمبر نہ تہا
کعب احبار نی کہا ہی کہ تبع مرد صالح تہا اور حقتعالی نی مذمت اوس قوم کی کی نہ
کی اور ولید صبیح نی امام جعفر صادق ع سی روایت کی ہی کہ اونحضرت نی فرمایا کہ تبع نی



اوس اور خزرج سی کہا کہ تم بجال خود رہنا تا وقت ظہور پیغمبر آخر الزمان لیکن اگر مین اوس وقت
تک زندہ رہا خدمت گذاری اوسکی کرونگا اور کمر اطاعت مضبوط باندہونگا اور اکثر روایت
مین آیا ہی کہ تبع نی جو مکتوب بجانب حکام لکہتا تہا اول اوسکی مین یہہ ہوتا تہا بسم اللہ الذی
... و محمد حبیبی نام اوس شخص کی کہ بادشاہ تر و خشک اور آفتاب
... اور سعید بن جبیر نی کہا ہی کہ اول جسنی خانہ کعبہ کو بلباس پوشش کی تہی تبع
تہا اور اخبار مین وارد ہوے ہی کہ تبع ابتدا حال مین آتش پرست تہا جسوقت کہ مدینہ مین فرزند اوسکی کو
قتل کیا اوسنی اہالی اور اطراف اپنی کو جمع کرکی لشکر درست کیا اوسوقت دو حبرے یعنی
دو عالم کہ بنی قریظہ سی تہی اور نام اونکا کعب اور اسد تہا اس خبر کو سنکر نزدیک اوسکی
آئی اور کہا اونہون نی کہ مدینہ ... واسطی کہ یہہ جای ہجرت پیغمبر آخر الزمان ہی اور مسکن اوس
کا ہی بہت سی بیان کی اوسوقت سر قتل و غارت اہل مدینہ سی دست بردار ہوا اور سبب
ہدایت اون دونو عالم کی مسلمان ہوا اور ساتہہ ایک جماعت اہل کتاب کی متوجہ یمن ہوا اثنای
راہ مین ہذیل سی ایک گروہ اوسکی آئی اور کہا اونہون نی کہ ہم تجہی ایسی گہر کو دکہلاوین کہ اوس مین گنج گوہر
اور مروارید اور زبرجد ہی کہا اوسنی کہان ہی کہا اونہون نی مکہ مین ہی اور غرض اونکی یہہ
تہی کہ تبع قصد خانہ کعبہ کری اور ہلاک ہووی جب تبع نی استماع اس قصہ کی اون دونو عالمون
سی سوال کیا اون عالمون نی کہا کہ ای بادشاہ زنہار یہہ کام کرنا کہ وہ جگہہ نہایت بزرگ ہی
اور جسنی قصد اوس شہر کا کیا ہلاک ہوا اور تجہی لازم ہی کہ اوس جگہہ جاتو اور قربانی کرنا پہر
تبع کعبہ کو گیا اور اوس شہر کو بلباس پوشش کیا اور شش ہزار شتر اور گوسفند قربانی کی اور
یمن کو گیا ایک جماعت نی قوم حمیر سی اونمین مخالفت کیا کہ تو دین ہمارے بزرگون سی پہر گیا ہم ساتہہ تیری

الربع

کہ علی تیغ نبی ولا حدیث خدا اور تیر قائم کی کچھ مفید ہوا اور انہوں نے ...
کی اور کہا انہوں نے کہ ہم ساتھ آگ کی امتحان کرینگے چنانچہ وہ ان کو میں کہ ایک جبال ...
تہی کہ ہر کا وہ شخص یکہ بکرد حوالگی تہی اور آتش میں اصل ... ہوتی تہی جو کوئی کہ باطل ...
نجات پاتا تہا القصہ علی ہمراہ اصحاب اپنی کی اندر ... آگ کی اصل ... تو صحیح وسالم باہر آئے ...
اور نزدیک ارباب تواریخ ثبوت پہنچا ہی کہ تیغ نبی کی ... پیغمبر خدا کو ...
اگر ... حضرت ... پہنچا ... 
چنانچہ ... حضرت خاتم الانبیاء ... 
... ایمان ... 

ایاتها ۳۷ كلماتها سورة الجاثية مكية حروفها ... ركوعها ۴

سورہ جاثیہ مکی ہی نازل ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بڑی بخشش والے

حم ۝ تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم ۝ ان في

حروف مقطعات ہیں نازل کرنا کتاب کا جانب خدا کی غالب حکمت والے کی ...

السموات والارض لايات للمؤمنين ۝ وفي خلقكم و

آسمانوں کی اور زمین کی ہر آئینہ نشانیاں ہیں واسطے مومنین کی اور بیچ پیدا کرنے تمہارے ...

ما يبث من دابة ايات لقوم يوقنون ۝ واختلاف

اور جو چیز کہ پھیلائی ... نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتی ہیں اور بیچ مختلف ہونے



جاثیہ

واختلاف الليل والنهار وما انزل الله من السماء من رزق

اور بیچ مختلف ہونے شب کی اور روز کی اور بیچ اس چیز کہ نازل کیا خدا نے آسمان سے روزی سے

فاحيا به الارض بعد موتها وتصريف الرياح ايات لقوم

پس زندہ کیا سبب اسکے زمین کو بعد خشک ہونے اسکی کے اور پھیرنی ہواؤں کی نشانیاں ہیں واسطے قوم کے

يعقلون ۝ تلك ايات الله نتلوها عليك بالحق فباي حديث

عقل رکھتی ہیں یہ آیات خدا کی کہ تلاوت کرتی ہیں ہم اوپر تیرے ساتھ حق کی پس ساتھ کس بات کی

بعد الله واياته يؤمنون ۝ ويل لكل افاك اثيم ۝ يسمع

بعد خدا کے اور دلائل اسکی ایمان لاتے ہیں عذاب ہے واسطے ہر دروغگوی گنہگار کے سنتا ہے

ايات الله تتلى عليه ثم يصر مستكبرا كان لم يسمعها فبشره

آیات خدا کو کہ تلاوت کی جاتی ہیں اوپر اسکے بعد اسکے اصرار کرتا ہے ... گویا کہ نہیں سنا ...

بعذاب اليم ۝ واذا علم من اياتنا شيئا اتخذها هزوا

ساتھ عذاب دردناک کی اور جس وقت کہ جانے آیات ہماری سے کسی چیز کو لیتا ہے اوسکو ہنسی میں

اولئك لهم عذاب مهين ۝ من ورائهم جهنم ولا

یہ گروہ ہیں کہ واسطے انکی عذاب ہے خوار کنندہ پیچھے انکی جہنم ہے اور نہیں

يغني عنهم ما كسبوا شيئا ولا ما اتخذوا من دون الله

... اور جو چیز کہ کسب کی انہوں نے کچھ بھی اور نہ وہ چیز کہ لیا انہوں نے سوائے خدا کے

اولياء ولهم عذاب عظيم ۝ هذا هدى والذين كفروا

دوست اور واسطے انکی عذاب بزرگ ہے یہ قرآن ہادی ہے اور وہ لوگ کہ کفر کرتے ہیں

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ

ساتھ آیات رب اپنی کی واسطی اونکی عذاب سخت دردناک ہی

سورة الجاثیہ سینتیس آیت ہی ابی بن کعب نی جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی

جو کوئی سورہ جاثیہ کی تلاوت کری حقتعالی وقت حساب ستر عورت اوسکا کریگا

ہین اور ابو بصیر نی امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو قاریگا اس سورہ کو

کہ ہرگز آتش دوزخ دیکھیگا حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ جو اقوال ہی کہ حٰم نام اس سورہ کا ہی

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ یعنی ورای قبل اور بعد کی بہت شایع ہی کلام عرب مین

وہ طرف ہی کہ اس شخص سی مخفی ہو خواہ جہت پست ہو خواہ جہت پیش ہو

اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

اللہ ایسا ہی کہ مسخر کیا واسطی تمہاری دریا کو تا جاری ہوں کشتیاں بیچ اوسکی ساتھ حکم اپنی کی اور تا ڈھونڈو

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ

فضل اوسکی سی روزی کو اور شاید کہ تم شکر کرو اور مسخر کیا واسطی تمہاری وہ چیز کہ بیچ آسمانوں کی ہی

مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

وہ چیز کہ بیچ زمین کی ہی سب جانب اوسکی سی ہی بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیاں ہین واسطی اوس قوم کی

یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ

کہ فکر کرتی ہین کہہ تو ای محمد واسطی اون لوگوں کی کہ ایمان لائی ہین درگذر کرین واسطی اون لوگوں کی کہ نہیں امید رکھتی

اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجْزِیَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ مَنْ عَمِلَ

عذاب خدا کو تا کہ جزا دے خدا اوس گروہ کو بسبب اوس چیز کی کہ تھی وہ کسب کرتی اور جو شخص کہ عمل کری



صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

نیک پس واسطی نفس اپنی کی ہی اور جو شخص برائی کری پس اوپر نفس اوسکی ہی پس طرف پروردگار اپنی کی پھیری جاؤگی

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ

اور البتہ تحقیق دیا ہمنی اولاد اسرائیل کو کتاب توریت اور حکمت اور نبوت اور روزی دی ہمنی اونکو

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَاٰتَیْنٰهُمْ

چیزوں پاکیزہ سی اور بزرگی دی ہمنی اونکو اوپر تمام عالم کی اور دیا ہمنی اونکو

بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

دلایل روشن از کار دین پس نہین اختلاف کیا اونہوں نی مگر بعد اسکی کہ آیا اونکو

الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

علم واسطی عداوت کی درمیان اپنی بدرستیکہ رب تیرا حکم کریگا درمیان انکی روز قیامت مین

فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ

بیچ اوس چیز کہ تھی بیچ اوسکی اختلاف کرتی بعد اسکی کیا ہمنی تجھی ای محمد اوپر ایک طریقہ کی

الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ

امر دین سی پس متابعت کر اوسکی اور نہ پیروی کر تو خواہشہائی اون لوگوں کی کہ نہیں علم رکھتی بدرستیکہ وی

لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ

نہین دفع کرینگی تجھی جانب خدا سی کسی چیز کو اور بدرستیکہ ستمکاران بعضی اونکی

اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ

دوست ہین بعضوں کی اور اللہ دوست ہی پرہیزگاروں کا یہ قرآن بینائی ہی واسطی لوگوں کی

هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا

اور ہدایت ہے اور رحمت واسطے اوس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں ۔ آیا گمان کیا اون لوگوں نے کہ کسب کیا

السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

گناہوں کا یہہ کہ کردالینگے ہم اونکو مثل اون لوگوں کی کہ ایمان لائے اور عمل کرتے ہیں نیک

سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَخَلَقَ اللَّهُ

برابر ہے زندگی اونکی اور موت اونکی بُری ہے وہ چیز کہ حکم کرتے ہیں وہ اور پیدا کیا اللہ نے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ راستی کے اور تو کہ جزا دیا جاوے ہر نفس ساتھ اوس چیز کے کہ کمایا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ

اور وہ نہیں ظلم کئے جاوینگے آیا پس دیکھتا ہے تو اوس شخص کو کہ لیا اوسنے خدا اپنا خواہش اپنی کو

عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً

اوپر علم کی اور گویا کہ مہر کی اوپر گوش اوسکی اور قلب اوسکی کی اور کردانا اوپر چشم اوسکی کے پردہ

فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَقَالُوا مَا هِيَ

پس کون ہے کہ ہدایت کرے اوسکو بعد خدا کی آیا پس نہیں پند لیتے ہو اور کہا انہوں نے نہیں ہے

إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا

مگر زندگانی ہماری دنیا کی مرتی ہیں ہم اور زندہ ہوتی ہیں ہم اور نہیں ہلاک کرتا ہمکو مگر زمانہ اور نہیں

لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

واسطے اونکے ساتھ اسکے کچھ علم نہیں ہیں وہ مگر یہہ کہ گمان کرتے ہیں اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اونکے



عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا

آیات ہماری درحالیکہ روشن ہیں نہیں ہے دلیل اونکی مگر یہہ کہ کہتے ہیں وہ لاؤ

بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ

باپوں ہمارے کو اگر ہو تم راست گو ۔ ہاں کہہ تو اے محمد اللہ زندہ کرتا ہے تمکو

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ

پھر مارتا ہے تمکو پھر بعد اسکی جمع کرتا ہے تمکو طرف روز قیامت کی نہیں شک ہے بیچ اوسکی اور لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اکثر مردمان نہیں جانتے ہیں

**تکملہ** لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ الخ معنی ایام کی عذاب اور ہلاک ہیں

زبر و بینات رکوع ہجدہم قولہ أَيَّامَ اللَّهِ اٹھہ حرف ہیں زبر اوسکی ایک سو بہتر

ہوتی ہیں اور بینات اوسکی چار سو چونسٹھہ ہوتی ہیں اور مجموع اونہیں دونوں کا

ان سی بیاسی ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ عبارت يَوْمَ يَقُومُ الْمَهْدِيُّ هُوَ

أَحَدُهَا وَيَوْمَ الدِّينِ وَالْيَوْمَ قولہ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ

گیارہ حرف ہیں زبر اوسکی ایک ہزار نو سی بارہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت

هَٰؤُلَاءِ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَالْوَلِيدُ أَهْلُ الْعِنَادِ قولہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

تیئس حرف ہیں زبر اوسکی ایک ہزار چھہ سی تین ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ

عبارت وَهُمْ عَلِيٌّ هُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

اور واسطے خدا کے بادشاہ آسمانوں کی اور زمین کے اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت

يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ

اوس دن میں زیاں کار ہونگے کہ ہاری اور دیکھیگا تو اے محمد ہر ایک امت کو گھٹنوں کے بل ہر ایک

تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ هٰذَا

بلایا جاتا طرف نوشتہ اپنی کی آج کے دن جزا دیے جاؤگے تم اوس چیز کو کہ تھے تم عمل کرتے یہ

كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

کتاب ہماری کہ گواہی دیتی اوپر تمہارے ساتھ راستی کے تحقیق تھے ہم لکھتے جو کچھ کہ تھے تم کرتے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ

پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے نیک پس داخل کریگا اونکو پروردگار اونکا

فِيْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بیچ رحمت اپنی کے یہی ہے وہی رستگاری ظاہر اور لیکن وہ لوگ کہ کافر ہوئے

اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ

آیا پس نہ تھیں آیتیں میری کہ تلاوت کی جاتی اوپر تمہارے پس سرکشی کی تمنے اور تھے تم لوگ گنہگار

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

اور جس وقت کہا جاتا تحقیق وعدہ خدا کا حق ہے اور قیامت ایسی ہے کہ نہیں شک بیچ اوسکے

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ

کہتے تھے تم کہ نہیں جانتے ہم کہ کیا ہے قیامت نہیں گمان کرتے ہم مگر گمان ضعیف اور نہیں ہیں ہم



بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

یقین لانے والے اور ظاہر ہوئیں واسطے اونکے برائیاں اوس چیز کی کہ عمل کرتے تھے اور گھیر لیا اونکو

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ

جو کچھ کہ تھے ساتھ اوسکے ہنسی کرتے اور کہا گیا آج کے دن بھلا دینگے ہم تمکو جیسا کہ بھولے تھے تم

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

ملاقات اس دن اپنی کی اور جگہ تمہاری آتش دوزخ ہی اور نہیں واسطے تمہارے مددگار

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

یہ عذاب بسبب اسکے ہی کہ پکڑا تمنے آیات خدا کو ہنسی میں اور فریفتہ کیا تمکو حیات دنیا نے

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ فَلِلّٰهِ

پس آج کے دن نہ نکالے جاؤگے تم آتش دوزخ سے اور نہ قبول کیا جائیگا عذر اونکا پس واسطے خدا کے

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ہے تعریف پروردگار آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار تمام عالم کا

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور واسطے اوسکے بزرگی ہی بیچ آسمانوں کی اور زمین کے اور وہ غالب ہی حکمت والا ہے

نکملہ رکوع مسم سیپارہ و بست و پنجم قولہ ھذا کتابنا ینطق من بیان

اوس بیان سے ایک ایک نبی میں تکلی اوس سی یہ عبارت و محمد المصطفی ہو واللہ اعلم

۲۵ ۶۴۴ ۳۶۰ ۲ ۴۲ ۳۶۰ ۵۳ ۹۹

اٰیاتها ۳۵ کلماتها ۶۴۴ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ حروفها ۲۶۰۰ رکوعها ۴

سورۃ الاحقاف مکہ میں نازل ہوا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بڑے بخشنے والے مہربان کے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

یہہ سورہ نازل کی کتاب کا ہی از جانب خداوند غالب کی کہ حکمت والا ہے

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

نہیں پیدا کیا ہمنی افلاک کو اور زمین کو اور اوس چیز کو کہ درمیان اونکی ہی مگر ساتھ

مُّسَمًّى ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

معین کے اور وہ لوگ کہ کافر ہوے اوس چیز سے کہ خوف دیے گئی وہ روگردانی کرنے والے ہیں

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

اوسکو کہ عبادت کرتی ہو تم غیر خدا کے دکھلاؤ تم مجھی کس چیز کو پیدا کیا ہی اونہوں نے

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ

زمین سے یا واسطے اونکی شراکت بیچ پیدا کرنی آسمانوں کی ہی لاؤ تم ساتھ میرے کتاب

مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ

کہ آئی ہو قبل اس قرآن کی یا کوئی اثر بقیہ علم سابق سے اگر ہو تم راست گویان اور کون

اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى

گمراہ تر اوس شخص سے کہ عبادت کرتی ہو ورای خدا کے اوس شخص کی کہ نہیں قبول کرتا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ

روز قیامت تک اور وہ اصنام دعا اونکی سی بیخبر ہیں اور جب کہ حشر کیے جاوینگے



النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

لوگ ہوگی وہ اصنام واسطے اونکی دشمنان اور ہونگی ساتھ عبادت اونکی کے منکر

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

اور جسوقت کہ تلاوت کی گئی اوپر اونکے آیات ہماری روشن کہا اون لوگوں نے کہ کافر ہوئی واسطے حق کے

لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ

جبکہ آیا اونکو قرآن کہا اونہوں نے یہہ جادو ہی ظاہر یا کہتی ہیں وہ کہ بنا لیا اوسکو محمد نے کہہ تو

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللهِ شَيْئًا هُوَ اَعْلَمُ

اگر بنا لیا ہی میں اوسکو پس قادر نہ ہوگے تم واسطے میری نزدیک اللہ کی کسی چیز کو اور وہ خوب جانتا ہے

بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ

ساتھ اوس چیز کی کہ کہتی ہو تم بیچ قرآن کی کافی ہے خدا واسطے گواہی کی درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ

بہت بخشنے والا مہربان ہے کہہ تو ای محمد نہ تھا میں نیا پیدا ہوا نبیوں سابق سے اور نہیں جانتا ہوں میں

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا

کہ کیا کیا جاویگا ساتھ میرے اور نہ ساتھ تمہارے نہیں پیروی کرتا میں مگر اوس چیز کی کہ وحی کی گئی طرف میری اور نہیں ہوں میں

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَ

مگر ڈرانے والا ظاہر کہہ تو ای محمد آیا دیکھتی ہو تم اگر ہی قرآن نزدیک خدا کے اور

كَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ

انکار کیا تمنی ساتھ اوسکی اور گواہی دی گواہ ایک نی بنی اسرائیل سے اوپر مثل قرآن کی

فامنوا واستکبرتم ان الله لا یهدی القوم الظالمین

پہلا ایمان لائی اور سرکشی کی تمنی بیشک خدا نہین رستہ دکھاتا ہی گروہ ستمگارونکو

سورۂ احقاف مکہ مین نازل ہوا اوسکی پینتیس آیتین ہین ابو امامہ نی ابی ابن کعب سی روایت
کی کہ پیغمبر خدا صلی الله علیه و آله نی فرمایا کہ جو شخص اس سورہ کو پڑہیگا ہر ایک ریگ کی عوض جو دنیا
مین ہی دس نیکیان اوسکو دیتی ہین اور دس گناہ اوسکی محو کرتی ہین اور دس درجی
اوسکی بلند کرتی ہین اور حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سی روایت کی ہی کہ جو شخص ہر
شب جمعہ کو تلاوت کری حقتعالی اوسکو ترس دنیا سی اور خوف قیامت سی نجات دیگا
قوله حم تنزیل الکتاب من الله العزیز الحکیم حم اسماء الہی سی ہی یعنی بھیجا ہوا کتاب کا
خدای غالب و دانا کی طرف سی ہی قوله وما انا الا نذیر مبین منقول ہی کہ جب
یہہ آیت نازل ہوئی مشرکون نی اظہار خوشحالی کی کہ کار محمد کا اور ہمارا نزدیک خدا کی
برابر ہی سو اسلئی کہ جیسی ہم عاقبت کار اپنی کی نہین جانتی ہین محمد بھی عاقبت کار اپنی سی
بیخبر ہی حقتعالی نی اس آیہ کو بھیجا لیغفر لک الله ما تقدم من ذنبک وما تاخر
جب صحابہ نی سنا اس آیہ کو کہا هنیئا لک یا رسول الله کہ تمہین معلوم ہوا کہ خدا تمسی کیا کریگا اور
ہمکو معلوم نہوا کہ ہمسی کیا سلوک کریگا اوسوقت یہہ آیت نازل ہوئی لیدخل المؤمنین و
المؤمنات الخ قوله وشهد شاهد من بنی اسرائیل کشاف مین لکھا ہی کہ انس نی روایت
کی ہی کہ جب پیغمبر صلی الله علیه و آله مدینہ مین تشریف لائی عبدالله سلام نزدیک انکی
آیا اور کہا کہ ای محمد مین مسئلہ تمسی پوچھتا ہون کہ جواب اونکا سوای پیغمبر کی نہین جانتا
اول شروط قیامت سی کیا ہی اول طعام کہ اہل بہشت کہاوینگی کیا ہی اور فرزند کو



سوالونکی جو ہین گو اوسکی بعضی باپ سی مشابہ ہوتی ہین اور بعضی ماں سی جبرئیل علیه السلام نی کہ
حقتعالی فرماتا ہی کہ اول شروط قیامت سی وہ ہی کہ آتش طرف مشرق سی پیدا ہوگی کہ
جمیع خلق ہیاکی مغرب مین آویگی اور اول طعام کہ اہل بہشت کہاوینگی کلیجی مچھلی کا ہوگا
اور مشابہ ہونا فرزند کا اس سبب سی ہی کہ اگر آب نی مرد سبقت کری ہوا کی تو مشابہ باپ کی ہوگا
اور اگر آب زن سبقت کرتا ہی تو مشابہ ماں کی ہوتا ہی عبدالله سلام نی بعد سننی ان جوابونکی اسلام
قبول کیا کہا اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له واشهد ان محمدا عبده ورسوله حقا
بعد اوسکی کہا اوسنی یا رسول الله عادت یہود کی یہہ ہی کہ آدمیونپر بہتان کرتی ہین مسلمان ہونا
کا میری اسلام میری مجھی تم مجہول کرین اور منکر میری علم کی ہون پس قبل ازین کہ اسلام میرا انپر ظاہر ہو
احوال میرا انسی پوچھیی کہ تا عالم ہونی میری کا اقرار کرین اور جب وہ سب میرا ظاہر ہوگا کہ بعد ہو
اسلام میری اونکا کوئی عذر باقی نہ رہی اور انکار کسی چیز کا نکرین حضرت رسول نی یہود کو جمع کیا اور کہا کہ تم لوگ
کیا کہتی ہو عبدالله سلام کی حق مین کہا انہون نی سیدنا وابن سیدنا وخیرنا وابن خیرنا واعلمنا وابن اعلمنا حضرت نی فرمایا کہ اگر
تحقیق خبر ہوگی اور تصدیق کری اور پیغمبر رسالت کو اودی تم لوگ بھی مانوگی کہا انہون نی حاشا لله کہ وہ ایسا ہو
تب مسلمانی ظاہر کی شہادتین کہا یہودیون نی کہا کہ شرنا وابن شرنا عبدالله سلام نی کہا کہ یہی ڈرتا تھا مین
قوله ما ادری ما یفعل بی ولا بکم اور بعض حدیثون مین ہی کہ اس ہی عبارت حب علی ولی الله
وقال الذین کفروا للذین امنوا لو کان خیرا ما سبقونا
اور کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی ہین واسطی اون لوگونکی جو ایمان لائی ہین کہ ہوتا ایمان بہتر نہ سبقت کرتی ہمپر
الیه واذ لم یهتدوا به فسیقولون هذا افک قدیم
اونکی اور جسوقت کہ نہ ہدایت پائی اونہون نی ساتھ اوسکی پس قریب ہی کہ کہینگی کہ یہہ دروغ قدیم ہی

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ

اور آگے اسکے تھی کتاب موسیٰ کی درحالیکہ پیشوا تھی اور سبب بخشش کی اور یہ قرآن

مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى

تصدیق کرنیوالا ہے درحالیکہ زبان عربی ہے تاکہ ڈر سنا دے ان کو کہ جنھوں نے ستم کیا ہی اور خوشخبری

لِلْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

واسطے نیکوکاروں کی تحقیق وہ لوگ کہ کہا انھوں نے پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر ثابت رہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

پس نہیں خوف اوپر انکے اور نہ وہ غمگین ہونگے یہ گروہ صاحبان

الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَوَصَّيْنَا

بہشت ہیں کہ ہمیشہ رہنے والے ہیں بیچ اسکے بدلا ساتھ اس چیز کے کرتے تھے اور حکم کیا ہم نے

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

انسان کو ساتھ ماباپ اپنی کی نیکی کرنی کو اٹھا رکھا اسکو شکم میں ماں اسکی نے زور سے اور جنا اسکو

كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ

زور سے اور حمل اسکا اور دودھ چھڑانا اسکا تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جس وقت پہنچا

اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ

نہایت قوت کو اور پہنچا چالیس برس کو کہا اے پروردگار میرے الہام کر مجھکو یہ

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا وہ کہ انعام کیا تو نے اوپر میرے اور اوپر ماباپ میرے کے اور یہ کہ



صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ

نیک کہ راضی ہووے تو اسسے اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کی تحقیق میں توبہ کی میں نے طرف تیری

وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

اور تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں یہ گروہ وہ ہیں کہ قبول کرتے ہیں ہم اونسے

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ

نیک تر اوس چیز کے کہ عمل کیا انھوں نے اور درگذر کرتے ہیں ہم گناہوں انکی سی درحالیکہ بیچ بہشتیوں کے ہیں

الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ○

وعدہ دیا خدا نے سچ وہ وعدہ کہ تھے وہ وعدہ دیئے گئے

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ

اور وہ شخص کہ کہا واسطے ماباپ اپنے کی دل تنگی ہے واسطے تمھارے کیا وعدہ دیتے ہو مجھکو یہ کہ نکالا جاؤں

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ

اور تحقیق گذری زمانے بہت آگے میرے اور وہ دونو طلب فریاد کرتے ہیں خدا سے

وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

خرابی تیری ایمان لا تحقیق وعدہ خدا کا حق ہے پس کہتا ہے وہ نہیں یہ مگر قصے

الْاَوَّلِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ

اگلوں کا یہ گروہ وہ ہیں کہ لازم ہوا اوپر انکے حکم عذاب کا بیچ

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

امتوں گذشتہ کی تحقیق گذری آگے ان کے جن اور آدمی سی تحقیق وہ تھے

خاسرین ○ ولکل درجات مما عملوا ولیوفیهم اعمالهم

زیانکار ہوں اور واسطے ہر ایک کی مرتبے ہیں اوس سے جو کام کئے [illegible]

وهم لا یظلمون ○ ویوم یعرض الذین کفروا علی النار

اور وے نہیں ستم کیے جاوینگے اور یاد کر او سدن کو کہ سامنے لائی جاوینگی وے لوگ کہ کافر ہوئے آگ کے

اذهبتم طیباتکم فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بها

صرف کیا تم نے پاکیزہ اپنی کو بیچ زندگانی اپنی دنیا کی اور فائدہ مند ہوئے تم ساتھ اوسکے

فالیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم تستکبرون

پس آج کے دن بدلا دیے جاوگے تم عذاب خواری کے بسبب اوسکی کہ تھے تم تکبر اور سرکشی کرتے

فی الارض بغیر الحق وبما کنتم تفسقون ع

بیچ زمین کے بدون وجہ کی اور بسبب اوسکی کہ تھے تم بے حکمی کرتے

قولہ وحملہ وفصالہ ثلاثون شہرا یعنی نزدیک ہر کا دودہ پلانا [illegible] درجہ کمال کا
ہے جسطرحسے خدا تعالی نے دوسری جگہ ذکر کیا ہے والوالدات یرضعن اولادهن حولین
کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعة اسی واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ
دودہ پیونکا اسطرحسے ہے کہ اقل مدت حمل چھ مہینے ہی اور یہ معمول نہایت کا ہی اور نزدیک
امامیہ کی اکیس مہینے میں واجب دودہ پلانا اور اس سے کمتر حرام ہے اور دو برس تک
سنت ہی اور زیادہ اس سے مباح ہی لیکن اجرت زیادہ دو سال کی باپ پر واجب نہیں
اور اسیطرحسے حکم تمام دودہ پلانیکا زیادہ دو برس سے نہیں ہی قولہ اذهبتم طیباتکم
فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بها فالیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم تستکبرون



[illegible] سے روایت ہے کہ ایک روز عمر حجرہ میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی گیا میں دیکھا میں نے کہ وہ حضرت
ایک بوریا کی خرمائے پر تکیہ کیے بیٹھے ہیں اور سبب کوتاہی اوس بوریا کی بعض جسم اوس جناب کا
زمین پر تھا اور ایک تکیہ سر کی نیچے تہا کہ وہ بھی خرما کی چھال سے بہرا تہا سلام کیا میں نے اور
عرض کی میں نے کہ یا رسول اللہ تم کہ پیغمبر ہو اور بہترین خلق ہو باوجود اس مرتبہ عظیم کے
تمہارا یہی اسطرحسے گذران کرتی ہو اور کسری اور قیصر باوجود اسکی کہ کافر اور مشرک ہیں بیچ
تخت اور نقرہ اور فرش حریر اور دیبا پر بیٹھتے ہیں حضرت نے کہا وہ جماعت لذتہائی
دنیا سی فائدہ مند ہوتی ہی کہ چند روزہ ہی اور عنقریب فنا ہو جائیگی اور وبال اوسکا
اونپر ہی کا اور وہ چیز پاکیزہ کہ واسطے ہماری عقبی میں ہی اوسکی ہی اور ہرگز زوال و سکون نہیں
ہی کا اور سند سے نقل کی ہی کہ جب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کسی سفر میں جاتی تھی سب سے
آخر جناب فاطمہ علیہا السلام کو وداع کرتی تھی اور جب پھرتے تہی پہلے فاطمہ علیہا السلام کی
پاس آتی تھی ایک روز سفر سی پھرے فاطمہ علیہا السلام نے ایک پردہ بنا ہوا خیبر کا کہ نہایت زینت کی
ساتھ بنا دروازہ پر آویزان کیا تہا کہ حضرت دروازہ پر پہنچے اوس پردہ کو دیکھ کر پھر گئے جناب
فاطمہ علیہا السلام نے تھوڑی دیر تک انتظار اونکی کھینچا پھر حجرہ رسول خدا کی تشریف لائیں اور کہا کہ یا
رسول خدا آپ نے کسواسطے ترک عادت فرمائی فرمایا کہ میں آیا تہا تیری دروازی پر لیکن
جب میں نے دیکھا کہ پردہ مزین تیری در پر ہی تب پھرا میں کہ یہہ رسم جابرین کا ہی میں
بہت اس سی نفرت رکہتا ہوں میں اور بعد اسکی فرمایا کہ آل محمد کو دنیا سے کیا کام ہی یہہ
واسطے عقبی کی پیدا ہوئی اور عقبی انکی خاطر کی واسطے پیدا ہوئی ہی حضرت سیدۃ النسا
علیہا السلام نے یہہ سنکی اوس پردی کو دور کیا اور تمام عمر محنت و رنج میں بسر کی

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ
اور یاد کر بھائی عاد کا یعنی ہود کو جس وقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو بیچ موضع احقاف کی اور البتہ گذرے تھے
النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي
ڈرانے والے آگے ہود کے اور پیچھے ہود کے یہہ کہ نہ عبادت کرو تم مگر خدا کی بیشک میں
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا
ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب روز بزرگ کی سے کہا اونہوں نے کیا آیا ہی تو پاس ہمارے
لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ
تاکہ پھیرے تو ہمکو خدایان ہمارے سے پس لا تو ہمپر اوس چیز کو کہ وعدہ کیا ہی تو نے اگر ہی تو راستگویوں میں
قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ
کہا ہود نے سوا اسکے نہیں علم عذاب نزدیک خدا کے ہی اور پہنچاتا ہوں تمکو جو چیز کہ بھیجا گیا میں ساتھ اوس کے
وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا
اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمکو قوم ایک کہ نادان ہو تم پس جس وقت دیکھا اونہوں نے عذاب کو آسمان کے کنارے میں
مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ
مقابل ہوئے وادیوں اونکی کے کہا اونہوں نے یہہ ابر ہی پانی برسانے والا ہم پر بلکہ وہ
مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ
کہ طلب جلدی کرتے تھے تم ساتھ اوسکی ہوا ایک ہی بیچ اوسکی عذاب دردناک ہلاک کرتی ہی ہر چیز کو
بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ نَجْزِي
حکم پروردگار اپنے سے پس ہو گئے کہ نہیں دیکھا جاتا تھا مگر مکانات اونکی اسیطرح سے جزا دیتے ہیں ہم



الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ
قوم گنہگار کو اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہمنے اونکو بیچ اوس چیز کی کہ نہیں قدرت دی ہمنے تمکو بیچ اوسکی
وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ
اور پیدا کیا تھا واسطے اونکی کانونکو اور آنکھونکو اور دلونکو پس نہیں غنی کیا اون سے
سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا
کان اونکی نی اور نہ آنکھہ اونکی اور نہ دل اونکی نی عذاب سے کسی چیز کو اسواسطے کہ تھے وہ
ع يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝
کہ انکار کرتے تھے ساتھ آیتوں خدا کی اور گھیر لیا اونکو اوس چیز نے کہ تھے وہ ساتھ اوسکے ہنسی کرتے

فائدہ قالوا هذا عارض ممطرنا منقول ہی کہ ہر گاہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ پر
گوہ دیکھتے تھی رنگ مبارک کا متغیر ہوجاتا تھا کاہی بیٹھہ جاتی تھی اور کاہی اوٹہہ کھڑی ہوتی تھی
لوگوں نی کہا یا رسول اللہ باعث اضطراب تمہاری کا کیا ہی فرمایا کہ ڈرتا ہوں میں یہہ ابر مثل
اوس چیز کی ہو کہ قوم عاد کہتی تھی هذا عارض ممطرنا یعنی یہہ ابر کہ ہمپر آیا ہی
پانی برسانیوالا ہی حال انکہ وہ ابر نہ تھا بلکہ وہ عذاب تھا اور اوس میں ایک ہوا ایسی
تھی کہ اوس میں ایک عذاب دردناک مہلک تھا

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ
اور تحقیق کہ ہلاک کیا ہمنے جو تھی گرد تمہارے دیہات سے اور تکرار کیا تھا ہمنے آیات کو
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
تاکہ وہ رجوع کریں طرف ہمارے پس کیوں نہ مدد کی اونکی اون لوگوں نے کہ لیا اونہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ وَذٰلِكَ

سوائے خدا کے وہ چیز کہ تقرب حاصل کرنے کو اونکی طرف خدا کی خدا بنائے تھے بلکہ گم ہو گئے وہ سب ان سے اور وہی ہی

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا

جھوٹ ہے اونکا اور وہ چیز کہ تھی وہ افترا کرتی اور یاد کر جس وقت رجوع کیے ہم نے تیری طرف ایک گروہ

مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا

جن سے کہ سنتے تھے وہ قرآن کو پس جس وقت کہ حاضر ہوئے وہ کہا اونہوں نے کہ خاموش رہو

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْٓا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ

پس جس وقت تلاوت ہو چکی پھر گئے طرف قوم اپنی کی دہشت دینے والے کہا اونہوں نے کہ ای گروہ ہمارے

اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

بیشک ہم سنا ہی کتاب کو کہ اوتری ہی بعد کتاب موسی کی کہ تصدیق کرنیوالی ہی اوس کی جو

يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ

آگے اوسکی راہ دکھاتی ہے طرف حق کی اور طرف راہ سیدھی کی ای گروہ ہمارے

اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

قبول کرو تم بولانے والے کو طرف خدا کے یعنی محمد کو اور ایمان لاؤ ساتھ اوسکی تا امرزش کرے واسطے تمہارے گناہ تمہارے

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ

اور پناہ دیگا تمکو عذاب دردناک سی اور جو شخص نہ قبول کریگا بولانے والے خدا کو پس نہیں

بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ

عاجز کرنیوالا بیچ زمین کے اور نہیں واسطے اوسکی سوا خدا کے دوست یہ گروہ بیچ



ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

گمراہی ظاہر کی آیا نہیں دیکھتے وہ یہ بیشک خدا ایسا کہ پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى

اور زمین کو اور نہیں ماندہ ہوا ساتھ پیدا کرنی اونکی اور قدرت رکھنے والا اوپر اسکی کہ زندہ کرے مردوں کو

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کیوں نہیں بیشک وہ اوپر ہر چیز کی قادر ہی اور یاد کرو اوس دن کو کہ پیش کئے جاوینگی وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں

عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا

اوپر آگ کی آیا نہیں ہے یہ عذاب ساتھ حق کی کہینگی وہ ہاں قسم ہی پروردگار اپنے کی کہیگا خدا پس چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ

عذاب کو ساتھ اوسکی کہ تھے تم کفر کرتی پس صبر کر جیسا کہ صبر کیا اولوالعزم نے

مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ

رسولوں سے اور نہ جلدی کر واسطے اونکی گویا کہ وہ جس دن دیکھینگے اوسکو جو وعدہ دیے جاتے ہیں

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ

نہ رہی وہ دنیا میں مگر ساعت ایک دن سی یہ تبلیغ ہے پس نہ ہلاک کئی جاوینگی مگر گروہ بدکاران

ربع ع

قوله وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یعنی تفاسیر میں ابن عباس سی نقل کی ہی کہ سات
شخص قوم جن سے تھے شاصر اور ناصر اور وس اور مش اور اردا اور داسان اور احقم اور ذوبعہ
... بعضی کہتے ہیں کہ نو تھے جن قبیلہ نی اقلیس سی اور اکثر کہتی ہیں کہ دس سی کم تھی اور اسواسطے
کہ اطلاق نفر کا بیچی دس کی ہوتا ہی اور مروی ہی کہ ہر کا جن جانی آسمان سی ممنوع ہوئے

اور شب شاقہ مرجو حکم ہی کہا اونہون نی کہ البتہ کوئی قصہ عالم مین حادث ہوا ہی ایک جماعت
شخص یا یوا شراف ہین سی کہ وزوجہ ہی اور مین تہا یعنی مین ہی کہ شہر غیر اکا ہی طرف
مین تجسس او تفحص اس قصہ کی مشغول ہوئی تا ہا سکہ زمین کہ ہی گئی اور وادی نخلہ مین
جناب خاتم الانبیاسی ملاقی ہوئی اور آیات قرآنی کہ زبانی پیغمبر سنا اوسوقت آگاہ ہوئی
کہ وجہ ممانعت ہماری یہی ہی او بعضی مفسرین نی لکہا ہی کہ حقتعالی نی جناب نبی کو حکم
کیا کہ حجت اپنی بنی جان پر تمام کرو اور انکو عذاب دوزخ سی ڈراوی اور قرآن انہین پڑہ
کر سنا چنانچہ حضرت بموجب حکم الہی مشغول ہوئی ایک جماعت اصحاب خدمت مین حضرت کی
حاضر ہوئی حضرت نے کہا کہ مین آج شب مامور ہوا ہون کہ جنون پر تلاوت قرآن کرون مین کون
میری ہمراہ ہوتا ہے کسینی جواب نہ دیا بعد اسکی عبد اللہ مسعود کہتا ہی کہ اوس شب سوای میری
حضرت کی کسینی نہ کی پس مین ہمراہ جناب کی تا شعب حجون کہ بالای مکہ گیا مین اور ایک خط
میری کہینچا اور کہا کہ اس خط سی قدم باہر نہ کہینچو مین بیٹہا اور پس پیغمبر خدا گئی اور لگی
ہو کر قرآن پڑہنی لگی دیکہا مین نی مرغان چند کو بقدر کرگس کی کہ پرواز مین تہی اوڑتی
جاتی تہی اور مار ہای سیاہ کو دیکہا مین نی کہ آئی ہین درمیان میری اور پیغمبر کی حائل ہوئی
بجہت صدائی اور آواز عجیب کی کہ میری کوش مین آتی تہی بہت سا خوف غالب ہوا
اکثر خوف میرا بجہت پیغمبر تہا بعد تلاوت قرآن مانند پارچہ ہای ابر سیاہ ازدیکر
اور جب صبح ہوئی پیغمبر خدا نزدیک میری آئی اور کہا کہ تو سوتا ہی یا جاگتا ہی اونی
کی یا رسول اللہ یہہ جگہ سونی کی تہی چند بار اسقدر خوف ہوا کہ مین فریاد کرون
دیکہتا تہا کہ تم انکو عصا اپنی سی ہر طرف سی دور کرتی ہو مطمئن ہوتا تہا اور اوس کی



سی باہر نہ آتا تہا فرمایا کہ اگر تو باہر آتا مطمئنہ تیری ہلاک ہونی کا تہا بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ کیا
دیکہا اوسنی عرض کی کہ دیکہا مینی مردان سیاہ رنگ کو کہ جامہای سفید پہنی ہین اور
دو نوزانو مین پانی ہوئی ہین حضرت نی فرمایا کہ یہہ لوگ بارہ ہزار جن نصیبین کی
ہین کہ کلام الہی کو سنتی تہی اور سورہ فلق ۰ اوپر تلاوت کی تہی بعد اسکی فرمایا کہ ان جنون
نی ایک متاع خوراکی مانگی حضرت نی فرمایا کہ استخوان حیوانات اور پشکل شتران
جنون نی کہا کہ یا رسول اللہ لوگ اوسکو بنجاست آلودہ کرتی ہین فرمایا کہ
منع کیا ہی کہ لوگ اوس سی استنجا نہ کرین راوی کہتا ہی پوچہا استخوان اور پشکل
کیا کام آئینگی فرمایا کہ کوئی ال جن مین سی استخوان نہین اوٹہاتا مگر یہہ شکل اوس گوشت کی
استخوان پر تہا وہ اوسکو ملتا ہی اور کوئی سرگین نہین ہی مگر یہہ کہ وہ دانہ جو اوسکی شاید
کرتی ہین فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل حضرت امام محمد باقر و امام
جعفر صادق علیہما السلام سی منقول ہی کہ الوالعزم پانچ ہین کہ ناسخ شریعت غیر کی
ہین نوح و ابراہیم و موسی و عیسی و محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین کہ اون کو سادات
انبیا کہتی ہین اور ابن عباس اور قتادہ بہی اسکی قائل ہوئی ہین اور نزدیک بعض کی
چہہ ہین کہ پانچ جلا کی صابر تہی پہلی نوح کہ اوپر اذیت قوم اپنی کی صبر کیا دوسری ابراہیم کہ
اوپر آتش نمرودی کی صبر کیا تیسری اسمعیل کہ اوپر ذبح ہونی اپنی کی شکیبائی
اور اوس سی مضطرب نہ ہوا چوتہی یعقوب کہ اوپر گم ہونی بیٹی اپنی اور جانی بینائی
انہون کی صبر کیا پانچوین یوسف کہ بیچ ظلمت چاہ کی رہی اور صبر کیا اور چہٹی ایوب کہ
کہ انہون نی اوپر ضرر بیماری کی صبر کیا اور سدی اوپر اسکی ہی کہ الوالعزم

جماعت نبی کے ساتھ جہاد کی مامور ہوئی اور قول صحیح ابن عباس کا ہی کہ انکو
صلوات اللہ علیہم السلام سی منقول ہی حاصل یہہ کہ حق تعالی نے پیغمبر اپنی کو فرمایا
ہی کہ اوپر جفا اور آزار قریش کی مانند نوح علیہ السلام کی رہو اور بیچ
کی مانند ابراہیم اور بیچ وثوق کی مانند موسی اور بیچ خشوع کی مانند داؤد
کی اور بیچ زہد کی مانند عیسی علیہ السلام کی

## ایاتہا ٣٨ کلماتہا ٥٣٦ سورۃ محمد مکیۃ حروفہا ٢٣٤٦ رکوعہا ٤

سورۃ محمد کی ہیں اور تری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدای رحمن رحیم

الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ اضل اعمالہم
وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں اور روکتی ہیں راہ خدا سے باطل کیا خدا نے عملوں انکی کو
والذین امنوا وعملوا الصالحات وامنوا بما نزل
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیا انہوں نے نیک اور ایمان لائے ساتھ اوس چیز کی کہ
علی محمد وھو الحق من ربہم کفر عنہم سیاتہم
اوپر محمد کی درحالیکہ وہ حق ہی جانب پروردگار انکی سی دور کیا ... گناہ انکی
واصلح بالہم ذلک بان الذین کفروا اتبعوا الباطل
اور اصلاح میں لایا حال انکا یہہ سبب اوسکی کہ جو کافر ہوئی متابعت کی انہوں نی



ع

وان الذین امنوا اتبعوا الحق من ربہم کذلک یضرب اللہ
اور بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائے متابعت کی ہی حق کی پروردگار اپنے سے اسی طرح بیان کرتا ہی خدا
للناس امثالہم فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب
واسطے لوگوں کی مثل انکی پس جسوقت کہ ملاقات کرو تم اون لوگوں سے کہ کافر ہوئے ہیں پس مارو تم
الرقاب حتی اذا اثخنتموہم فشدوا الوثاق فاما منا
گردنیں یہاں تک کہ جسوقت ... بسبب کثرت قتل کے انکو پس مضبوط باندھو قید ... پس یا احسان کرو
بعد واما فداء حتی تضع الحرب اوزارہا ذلک ولو
بعد قید کے اور یا فدیہ لو تم تا اینکہ رکھدیں اہل حرب ہتھیار اپنی کو یہ ہے امر جنگ اور اگر
یشاء اللہ لانتصر منہم ولکن لیبلوا بعضکم ببعض
چاہے خدا ہر آئینہ انتقام لیتا اون سے بعذاب وغیرہ کی ولیکن تاکہ آزمایش کرے کسی کو ساتھ بعضی کے
والذین قتلوا فی سبیل اللہ فلن یضل اعمالہم سیہدیہم
اور وہ لوگ کہ قتل کیے گئے بیچ راہ خدا کی پس ہرگز نہیں ضایع کرتا خدا اعمال انکی کو
ویصلح بالہم ویدخلہم الجنۃ عرفہا لہم یا ایہا
اور اصلاح میں لاویگا حال انکی کو اور داخل کریگا انکو بہشت میں درحالیکہ تعریف کی ... اے
الذین امنوا ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم
لوگو کہ ایمان لائے اگر نصرت اور مدد کرو تم خدا کی ... مدد کریگا خدا تمہاری اور ثابت رکھیگا
والذین کفروا فتعسا لہم واضل اعمالہم ذلک بانہم
اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے لغزش ... اور ضایع کیا اعمال انکی کو یہہ بسبب

كرهوا ما انزل الله فاحبط اعمالهم ۝ افلم يسيروا في

کہ برا جانا اوس چیز کو کہ نازل کیا خدا نے پس باطل کیا خدا نے اعمال انکی کو آیا پس نہیں سیر کرتے

الارض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم

زمین کے پس نظر کرین وہ کیونکر ہوئے عاقبت کار اون لوگوں کی کہ اگلے

دمر الله عليهم وللكافرين امثالها ۝ ذلك بان

بیخ کنی کی خدا نے اونکی اور واسطے کافروں کی ہی مثل عاقبت انکی کی یہ ہم

الله مولى الذين امنوا وان الكافرين لا مولى لهم

کہ خدا دوست اون لوگوں کا ہی کہ ایمان لائے اور بدرستیکہ کافرین نہیں دوست واسطے اونکی

ابی بن کعب نے جناب سید عالم سے نقل کی ہے کہ جو کوئی سورہ محمد کو پڑھے اور پڑھنے کا حق
ہوتا ہے کہ انہار جنت سے اوسکو پانی دے اور ابو بصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے
کی ہے کہ جو مومن اس سورہ کو پڑھے ہرگز بیچ دین اپنی شک نہ کرے اور ہمیشہ کفر اور شرک سے
رہے جب تک مرے اور بعد مرگ کے حق تعالی ہزار فرشتہ اوسکی قبر پر بھیجتا ہے کہ
اوسکی نماز پڑھیں اور ثواب اسکا اوسکے لیئے اور بیچ وقت حشر کی متابعت اوسکی کرین
نزدیک حقتعالی کی بیچ امان حاضر کرین
وتعالی کی ہون اور بھی اوس جناب سے روایت ہے کہ جو کوئی چاہے کہ حال ہمارا اہل
اور اہلبیت ہمارے کا دریافت کرے چاہیے کہ سورہ محمد کو تلاوت کرے کہ سو بیچ اوسکی آیت
بیچ شان ہمارے اور بیچ بارہ اعدا ہمارے کی وارد ہے اور چاہیے جاننا کہ چون حقتعالی نے آخر
سورہ احقاف کو بوعید کفار اس سورہ کو بھی تہدید کفار شروع کیا فقال لیبلو بعضکم



بعضكم ببعض والذين قتلوا في سبيل الله فلن يضل اعمالهم تاکہ آزمائش کرے بعض تمہارے کو ساتھ
بعض تمہارے کی اور وہ لوگ کہ قتل ہوئے بیچ راہ خدا کی پس نہیں ضایع کرتا ہے اعمال انکی کو
حاصل اوسکا یہ ہے کہ حق تعالی شانہ معلوم آزمائش کرنیوالوں کی عمل میں لاتا ہے اس کیفیت سے کہ مومن
کو ساتھ کافر کی آزماتا ہے جہاد کرنے کی ساتھ اور کافر کو مومن کی ساتھ تاکہ بسبب
کی کفر سے باز رہے اور وہ لوگ کہ قتل کئے گئے بیچ راہ خدا کی پس ہرگز ضایع نہونگی عملہاے
اونکی بلکہ جزای جہاد بوجہ اکمل کو دیتے ہیں کہ خدا کہتا ہے سيهديهم ويصلح بالهم
اور بعضی قراءت میں بصیغہ معروف قاتلوا پڑھا ہے یعنی اون لوگوں کہ کارزار کرتے قوله

والذين كفروا فتعسا لهم واضل اعمالهم

تعس کی ہلاکت اور لغزش
کے ہیں اور گرنا اور انحطاط وغیرہ کی بھی آئی ہیں اور اس کلمہ یعنی ہلاکت کرنے کا
بولتے ہیں تعس تعسا اوسوقت کہ جب کسی ٹہوکر لگ جائے تکملہ
قوله بما نزل على محمد بیچ حرف میں مبنیات اوسکی
ہین کہی اوس سے یہ عبارت ہے فی علی

ان الله يدخل الذين امنوا وعملوا الصالحات جنات

بدرستیکہ خدا داخل کرتا ہے اون لوگوں کو کہ ایمان لائے اور عمل کیا اونہون نے نیک بہشتوں میں

تجري من تحتها الانهار والذين كفروا يتمتعون و

کہ جاری ہیں نیچے درختوں کی نہرین اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ مند ہوتے ہیں دنیا اور

ياكلون كما تاكل الانعام والنار مثوى لهم ۝ وكاين

کہاتے ہیں جس طرح کہ کہاتے ہیں چارپائے اور آتش آرام گاہ اونکی واسطے ہی اور بہت

مِّن قَرْيَتِهِ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ
اپنی قریہ سی کہ وہ بہت قوت رکہتی تہی تیری قریہ یعنی اہل مکہ سی کہ جنہون نے نکالا تجھکو

أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ
ہلاک کیا ہمنی اونکو پس نہین ہی مددگار واسطے اونکی کیا پس جو شخص کہ ہی اوپر حجت کے جانب پروردگار اپنی کے

كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم ۝ مَّثَلُ الْجَنَّةِ
مثل اوسکی ہی کہ آراستہ کیا گیا واسطی اوسکی برا عمل اوسکا اور پیروی کی اونہون نے آرزوون اپنی کی حال بہشت کا

الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَ
ایسی کہ وعدہ دیے گئی ہین پرہیزگاران درمیان اوسکی نہرین ہین پانی کی کہ غیر متغیر ہو

أَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ
نہرین ہین دودہ کی کہ نہین متبدل ہوتا مزہ اوسکا اور نہرین ہین شراب کی کہ لذت والی

وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ
اور نہرین ہین شہد کی کہ صاف کیا ہوا ہی اور واسطے اونکی بیچ اوسکی ہر قسم کے میوے

وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً
اور بخشش ہی جانب پروردگار اونکی سی مانند اوس شخص کے ہی کہ وہ ہمیشہ رہنی والا بیچ آگ کی اور پلائے جاوینگے پانی

حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ
گرم پس پارہ کریگا وہ پانی رودہ اونکی کو اور بعض اون مین وہ شخص ہی کہ کان رکہتا طرف تیری یہانتک

إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا
کہ جب باہر جاتی ہین وہ نزدیک تیری سی کہتی ہین وہ واسطے اون لوگونکی کہ دیے گئی ہین علم





قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا
کہا اوسنی ابہی یہ وہ لوگ ہین کہ مہر کی ہی اللہ نے اوپر دلون اونکی کی اور پیروی کی اونہون نے

أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ
خواہشون اپنی کو اور وہ لوگ کہ ہدایت پائی اونہون نے زیادہ کرتا ہی خدا اونکو ہدایت اور دیتا ہی اونکو

تَقْوَاهُمْ ۝ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ
پرہیزگاری اونکی پس نہین انتظار کرتی وہ مگر قیامت کی یہہ کہ آوی اونکو قیامت ناگہان

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۝
پس تحقیق ظاہر ہوئے علامات قیامت کے پس کہان ہوگا واسطے اونکی جس وقت کہ آویگی اونکو قیامت نصیحت پکڑنا اونکا

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
پس جان تو بیشک نہین ہی کوئی خدا مگر خدا برحق اور طلب مغفرت کر واسطے گناہ اپنی کی اور واسطے مومنون کی

ع وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۝
اور مومنہ زنان کی اور خدا جانتا ہی جای بازگشت تمہارے کو اور جای آرام گاہ تمہارے کو

فائدہ کمن ہو خالد فی النار الخ حاصل اوسکا یہہ ہی کہ تشبیہ انکاری اس مقام پر معلوم ہوتی ہی کہ آیا حال پرہیزکارون کا مانند حال فساق اور کفار کی ہی ایسا نہین ہی بلکہ وہ بہشت مین ساتہ اس نعمات کی محظوظ ہین کہ وہ بیچ دوزخ کی بانواع عذاب مبتلا ہین
فائدہ واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات الخ تبیان مین لکہا ہی کہ استغفار اس مقام مین معنی عصمت کی ہی یعنی طلب عصمت کر تا خدا تعالی تجکو گناہ سی باز رکہی اور معنی ذنب کی ترک مستحب کی ہین پس اسوقت مین معنی استغفر کی انقطاع کی ہونگی خلاصہ یہہ کہ غیر ہمارے سی قطع کر اور

بالکلیہ متوجہ ہماری طرف ہوا اور افعال مستحبہ مین مشغول ہوا اور منقول ہی کہ جناب نبی صلی اللہ
علیہ و آلہ نی فرمایا کہ انی لاستغفر فی الیوم مائۃ مرۃ یعنی مین استغفار کرتا
ہون ہر روز سو مرتبہ مراد استغفار حضرت سی ترک مستحبات ہے اور روایت دوسری مین
ہی کہ استغفار کرنا یعنی لا الہ الا اللہ کہنی کی ہین اور سکونی نی امام جعفر صادق علیہ السلام سی
نقل کی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا ہی کہ بہترین دعا استغفار ہی اور [illegible]
سورہ انا فتحنا مین مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالی

## تکملہ

زبر و بینات رکوع ششم

قولہ والذین کفروا گیارہ حرف ہین بینات اوسکی چار سی چالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت یعنی بولاء علی نایب النبی قولہ المتقون سات حرف ہین بینات اوسکی
[illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ال محمد الا ذکیاء و اشبالہم [illegible]
اوسکی تین سی چھیالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو علی و اولادہ [illegible]
قولہ انہار پانچ حرف ہین بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
ہی رجال احباء ابدا قولہ ماء غیر آسن نو حرف ہین بینات اوسکی [illegible]
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو علی الہادی علیہ السلام قولہ و انہار من لبن [illegible]
بائیس حرف ہین بینات اوسکی سات سی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو
المتقی الہادی قولہ و انہار من خمر لذۃ للشاربین بائیس حرف ہین بینات
اوسکی چار سی تینتالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو الامام بالنص قولہ و مغفرۃ [illegible]
بارہ حرف ہین بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت [illegible]
اللہ قولہ الکنار چھ حرف ہین بینات اوسکی تین سی اٹھارہ ہوتی ہین نکلی اوس سی [illegible]



عبارت ولاء علی قال عن اللہ الہادی قولہ کرہوا ما انزل اللہ [illegible] حرف ہین بینات اوسکی
[illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت فی امیر المومنین ہو علی [illegible]
[illegible] حرف ہین بینات اوسکی پانسی چھپن ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو لا علی و
[illegible] الحق قولہ المومنین نو حرف ہین بینات اوسکی تین سی نو ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت ہو علی الہادی و اصحابہ قولہ و المومنات نو حرف ہین بینات اوسکی چار سی
تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہی الزہراء و الامام و اہلہا

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ
اور کہتی ہین وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین کیون نہین نازل کی گئی سورہ پس جسوقت کہ نازل کی گئی
سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
سورہ محکم اور ذکر کیا گیا بیچ اوسکی جہاد [illegible] اون لوگونکو کہ بیچ دلون اونکی
مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ
[illegible]
طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ
[illegible]
لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا
[illegible]
فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ
[illegible]

فاصمّهم واعمی ابصارهم ۝ افلا یتدبرون القرآن ام

پس کر دیا بہرا اونکو اور اندھے کی آنکھیں اونکی تو آیا پس نہیں فکر کرتے ہیں قرآن میں یا

علی قلوب اقفالها ۝ ان الذین ارتدوا علی ادبارهم

اوپر دلون کے قفل اونکی ہیں بدرستیکہ وہ لوگ کہ پھر گئے وہ اوپر پیٹھون اپنی کی

من بعد ما تبین لهم الهدی الشیطان سوّل لهم

بعد اسکی کہ جو کچھ ظاہر ہوا واسطے اونکی ہدایت شیطان نے آراستہ کیا واسطے اونکی

واملی لهم ۝ ذلک بانهم قالوا للذین کرهوا ما نزّل الله

اور مہلت دیا اونکو یہہ اسبب ہے کہ تحقیق اونہون نے کہا واسطے اون لوگون کی کہ کراہت کیا اوس چیز کو جو نازل کیا خدا نے

سنطیعکم فی بعض الامر والله یعلم اسرارهم فکیف

قریب ہے کہ فرمانبرداری کرینگے ہم بیچ بعض امر کی اور خدا جانتا ہے راز اونکی کو پس کیونکر

اذا توفتهم الملائکة یضربون وجوههم وادبارهم

جس وقت کہ قبض روح کرینگے اونکی فرشتے مارینگے منہ اونکی کو اور پیٹھ اونکی کو

ذلک بانهم اتبعوا ما اسخط الله وکرهوا رضوانه

یہہ سبب اسکی ہے بدرستیکہ اونہون نے متابعت کی اوس چیز کی غضب میں لاتا خدا کو اور کراہت کیا رضامندی اوسکی کو

فاحبط اعمالهم

پس باطل کیا خدا نے عملہائے اونکی کو

**تکمله** زبر و بینات رکوع ہفتم فهل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض

چوالیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار سات سو ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی

اوس سی یہہ عبارت المفسدون المقطعون الارحام بنو العباس وبنو امیة جمیعهم

قوله فاصمهم چھہ حرف ہین زبر اوسکی دو ہزار دو سو چھپن ہوتی ہین اور بینات اوسکی دو سو تیرہ

ہوتی ہین نکلی اون دونو سی یہہ عبارت عن دین الاحمد بنو سبید الامر جدا قوله

اعمی ابصارهم گیارہ حرف ہین بینات اوسکی چار سو ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ

عبارت عن الوصی الحق علی قوله ان الذین ارتدوا علی ادبارهم بارہ حرف ہین بینات اوسکی سات سو

ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت بعد ولایة امیر المؤمنین بنو الحاد جدا قوله ان

الذین ارتدوا علی ادبارهم من بعد ما تبین لهم الهدی بیالیس حرف ہین زبر اوسکی دو ہزار چھہ سو گیارہ

ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هی ابوبکر وصاحبه العدو ارتدوا عن الایمان فی قوله

الآیة علی قوله ذلک بانهم قالوا للذین کرهوا ما نزل الله سنطیعکم فی بعض الامر اسرارهم بیالیس

حرف ہین زبر اوسکی تین ہزار سات سو چھبیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ترکت هذه

الآیة والله لاحد فیهما ابوبکر وصاحبه عمر واتباعهما من قوله الذین اوتوا العلم

پندرہ حرف ہین بینات اوسکی سات سو سات ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

امیر المؤمنین علی هو ابن ابیطالب قوله لهم الهدی اٹھارہ حرف ہین

زبر اوسکی دو سو چھتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هو سبیل ولی الله

قوله رضوانه چھہ حرف ہین بینات اوسکی ایک سو اسی ہوتی ہین نکلی اوس سی

یہہ عبارت هو علی الهادی جدا

ام حسب الذین فی قلوبهم مرض ان لن یخرج الله

کیا گمان کیا اون لوگون نے کہ بیچ دلون اونکی بیماری ہے اور کہ ہرگز نہ نکالی گا خدا

اَضْغَانَهُمْ ○ وَلَوْ نَشَاءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمٰهُمْ

کینے اونکی کو ○ اور اگر چاہیں ہم البتہ دکھلاویں ہم تجکو اونکو پس البتہ پہچانے تو اونکو ساتھ نشانیوں انکی

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

اور البتہ پہچانےگا تو اونکو بیچ نرمی گفتگو کی اور خدا جانتا ہے عملہای تمہارے کو اور البتہ آزماوینگے ہم تمکو

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ

تا اینکه جانیں ہم جہاد کرنیوالونکو تم میں سے اور صبر کرنیوالونکو اور آزماویں ہم خبروں کو تمہاری

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُوْلَ

بیشک وہ لوگ کہ کافر ہوے اور پھیرے راہ خدا سے اور مخالفت کی رسول کی

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا

بعد اوسکی سی کہ جو کچھ ظاہر ہوا واسطے اونکی راہ راست ہرگز ضرر نہ پہنچاوینگے خدا کو کچھ

وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور قریب ہے کہ باطل کریگا عملہای اونکی کو ای گروہ وہ کہ ایمان لائے ہو فرمانبرداری کرو خدا کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور فرمانبرداری کرو تم رسول کی اور نہ باطل کرو تم اعمال اپنی کو بیشک وہ لوگ کہ کافر ہوئے

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

اور پھیرے راہ خدا سے بعد اوسکی مرے وہ درحالیکه وہ کافر تھے پس ہرگز نہ بخشیگا خدا

لَهُمْ ○ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اونکو پس سستی نہ کرو تم اور بلاؤ طرف صلح کی اور حالانکه تم غالب ہو



وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اور خدا ساتھ تمہارے ہے اور ہرگز نہیں ناقص کریگا ثواب اعمال تمہارے کو سوائے اسکے نہیں کہ زندگانی دنیا کی

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا

کھیل اور بیہودہ مشغولی ہی اور اگر ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کرو تم دیگا تمکو مزدوریاں تمہاری اور نہیں

يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ

سوال کرتا خدا تمسی مالہای تمہارے کو اگر سوال کرے تمسی عدد مال کا پس مبالغہ کرے تمسی بخل کرو گے تم اور

يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ○ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

نکالے گا خدا کینہای تمہارے کو آگاہ ہو تم وہ لوگ کہ بلائے جاتے ہو تم سب تاکہ خرچ کرو تم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ

بیچ راہ خدا کی پس بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ بخل کرتا ہی اور جو شخص کہ بخل کری پس سوائے اسکی نہیں بخل کرتا ہی

نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۤءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

جان سے اپنی اور خدا بی پرواہ ہے اور تم محتاج ہو اور اگر منہ پھیروگی بدل کریگا خدا

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ○

گروہ ایک سوائے تمہارے بعد اسکی نہیں ہونگی وہ مانند تمہارے

ولتعرفنهم في لحن القول الخ ابو سعید خدری نے روایت کی ہی کہ لحن القول
بغض رکھنا منافقین کا علی علیہ السلام کا ہی اور منافقوں کو پہچانتی ہیں ہم دشمنی علی علیہ السلام کی
جابر بن عبد اللہ انصاری سے اور عبادہ بن صامت سے روایت ہی کہ ہم آزماتے تھے فرزندان
اپنی کو ساتھ دوستی علی بن ابیطالب علیہ السلام کی ہر گاہ دیکھتے تھے ہم کہ کسے

اور کسی پر ازروی دوستی اوس جناب کا نہین تو یہ غیر راہ پر ہی اور سوید اسکی دو روایت ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ ای علی نہین دوست رکہتا تجکو مگر مومن پرہیزگار اور نہین عداوت رکہتا تجسی مگر منافق اور شقی

ایاتہا ٢٩ کلماتہا ٥٦٠ سورۃ الفتح مدنیۃ حروفہا ٢٤٣٨ رکوعہا ٤

سورہ فتح مدینہ مین نازل ہوا

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہ نام خدا کی بڑی بخشش والی مہربان کے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

بدرستیکہ فتح دی ہمنی واسطے تیری فتح روشن تاکہ بخشی واسطے تیری خدا جو پہلی ہوا تیری

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

گناہ سے اور جو کہ پیچہی ہوا اور تمام کرتا ہی نعمت اپنی کو اوپر تیرے اور ہدایت کرتا ہی تجکو راہ

مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

سیدہے اور یاری کرتا ہی تیری خدا یاری غالب وہ خدا ایسا ہے کہ نازل کیا

السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ

آرام کو بیچ دلہا ے مومنین کی تاکہ زیادہ کرین اونکی ایمانکو ساتہ ایمان اونکی

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

اور واسطے خدا کے افواج آسمانونکی اور زمین کے ہی اور ہے خدا دانا محکم کار



لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تاکہ داخل کری مومنین مردونکو اور مومنہ عورات کو بہشت مین کہ جاری ہین

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

نیچی اونکی سی نہرین ہمیشہ رہینگی بیچ اوسکی اور دور کرتا ہی اون سے گناہان اونکی

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور ہے یہ نزدیک خدا کے رستگاری بزرگ اور عذاب کریگا منافق مردونکو

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

اور منافقہ عورات کو اور مشرک مردونکو اور مشرکہ عورات کو کہ گمان کرنیوالے ہین ساتہ خدا کے

ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

گمان بد اوپر اونکی ہی گردش بد اور غضب کیا ہے خدا نے اوپر اونکی

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ

اور لعنت کی اونپر اور مہیا کیا واسطے اونکی دوزخ کو اور بری ہے بازگشت اور واسطے خدا کے

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

لشکر آسمانونکی اور زمین کی اور ہے اللہ غالب استوار کار

نصف

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا

بدرستیکہ بہیجا ہمنی تجکو گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا تاکہ ایمان لاؤ تم

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

ساتہ خدا کے اور رسول اوسکی کی اور قوت دو اوسکو اور بزرگی کرو اوسکی اور تسبیح کرو اوسکی

وَاَصِيْلًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ
اور شام کو بیشک وہ لوگ کہ بیعت کرتی ہین تجھسی سوا اسکی نہین کہ بیعت کرتی ہین خدا سی
يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ
ہاتھ خدا کا اوپر ہاتھون انکی ہی پس جسنی توڑا پس سوا اسکی نہین کہ توڑتا ہی اوپر نفس اپنی
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا
اور جسنی وفا کی ساتھ اوس چیز کی عہد کیا تہا اوپر اوسکی خدا سی پس قریب ہی کہ دیگا اوسکو خدا مزد بزرگ

ع

سورۂ فتح مدینہ مین نازل ہوا اور تیس آیتین ہین عبد اللہ بن بکیر نی اپنی باپ سی نقل کی ہی
حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ مال و زنان و رجو کچہ کہ تمہاری ساتھ ہین ہی …
مین یعنی حفاظت مین ساتھہ پڑہنی سورۂ فتح کی اور جو شخص اس سورہ کو پڑہی ہمیشہ روز قیامت
منادی خدا کیطرف سی باواز بلند اسطرحسی کہ سب اہل محشر سنین کی کہ تم بندہ خاص ہمارے
ہی ساتھ بندگان خالص کی ملحق کرو اور بہشت نعیم مین اسکو رکہو اور شراب رحیق کی مہر …
کافوری ہی دیکر اسکو پلاؤ دنیا کی قولہ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ یعنی حق سبحانہ و تعالیٰ ساتھہ برکت جہاد کی کہ فتح مکہ ہی ہر آئینہ در گذری
سی کہ ترک ہوی تہی قبل بعثت اور بعد بعثت کی یا مراد گناہان امت ہی اور ہر گاہ کہ …
صغائر اور کبائر سی اول عمر سی تا آخر محفوظ ہین پس ظاہر اس آیت کا برعکس اسکی ہوتی ہی …
اسکی یہہ ہین کہ بخشش دینا ہی ترک افعال غیر اولیٰ کو اور مغفرت امت کی اور حضرت امام …
علیہ السلام نی فرمایا کہ بخدا اسوگند کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی کوئی گناہ صادر نہین ہوا
لیکن خدا ضامن ہوا امرزش گناہان شیعیان علی بن ابیطالب علیہ السلام کو اور روایات



اس باب مین بہت وارد ہوئی ہین بجہت خوف طوالت مذکور نہوین و صاحب مجمع البیان
نی اس سوال کو یعنی ترک مندوب کو احسن احتمالات جانا ہی اور دلیل احسنیکی لکہی ہی کہ معصوم
جو تہی کہ مخالفت اوامر واجبکی ہرگز اور اصلا اون حضرت سی عمل مین نہین آئی اور کسی …
کرنا واز جہت علو قدر اور رفعت شان اونکی یہی سو اسطی گناہ اونحضرت کا ترک اولی کیا ہوا …
اسکا اوسکو علم ہی تو وہ نسبت اس شخص کی گناہ ہوتی ہی کما قیل …
… اور حسنات الابرار سیئات المقربین …
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
قریب ہی کہ کہین گے واسطی تیری پیچہی رہنی والی بادیہ نشینون مین سے مشغول رکہا ہمکو مالہای ہماری نی
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ
اور اہل و عیال ہماری نی پس طلب آمرزش کر واسطی ہمارے کہتی ہین وہ ساتہہ اپنی زبانون کی وہ چیز کہ نہین ہی
قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
دلون انکی کہہ تو ای محمد پس کون ہی کہ ملک رکہتا ہی واسطی تمہاری دفع کرنی شی خدا کی کچہہ اگر ارادہ کری ساتہہ تمہاری
ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا
ضرر کا یا ارادہ کری ساتہہ تمہاری فائدہ کا بلکہ ہی خدا ساتہہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم خبردار
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ
بلکہ گمان کیا تمنی یہہ کہ ہرگز نہین پہریگا رسول اور سب مومنین طرف اہل و عیال اپنی کی
اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ
کبہی اور زینت دیگئی یہہ بیچ دلون تمہاری کی اور گمان کیا تمنی ساتہہ گمان بد کی اور تہی تم

قَوْمًا بُورًا ○ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ فَاِنَّا اَعْتَدْنَا

گروہ ہلاک ہونے والے اور جو شخص نہ ایمان لاوے ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے کے پس تحقیق ہم نے تیار کی ہے

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ○ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ

واسطے کافروں کی آتش سوزاں کو اور واسطے خدا کی ہی بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی بخشتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ○

واسطے اوس شخص کی کہ چاہتا ہے اور عذاب کرتا ہے جس شخص کو کہ چاہتا ہے اور ہے خدا بخشنے والا مہربان

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوهَا

قریب ہے کہ کہینگے پیچھے رہے ہوئے جس وقت کہ چلو تم طرف غنیمتوں کی تاکہ لو تم اوسکو

ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ اَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ قُلْ لَنْ

چھوڑو ہم کو پیروی کریں ہم تمہاری ارادہ کرتے ہیں تاکہ پھیر دیں کلام خدا کو کہہ تو نہ

تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا

متابعت کروگے تم ہماری جیسا کہ کہا خدا نے پہلے پس قریب ہے کہ کہیں گے وہ بلکہ حسد کرتے ہو

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ اِلَّا قَلِيلًا ○ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

بلکہ ہیں وہ کہ نہیں سمجھتے ہیں وہ مگر تھوڑا کہہ تو اے محمد واسطے پیچھے رہے ہووں کے

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِي بَاْسٍ شَدِيدٍ

بادیہ نشینوں سے قریب ہے کہ بلائے جاؤگے تم طرف ایک گروہ کی کہ صاحب لڑائی سخت کے

تُقَاتِلُونَهُمْ اَوْ يُسْلِمُونَ فَاِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا

جنگ کرو تم اون سے یا مسلمان ہوں وہ پس اگر فرمانبرداری کروگے تم دیگا تم کو خدا مزد



حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

نیک اور اگر پھر جاؤگے تم جیسے کہ پھر گئے تم پہلے اسکے سے عذاب کریگا تم کو عذاب

اَلِيمًا ○ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

دردناک نہیں ہے اوپر اندھوں کے گناہ اور نہیں اوپر لنگڑوں کے گناہ

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ يُدْخِلْهُ

اور نہیں ہے اوپر مریض کے گناہ اور جو شخص فرمانبرداری کرے خدا کی اور رسول اسکے کی داخل کریگا

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ

بہشت میں کہ جاری ہیں نیچے اوسکے نہریں اور جو شخص کہ روگردان ہو عذاب کریگا اوسکو

ع عَذَابًا اَلِيمًا ○ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ يُبَايِعُونَكَ

عذاب دردناک بیشک خوشنود ہوا خدا مومنین سے جس وقت کہ بیعت کی اونہوں نے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

نیچے درخت کے پس معلوم کیا خدا نے جو کچھ کہ بیچ دلوں اونکے کے ہے پس نازل کیا خدا نے اطمینان اوپر اونکے

وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ○ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَاْخُذُونَهَا وَكَانَ

اور بدلہ دیا اونکو فتح نزدیک سی اور غنیمتیں بہت سے کہ لیوینگے اوسکو اور ہے

اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ○ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَاْخُذُونَهَا

خدا غالب محکم کار اور وعدہ کیا خدا نے غنیمتیں بہت سے کہ لوگے تم اوسکو

فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ

پس جلدی کی واسطے تمہارے اسکی اور روک رکھا ہاتھ ان آدمیوں کا تم سے اور تاکہ نشانی ہو

آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَىٰ
واسطے مومنوں کی اور ہدایت کرتا ہی تمکو راہ راست کے اور دوسرے
لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
نہیں قادر ہوئے تم اوپر اوسکی تحقیق کہ احاطہ کیا علم خدا نے ساتھ اوسکی اور ہے خدا اوپر ہر چیز کے
قَدِيرًا ۝ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ
توانا اور اگر مقابلہ کرتی وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں ہر آینہ بہاگتی پیٹہہ پہیر کر پہر نہ پاتی
لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ
پاتی وہ کسی دوست اور نہ مددگار کو طریق قدیم ہے خدا کا ایسا نہ اگلوں میں گذرا ہے
مِن قَبْلُ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي
پہلی بہی اور ہرگز نہ پاویگا واسطے طریقہ خدا کی تغییر اور وہ ایسا ہے کہ
كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن
باز رکہا ہاتہوں اونکی تمسی اور ہاتہوں تمہارے اون سے بیچ وادی مکہ کی پیچہے
بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝
بعد اسکی کہ فتح دی تمکو اوپر اونکی اور ہے خدا ساتہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم بینا
هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں اور باز رکہا تمکو داخل ہونی مسجد الحرام سے اور قربانی کی
مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ
درحالیکہ باز رکہی گئی ہی تاکہ نہ پہنچی وہ مکان اپنے کو اور اگر نہ ہوتے مردان مومنین اور زنان



مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم
مومنہ نہیں جانتے تہی تم اونکو یہہ کہ پکل ڈالتے تم اونکو پس پہنچتی تمکو اون سے
مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا
غم اور کسب بدون علم کی تاکہ داخل کرے خدا اونکو بیچ رحمت اپنی کی جس شخص کو کہ چاہے اگر جدا ہوتی کافر
لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ
ہر آینہ عذاب کرتی ہم اونکو کہ جو کافر ہوئے ہیں اون میں سے عذاب دردناک یاد کرو اوس وقت کو کہ کیا اون لوگوں نے
كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ
کہ کافر ہوئے بیچ دلوں اپنی کی غیرت کو غیرت جاہلیت کو پس نازل کیا خدا نے
سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
اطمینان اوپر رسول اوسکی کی اور اوپر مومنین کی اور لازم کیا اونکو اوپر کلمہ
ع التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝
پرہیزگاری کے اور تھے وہ سزاوار ساتہہ اوسکی اور اہل اوسکی اور ہے خدا ساتہ ہر چیز کی دانا

فائدہ سیقول المخلفون اذا انطلقتم الی مغانم لتاخذوها الخ منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ شہر ذیحجہ میں کہ سال ششم ہجرت کا تہا حدیبیہ ایک مقام کا نام ہی وہاں سی پہری اور محرم الحرام میں کہ سال ہفتم ہجرت کا تہا غزوہ خیبر کو متوجہ ہوئی اور اصحاب سی وعدہ فتح کا کیا اور فرمایا کہ حقتعالی نے حکم کیا ہی کہ جو شخص حدیبیہ میں حاضر تہا یہاں بہی حاضر ہو اور غیر انکا ہمراہ ہماری موافقت نہ کرے جبکہ متخلفین کا قصد ہمراہی رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کا معلوم ہوا قصد وحکم الہی حضرت رسالتمآب سی کہنی لگی کہ ہم بہی

ساتھہ ہوگی اور دشمنون سی لڑینگی حقتعالی نی قبل از وقوع اس امر کی پیغمبر ہی کو اوس
جو اونکی درمیان تہی اوس سی خبردی سَیَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ الی آخر الآیۃ جو کہ جنگ خیبر
ہی بنابر اسکی ہمین موضع قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ
مراد اس قوم سی نزدیک سعید بن جبیر کی اور عکرمہ کی قوم ہوازن ہین کہ انسی حنین مین
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ سی جنگ واقع ہوئی اور قتادہ کی قول سی بنی ثقیف معلوم ہوتا ہی
اور ابن عباس کی نزدیک اہل فارس ہین اور کعب اور حسن نی کہا ہی کہ اہل روم ہین اور
بعضی جماعہ کہتی ہین کہ اصحاب مسیلمہ کذاب ہین اور ایک جماعت کی نزدیک اصحاب معاویہ ہین کہ جنگ
مین لڑی تہی اور مولانا طبرسی نی مجمع البیان مین کہا ہی کہ مذہب صحیح یہہ ہی کہ جو لڑائیان بعد
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہوئین ہین وہ مراد ہین کسواسطی کہ ضمیر ستدعون کی راجع ہی طرف قوم
کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ بلانی والی اوس قوم کی تہی واسطی لڑائی کی پس حمل کرنا اس کا
بعد وفات اون جناب کی صحیح ہوتا ہی قولہ تعالی لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
صاحب کشاف نی معقل سی نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا وقت لینی بیعت کی نیچی درخت سمرہ کی
اور ایک شاخ اوسکی پشت مبارک اون جناب پر تہی مین اوس شاخ کو ہاتہہ مین لیکر اوٹہا
اور سب اصحابون نی بیعت کی ثبات پر کہ مطلقاً جنگ سی گریز نہ کرینگی تا اینکہ مرجاوین یا
ماری جاوین ہرچند اس آیت سی اہل سنت فضیلت شیخین ثابت کرتی ہین کہ اس بیعت مین شریک
ہین اور خدا انہون سی راضی ہوا اور یہہ قابل طعن نہین ہوسکتی ہین لیکن جو فرقہ کہ انکو برا جانتا ہی
وہ کہتا ہی کہ یہہ لفظ یعنی لقد رضی خارج ہی اسواسطی کہ خدا نی قید مومنین کی کی ہی
مین کسیطرح داخل نہتی اگر خدا سبہون کو کہتا کہ خدا راضی ہی اون لوگون سی کہ جنہون نی بیعت



بیعت اس درخت کی نیچی کی ہی البتہ شامل ہوتی اور باقی تفصیل اسکی کتب مطولہ مین مذکور ہی
حاجت کہنی کی نہین ہی چنانچہ اول سورہ فاتحہ مین اس تفسیر کی دلائل عدم ایمان خلفا کی
ذکر ہوئین ہین جو چاہی دیکہہ لی قولہ تعالی وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ منقول ہی کہ گروہ مومنین
اور مومنات نی کہ اپنی ایمانکو مشرکین سی مخفی رکہتی تہی اور بسبب عجز اور ناتوانی کی طاقت
نہ رکہتی تہی کہ اون سی باہر آوین اسواسطی خدا تعالی کہتا ہی کہ اگر یہہ لوگ نہوتی تو تم مقاتلہ
کیا ہی کرتی بسبب ہونی ان مومنونکی مستحق اس سال جنگ کو موقوف رکہا اسواسطی کہ وقت
لڑائی یہہ مومنین کچل جاتی پس ہوتا تمکو بسبب قتل ہونی اونکی کی تاسف اور غم اور کراہت
باعث ناواقفی کی قولہ تعالی لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی تفسیر اس آیہ کی سی سوال کیا
حضرت نی فرمایا کہ معنی اسکی یہہ ہین کہ اگر جدا ہوتی وہ اولاد کہ صلب مین ان کافرونکی ہی
اور ہمکو علم اونکا حاصل ہی کہ وہ مومن ہونگی تو ہم ہر آئینہ ان کافرونکو قتل کرتی تکملہ
زبر و بینات کو ع و ہم قولہ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ناتمام حرف
مین بینات اوسکی ایک ہزار پانسی چوبیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هُوَ كَلِمَةُ الف و
مائتان سید هو علی الهادی واکثرهم قولہ وَأَلْزَمَهُمْ [illegible] ساتحرف مین بینات اوسکی
ساتہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وكلاء اصحاب علی [illegible] قولہ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ حرف
اوسکی جاری چوبرده ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وكلاء علی الهادی هو سبیل الاوصیا
لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
مدینہ مین بیٹہکر [illegible] رسول اپنی کو خوب کر دکہایا [illegible] کہ داخل ہو مسجد الحرام مین

إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۝

اگر چاہے خدا بی دہشت موندھنے والی ہوگی سروں کو اپنی اور کترانے والی بالونکی

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ

نہ ڈرو گے تم پس جانتا ہے خدا جو نہیں جانتے تم پس کردانا واسطے تمہارے سوائے اسکی

فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

فتح قریب کو خیبر کی وہ ایسا ہے کہ بھیجا رسول اپنی کو ساتھہ راہ نمائی کی اور

دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

دین حق دین اسلام کی تاکہ ظاہر کری وہ اوپر دین ہر ایک کی اور کفایت کرتی ہی گواہی خدا کی

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمد رسول خدا کا ہی اور وہ لوگ کہ ساتھہ اوسکی ہین زور آور ترین اوپر کافروں کی

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ

مہربان ہین درمیان آپنی دیکھتا ہی تو اونکو رکوع کرنیوالا سجدہ کرنیوالا طلب کرتی ہین فضل

اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ

جانب خدا سے اور خوشنودی نشانی پیشانی اونکی بیچ منہوں کی اونکی اثر سجدوں سی ہی

ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ

یہہ مثل اونکی بیچ توریت کی اور مثل اونکی بیچ انجیل کی

أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

کہ نکالتی ہین شاخین اوسکی پس قوت دی اوسکو پس سخت ہوگئی پس



الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

کھیتی کرنیوالے لوگوں کو تاکہ غصہ مین لاوے ساتھ اونکی کافرونکو وعدہ کیا ہے خدا نے اون لوگونکو کہ ایمان لائے

ع عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور کئی ہین نیک اونمین آمرزش کی اور مزدوری بڑی کی

قولہ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مخفی نرہی کہ اس آیہ سی مراد اہل سنت جماعت کی فضیلت خلفا ہی کہ سخت تر کفار پر عمر تھی اور رحم کرنی والی اپنی قوم پر عثمان تھی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام از بس نماز گذار تھی اہل تشیع اس سب اوصاف کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیطرف نسبت کرتی کہ وہ جناب دشمن رکھتی تھی چنانچہ منقول ہی علی قاتل الکفار اور ساتھہ مومنین کے مثل باپ شفیق کی کہ مذکور ہی للمومنین ابا کریما بخلاف عمر کی کہ صاحب ذریعہ معتبرین اہل سنت سی ہی لکھتا ہی کہ شمشیر عمر کی ساتھہ باشت کی تھی اور ایک باشت کی چوڑی تھی لیکن کسی لڑائی مین باہر میان سی نہ ہوئی پس قتل کفار کا کیونکر اون سی ہوا ہوگا اور عثمان نی مروان بن حکم کو مطرود رسول کا تھا بیٹی کا لاہوا تھا بولایا پس یہہ حکم کرنا موجب خسران کی کا ہوا جو دیکہ سنا تھا کہ جو دشمن خدا اور رسول ہو اوسکو دشمن جانو گو اہل قرابت سے ہو

تکملہ زبر و بینات رکوع یازدہم قولہ وَالَّذِينَ مَعَهُ زحرف مین بینات اوسکی ہین سی ستاون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت لا الہ الا علی وصی محمد

زبر حرف مین زبر اونکی ایک ہزار چودہ ہوتی ہین زبر بینات اونکی بارہ سی ستاون ہوتی ہین نکلی اونسی یہہ عبارت نزلت حق ... فاستوی علی سوقہ

تیرہ حرف ہیں نیز اوسکی آیتیں اٹھارہ ہوتی ہیں اور مینات اوسکی چار سو تینتیس ہوتی ہیں بیچ میں
دونوں کی ایکہزار ورہی دو تہر ہوتی ہیں نکلی وس سی بیہ عبارت سنستوی بسیف الفاهر والاولی
التقیلادی کو زرع چار حرف ہیں مینات اوسکی ایکسی تینتالیس ہوتی ہیں نکلی وس سی بیہ عبارت
جنت الله صادق انبیائو چار حرف ہیں مینات اوسکی ایکسی تیس ہوتے ہیں اوس سے بیہ عبارت ہنو النبی الزکی
ولہی عجب الزرع دس حرف ہیں مینات اوسکی چار سو بیس ہوتے ہیں نکلی وس سے بیہ عبارت علی
ابن ابیطالب محمد وصی النبی حقا

۱۸ ۳۴۳ ۱۴۷۶ ۲
## ایاتها کلماتها سورة الحجرات مدنیة حروفها رکوعها

سورہ حجرات مدینی نازل ہوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم کے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

ای وہ لوگ کہ ایمان لائے نہ مقدم کرو کسی امر کو درمیان دست خدا کے اور رسول کی کے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ڈرو تم خدا سے بدرستیکہ خدا سننے والا جاننے والا ای وہ لوگ کہ ایمان لائے

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

نہ بلند کرو تم آوازہای اپنی کو اوپر آواز نبی کی اور نہ ظاہر کرو تم واسطے اوسکے

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

ساتھہ آواز بلند کی مثل ظاہر کرنے بعضی تمہارے کی واسطے بعضی کے ایسا نہو کہ باطل ہوں عمل تمہارے اور تم

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نہ جانتے ہوگے تم بدرستیکہ وہ لوگ کہ پست کرتی ہیں آوازہای اپنی کو نزدیک رسول خدا کے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

یہ وہ لوگ ہیں کہ امتحان کیا خدا نے دلہا اونکی کو واسطے پرہیزگاری کی واسطے اونکی مغفرت ہے

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ

اور مزد بزرگ ہے بدرستیکہ وہ لوگ کہ پکارتی ہیں تجکو از پس حجرہای زنانی

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ

اکثر اونکی نہیں جانتے ہیں اور اگر بدرستیکہ وہ قوم صبر کرتی ہیں یہانتک کہ نکلتا تو طرف اونکی

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

البتہ بہتر ہی واسطے اونکی اور خدا بخشنے والا مہربان ہی ای وہ لوگ کہ ایمان لائے

اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

اگر آوے تمکو گنہگار ساتھہ ایک خبر کی پس تفحص کرو تم واسطے اسکے کہ پہنچاوین مبادا ایک قوم کو ساتھ نادانی کے

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس ہو تم اوپر اوس چیز کی کہ کیا تمنی پشیمان ہونیوالی اور جانو تم بدرستیکہ بیچ تمہارے رسول خدا کا ہے

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

اگر اطاعت کرے تمہاری بیچ بہت کاموں کی ہر آئینہ ہلاک ہوو تم ولیکن خدا نے دوست رکہا طرف تمہارے

الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

ایمان کو اور آراستہ کیا اوسکو بیچ دلون تمہارے اور کروہ کیا طرف تمہارے کفر کو اور فسق کو

وَالْعِصْيَانَ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ

اور نافرمانی کو یہہ گروہ وہین کہ وہین وہ ہدایت پائے ہوئے فضل سے جانب

اللّٰهِ وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

خدا کے اور نعمت سے اور خدا دانا ہے حکم کار اور اگر دو گروہ مومنین میں سے

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ج فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى

جنگ کرین پس اصلاح کرو تم درمیان اونکی پس اگر ستم کرے ایک ان دونو کا اوپر دوسرے کے

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا

پس لڑو تم اوس گروہ سے کہ ستم کیا ہے تا اینکہ رجوع کرے طرف حکم خدا کے پس اگر رجوع کرے وہ گروہ پس صلح کرا دو

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا

درمیان دونوں کی ساتھ عدل کی اور انصاف کرو تم ہر کام میں بیشک خدا دوست رکھتا ہے عدل کرنے والوں کو

الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

کہ سب مومنین بھائی ہیں پس صلح کرو تم درمیان بھائیوں کی اپنی اور ڈرو تم اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جاوے

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے

ہر روز یا ہر شب مجملہ زیارت کرنیوالوں کے ہوگا میری ہو جابر انصاری سے اور حسن بصری سے منقول

گروہ ایک اصحاب رسول خدا صلی اللہ وآلہ کے قربانی عید اضحی کی روز پہلے نماز کے کی

حضرت نے بعد از نماز عید کی اون سے فرمایا قربانی کرنی کا کیا اس اثنا میں جبرئیل علیہ السلام

بھیجی اس سورہ کو لائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

ای گروہ کہ ایمان لائی ہو تقدیم کرو تم حکم خدا اور رسول کی ابن عباس کی

ع ثلثہ

ہی منقول ہے کہ مراد اونسی اصحاب ہین کہ کفر کرنی حضرت خاتم الانبیا علیہ السلام کی پاس

اسکا بیہہ ہے کہ ای گروہ مومنین کہ جسوقت مجلس رسول میں بیٹھی ہو اور کوئی شخص سوال مسئلہ کا

کری تم پہلی جواب دینے وخاموش ہو تاکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ فرما دی اور بعضون نے کہا کہ

مراد نہی ہے آگی چلنی میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے تم لوگ بیچھی اوس جناب کی چلو اور بعض

نے کہا ہے کہ تقدم کرنا طاعات کا ہے اونکی اوقات سے یعنی قبل اوسوقت کی کہ بامر الٰہی اور بدل

حضرت رسالت پناہ ہی معلوم ہوا مثل نماز اور روزہ کی پہلی داخل ہونی وقت اونکی ادا کرنی

نزول وہمین وارد ہین لیکن خلاصہ بیہ ہے کہ کوئی کام بحکم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی پہلی کر

امر بی معلوم ہوتی ہے قولہ تعالیٰ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ط لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ

حاصل اس آیت کا بیہ ہے کہ دروغ اور کلام بیہودہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی نکرو

برخلاف رضامندی کی عرض کرو کی باتر کب فعل نامرضی اوس جناب کی ہوگی حق تعالیٰ

کرنا اوسکا موجب رسوائی تمہاری کا ہوگا اور اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اطاعت تمہاری

قول کی کری اکثر امور میں ہر آئینہ تم رنج میں پڑو گی اور ہلاکت ہوگی اور موجب رسوائی تمہاری

کا ہوگا اور اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اطاعت قول تمہارے کی کری اسواسطی کہ تمہاری

اور نفس تمہاری بسبب خواہشہای نفسانی کی خالی معصیت سے نہوگی پس صورت اون اقوال و

افعال کی اطاعت کرنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہلاکت تمہاری واسطی تمہاری اور اطاعت

کرنی اقوال و افعال پیغمبر صلعم کی واسطی تمہاری صورت نجات کی ہے قولہ تعالیٰ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى

منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ دراز گوش پر سوار تھی مجلس انصار

مین بیٹھی اور توقف فرمایا کہ اس عرصہ مین اوس دراز گوش نی پیشاب کیا عبداللہ بن ابی نی
اپنی ناک کو بند کیا اور کہا کہ دور لیجاوا اس دراز گوش کو کہ اسکی پیشاب کی بو سی مین ایذا
ایذا پاتا ہون عبداللہ بن رواحہ نی کہا کہ تو ناک اپنی بند کرتا ہی پیشاب کی اوس حمار کی
کی اوس تیری بو سی بہتر ہی عبداللہ بن سلول غصہ ہوا اور سخن بی ادبانہ مونہہ پر لایا ابن رواحہ
جواب اونکا دینی لگا یہانتک نوبت جنگ و جدال پہنچی جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مطلع ہوی دونون مین صلح و رفع کرا دی اوسوقت یہ آیہ نازل ہوی قولہ تعالی اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ زہری نی سالم سی نقل کی ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی
فرمایا کہ مومن برادر مومن ہی چاہی کہ ایکدوسری پر ظلم نکری اور جو شخص حاجت برادر مومن
کی برلاوی حق تعالی اوسکی حاجت برلاتا ہی اور جو شخص غم کسی مومن کی دور کری خدا
روز قیامت مین غم اوسکی کو خوشی کی ساتھہ بدل کری اور جو شخص کسی مومن برہنہ کو لباس پہنای
خدا اوسکو روز قیامت مین لباس پہناویگا یہ حدیث صحیح مسلم اور صحیح بخاری مین مروی ہی

**تکملہ** زیر و بینات رکوع دوازدہم قولہ تعالی اَلَّذِیْنَ اَمْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی
چہبیس حرف مین بینات اوسکی ایک ہزار تین سو تین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَهُوَ اَبُو الرَّیْحَانَتَیْنِ قولہ تعالی اَلْاِیْمَانَ سات حرف مین بینات اوسکی
چار سی ستاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ قولہ تعالی
اَلْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ بیس حرف مین بینات اوسکی نو سو
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت اَبَا بَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ ابْنَ عَفَّانَ وَ یَلٌ
لَهُمْ اَبَدًا قولہ تعالی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ مین حرف مین بینات اوسکی چار



چار سی سنہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ هُوَ اَبُو النُّقَبَاءِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤی اَنْ یَّکُوْنُوْا
ای وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ ہنسی کرو ایک گروہ دوسری گروہ سے شاید کہ ہوں وہ
خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ
بہتر ان سے اور نہ ہنسیں عورتیں عورتوں سے قریب ہے کہ ہوں بہتر ان سے
وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَکُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الْاِسْمُ
اور عیب کرو تم اپنے آپ کو اور نہ پکارو تم بری القاب سے برا ہے گنہگار نام
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
فسق کا بعد ایمان کی اور جو شخص کہ توبہ کری کار بد سے پس یہ گروہ ہیں ستمگار
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
ای وہ گروہ کہ ایمان لائے ہو تم پرہیز کرو تم بہت گمان سی بدرستیکہ بعض گمان
اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ
گناہ ہے اور نہ تجسس کرو تم اور نہ غیبت کری بعض تمہارا بعضی کا آیا دوست رکھتا ہے کوئی
اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
یہ کہ کھاوی گوشت بہائی اپنی مردہ کا پس کراہت کروگی تم اوس سی اور ڈرو تم خدا سی بدرستیکہ خدا
تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی
توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے ای گروہ آدمیوں کی ہم نی پیدا کیا تمکو جنس مرد اور عورت سے

وجعلناكم شعوبا وقبائل لتعارفوا إن أكرمكم
اور گروہ تمکو جماعت متفرقہ اور قبیلہا تاکہ پہچانو تم ہر ایک کو بیشک بڑا عزت والا تمہارا
عند الله أتقاكم إن الله عليم خبير ۝ قالت الأعراب
نزدیک خدا کے پرہیزگار تمہارا ہے بیشک خدا جاننے والا ہے خبر رکھنے والا ہے کہا گروہ اہل بادیہ نے
آمنا قل لم تؤمنوا ولكن قولوا أسلمنا ولما يدخل
کہ ایمان لائے ہم کہہ تو اے محمد نہیں ایمان لائے تم ولیکن کہو تم کہ اسلام لائے ہم اور ابھی نہیں داخل ہوا
الإيمان في قلوبكم وإن تطيعوا الله ورسوله لا
ایمان بیچ دلون تمہاری کی اور اگر متابعت کرو تم خدا کے اور رسول اوسکی کی نہ
يلتكم من أعمالكم شيئا إن الله غفور رحيم ۝ إنما
کم کریگا تمسے اعمال تمہارے کچھ بیشک خدا بخشنے والا ہے مہربان ہے سوا اسکے نہیں
المؤمنون الذين آمنوا بالله ورسوله ثم لم يرتابوا و
کہ مومنین وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ خدا کے اور رسول اوسکی کے بعد اوسکی نہیں شبہ کیا
جاهدوا بأموالهم وأنفسهم في سبيل الله أولئك
جہاد کرتے ہیں وہ ساتھ مالہاے اپنی کے اور نفسہاے اپنی کے بیچ راہ خدا کے یہ گروہ
هم الصادقون ۝ قل أتعلمون الله بدينكم والله يعلم
وہی راست گو ہیں کہہ کیا جتاتے ہو تم خدا کو دین اپنی کو اور خدا جانتا ہے
ما في السماوات وما في الأرض والله بكل شيء عليم ۝
اوس چیز کو کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کی اور خدا ساتھ ہر چیز کی داننا ہے



حجرات

يمنون عليك أن أسلموا قل لا تمنوا علي إسلامكم بل الله
منت رکھتے ہیں وہ اوپر تیرے یہ کہ اسلام لائے کہہ تو منت رکھو تم اوپر میرے اسلام اپنے کی بلکہ خدا
يمن عليكم أن هداكم للإيمان إن كنتم صادقين ۝
منت رکھتا ہے اوپر تمہارے یہ کہ ہدایت کیا تمکو واسطے ایمان کی اگر ہو تم سچ کہنے والے
ع
إن الله يعلم غيب السماوات والأرض والله بصير بما تعملون ۝
بیشک خدا جانتا ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور خدا دیکھنے والا ہے ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو
يا أيها الذين آمنوا لا يسخر قوم من قوم عسى أن يكونوا خيرا منهم منقول ہے
کہ ایک جماعت بنی تمیم سے ساتھ ابی ذر اور سلمان اور بلال اور عمار وغیرہ کی ہنسی کی
حق تعالی نے فرمایا استخفاف نکرو اور ہنسی نکرو اوس گروہ سے کہ ایمان لائے شاید کہ
یہ گروہ بہتر ہوں تم اغنیا سے ور انس سے روایت ہے کہ اکثر ازواج ام سلمہ
رضی اللہ عنہا ازار سفید باندھتی تھیں کہ گوشہ اوسکا پس پشت سے زمین پر لٹکتا تھا عائشہ
نے کسی کی راہ سے کہا کہ وہ گوشہ گویا کتی کی زبان ہے حق تعالی نے واسطے ممانعت اوسکی کی
ولا نساء من نساء کہ تتمہ آیت لا یسخر کا ہے قوله ولا تلمزوا أنفسكم
ولا تنابزوا بالألقاب ابن عباس سے منقول ہے کہ صفیہ بنت حی بن اخطب
کہتی ہیں کہ زنان تمہاری مجھکو عیب کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ای یہودیہ بنت
یہودیوں بیٹی ای یہودیہ بیٹی دو یہودیوں کی حضرت نے فرمایا انکی جواب میں تو کہہ
کہ باپ میرا ہارون ہے اور چچا میرا موسی علیہ السلام اور شوہر میرا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہیں اوس وقت میں خدا نے اس آیہ کو بہیجا اور مراد انفسکم سے مومنین ہیں اور

مومنین بمنزلہ ایک نفس کی ہین پس عیب کرنا ایک کا دوسری پر گویا اپنی نفس کی
اور یہی معلوم ہوا ہی کہ طعن اور غیبت کرنا ایک مومن کا دوسری مومن کو حرام
ہی اور یہہ بہی طعن مخصوص واسطی مومنین کی ہی اسی واسطی فقہای آمر علیہم
طعن اور لعن جمیع کفار اور منافقین درست کہا ہی قولہ تعالی یا ایہا الذین آمنوا اجتنبوا
کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضا ایحب
احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا الخ منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
ہر دو درویش کو بخدمت دو اغنیا کی مقرر کیا تہا تا کہ اون فقیر کی حاجت وو
اور کہر سی اکرین چنانچہ سلمان ایک کی رہی اون دو نو مالدار نی کہا کہ ہمارا کہانا پکا و اونکی
کہانا نہ پکایا اونہون نی کہا کہ کہانا کس واسطی نہ پکایا سلمان نی کہا کہ خواب غالب ہوا ہین کہا
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پاس جا سلمان نی پیغمبر خدا صلعم کی صورت حال
عرض کی حضرت نے فرمایا اسامہ سی کہانا مانگ لاو اور وہ وکیل اون خرج کی تہی سلمان
اسامہ کی پاس بہی کہانا نہ ملا سلمان پہر کی عرض کی کہ حضرت کی سرکار مین بہی کہانا
سلمان کو دوسری جگہہ بہیجا وہان سی بہی محروم پہر آئی اس سبب سی اون دونون
سلمان کی غیبت کی اور کہا کہ اگر سلمان چاہ سمجہہ مین جاوی تو اوسکا بہی پانی سوکہہ جاوی
اسکے وہ اغنیا تحصیل سامان مین ہوی کہ وہ بہانہ کر گیا فی الحقیقت کہانا
روز رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پاس آئی حضرت نی فرمایا کہ کیا سبب ہی کہ دانت تمہاری
سرخ نظر آتی ہین کیا اونہون نی کہ ہمنی گوشت کہایا ہی حضرت نے فرمایا کہ گوشت
کہایا تمکو نہین کہتا ہین غرض تیری گوشت کہانی آدمی کا ہی کہ آج تم دونون نی گوشت



سلمان اور اسامہ کا کہایا ہی اور مین نشان اوسکا تمہاری منہہ سی ظاہر کرتا ہون اوسوقت میں
یہہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا الخ تا آخر اور ظن چار قسم پر ہی پہلا یہہ ہی کہ حسن ظن
ساتہہ خدا اور مومنین کے یہہ ظن مامور بہ اور خوب ہی اور دوسرا حرام ہی کہ وہ بدگمانی ہی خدا اور مومنین
سی اور تیسرا سنت ہی وہ علیہ ظن ہی مور اجتہاد مین اور چوتہا مباح ہی وہ یہہ ہی کہ امور دنیا
یعنی مہمات معاش مین اور مراد غیبت سی وہ ہی کہ یاد کرے غائب برادر مومن اپنی کو ساتہہ اوس چیز کی کہ
اوسی کراہت کرتا ہو اور وہ چیز اوسمین ہو اور جو نہو تو وہ بہتان ہی چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
نی ہی غیبت کی اسی طرح تفسیر فرمایا اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ پیغمبر خدا صلعم نی فرمایا کہ
غیبت سخت تر زنا سی ہی اسواسطی کہ مرد زانی توبہ کرتا ہی تو اللہ تعالی بعد توبہ کی بخشدیتا ہی اور غیبت کرنیوالا
نہین بخشا جاتا تا وقتیکہ وہ شخص کہ جسکی غیبت کی ہی بخشی اور اسی طرح غیبت کا
سننا مثل کرنی والی کی ہی چنانچہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ سننی والا
غیبت کا ایک اونہین مین سی ہی اور غیبت منحصر قول صریح وغیرہ مین نہین ہی بلکہ اشارہ
اور کنایہ ہاتہہ سی اور سر اور آنکہہ سی بہی غیبت کی قسم ہی بشرطیکہ مقصد غیبت کا
ہو اشارہ وغیرہ سی اور کہیں جگہہ غیبت کرنا جائز ہی مثلا جو شخص کہ فسق ظاہر کرتا ہو
اور جو شخص نماز جماعت مین بی عذر کی حاضر نہوتا ہو اور جو شخص کہ نکاح یا معاملات مین
مشورہ چاہی اور وہ بری اوسکی نقل کرے کہ یہہ عیب دیکہنا ہی کہ خلل ہی بابت معاملہ کی
اور شیخ جمہور نی بعضی تالیفات مین اپنی لکہا ہی کہ جو شخص غیبت کری پاس کسی اور سننیوالا
ہو اور جسکی غیبت کی ہی وہ سنا ہو جاوی کہ اس دعا کو پڑہی اللہم صل
علی محمد و آل محمد واغفر لمن اغتبتہ وسمعت غیبتہ